علماء اہلحدیث کے آزمودہ عملیات

مرتب
شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ
پی۔ایچ۔ڈی (امریکہ)

کتاب "نصرة الباری فی بیان صحة البخاری" میں ختم بخاری کا خاص عمل

نام کتاب:۔ نصرۃ الباری فی بیان صحۃ البخاری

مصنف:۔ مولانا عبدالرؤف خان رحمانی جھنڈانگری

صاحب کتاب مولانا اسمٰعیل سلفی رحمہ اللہ کی نظر میں:۔

وضاحت : مخدوم العلماء شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد اسمٰعیل سلفی رحمہ اللہ "نصرۃ الباری فی بیان صحۃ البخاری" کے شروع میں گیارہ صفحات پر مشتمل نہایت علمی پر مغز مقدمہ تحریر کرنے کے بعد صاحب کتاب کے بارے میں فرماتے ہیں۔

"میرے محترم دوست مولانا عبدالرؤف جھنڈانگری نے سنت کی نصرت و حمایت میں قلم اٹھایا ہے اور بڑی چھان پھٹک کر کے اس کے لئے مواد فراہم کیا ہے اللہ تعالیٰ ان کو اس کا اجر دے"۔(نصرۃ الباری ص ۱۷)

اسلاف کے ختم بخاری پر آزمودہ عملیات

زگل بوئے گلاب آید ازاں شاں که پنداری گل اندر گل سرشتی

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ امام بخاری رحمہ اللہ نے صحیح بخاری کے پڑھنے والوں کے لئے دعا فرمائی ہے۔(مقدمہ فتح الباری ص ۱۲ وارشاد الساری ص ۲۹)

ہر پریشانی سے نجات:۔

(۱) امام ابو محمد بن ابی حمزہ رحمہ اللہ و دیگر عارفین اسلام نے تجربہ کے بعد لکھا

ہے ”ان صحیح البخاری ما قریٔ فی شدة الا فرجت ولا رکب به فی مرکب الا نجت “(مقدمہ فتح الباری ص ۱۲ اور ارشاد الساری ج ا ص ۲۹ و اتحاف ص ۵۰ و تیسر القاری ص ۵) یعنی صحیح بخاری جس حادثہ و جس تکلیف کے دفیعہ کے لئے پڑھی جائے گی یقیناوہ حادثہ وہ سانحہ مندفع ہو جائے گا اور جس سواری اور جس کشتی میں ساتھ ہو گی اس کو نجات و کامیابی حاصل ہوگی۔

قحط سالی سے نجات:۔

(۲) حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے فرمایا ہے بخاری شریف کے پڑھنے سے قحط سالیوں سے نجات ملتی ہے اور استسقاء میں اس کے ختم کی برکت سے بارش کا نزول ہوتا ہے۔(ارشاد الساری ج ا ص ۲۹، البدایہ والنہایہ ج ۱۱ ص ۲۴)

حل مشکلات کے لیے آزمودہ:۔

(۳) علامہ قیراطی رحمہ اللہ فرماتے ہیں صحیح بخاری کے ختم کرنے سے موانع و مشکلات دور ہو جاتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں: وهو الذی یتلیٰ اذا خطب عری فتراه للمحذور اعظم دافع (ارشاد الساری ج ا ص ۲۹)

یعنی نزول حوادث پر صحیح بخاری کا پڑھنا ایک مجرب دافع ثابت ہوا ہے۔

۴۔ حافظ سخاوی رحمہ اللہ نے بھی ختم بخاری کے سلسلہ میں بزرگوں کے تجارب اور واقعات کو نقل کیا ہے (فتح المغیث ص ۱۸۵)

ہر جائز مقصد میں مجرب عمل (120 مرتبہ کا آزمودہ):۔

(۵) محدث میر جمال الدین رحمہ اللہ اپنے استاد اصیل الدین رحمہ اللہ سے راوی و ناقل ہیں کہ میں نے صحیح بخاری کو مختلف ایک سو بیس مقاصد کے لئے ایک سو بیس مرتبہ ختم کیا اور ہر مرتبہ جس مقصد کے لئے پڑھا وہ مقصد حاصل ہو کر رہا کبھی اپنے لئے پڑھا کبھی دوسروں کے لئے پڑھا۔ مگر بہر نیت کہ خوانده ایم مقصود حاصل شد و مهم بکفایت انجامید۔ (اتحاف النبلاء ص ۱۰۴)

WWW.UBQARI.ORG

ہر پریشانی میں راہ نجات:۔

(۶) ایسا بھی ہوا ہے کہ صحیح بخاری کو حسن نیت کے ساتھ جس مقصد کے لئے پڑھا گیا ہے ختم ہونے سے پہلے ہی اس میں کامیابی حاصل ہوگئی ہے۔ چنانچہ شیخ تقی الدین قاضی القضاۃ ابن دقیق العید رحمہ اللہ کے زمانے میں تاتاریوں کا ہنگامہ شروع ہوا تو سلطان شام نے حکم دیا کہ علمائے کرام مسجد جامع میں جمع ہو کر صحیح بخاری کو ختم کریں۔ علمائے دین نے پڑھنا شروع کیا ختم ہونے میں صرف ایک دن کی کسر رہ گئی تھی۔ شیخ ابن دقیق العید رحمہ اللہ مسجد جامع میں تشریف لے گئے اور علماء سے پوچھا ختم صحیح بخاری نمو دید؟ علماء نے جواب دیا۔ وظیفه یک روز باقی است۔ شیخ نے فرمایا: خدا نے ختم ہونے سے پہلے فتنہ تاتار کا خاتمہ کر دیا۔ بری طرح شکست کھا کر تاتاری فوج بھاگ کھڑی ہوئی اور مسلمانوں کو پوری طرح کامیابی اور فتح یابی حاصل ہوئی **(اتحاف النبلاء ص ۳۶۱)**

دفع بلیات اور مصائب سے نجات:۔

(۷) شیخ عبدالحق صاحب علامہ دہلوی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ بہت سے علماء اور مشائخ دین نے اس کو دفع بلیات اور رد مصائب وشدائد کے لئے پڑھا ہے اور اس میں ان کو کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ حصول مراد اور کفایت مہمات اور قضائے حاجات اور بیماریوں کی صحت وشفاء کے لئے صحیح بخاری کو ختم کر کے شیوخ وثقہ لوگوں نے اپنے مقصود کو حاصل کیا ہے۔ وایں معنی نزد علمائے حدیث بمرتبہ شہرت و استفاضہ رسیدہ۔ **(اتحاف النبلاء)**

یونانیوں کے حملے سے نجات:۔

(۸) جب یونانیوں نے ترکی پر حملہ کیا مصطفی کمال پاشا مرحوم نے محاصرہ میں بحالت پریشانی شیخ سنوسی رحمہ اللہ کو تار دیا کہ بخاری شریف کو ختم کیا جاوے چنانچہ ان کے حکم کی تعمیل کی گئی اور بخاری شریف پڑھی جانے لگی۔ ختم پورا ہونے سے پہلے

WWW.UBQARI.ORG

ترک فتح یاب ہوئے۔(ضرورت حدیث ص ۱۱۲)

ختم بخاری پر علمائے اہلحدیث کی شہادتیں

۹۔نواب صدیق الحسن رحمہ اللہ لکھتے ہیں بخاری شریف کا ختم کرنا مصیبتوں کے دور کرنے میں تریاق مجرب ہے خواہ خود ختم کرے یا کسی دوسرے سے ختم کرائے۔(الداء والدواء ص ۹۴)

۱۰۔سیدنا سندنا و مرشدنا الشیخ لاجل حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب مبارکپوری رحمہ اللہ نے ختم صحیح بخاری کی ان برکات، دفع مصائب، ردّ بلا وغیرہ کا مقدمہ ''تحفۃ الاحوذی''میں اعتراف فرمایا ہے۔

۱۱۔استاذ المتاخرین فخر المحدثین شیخنا حضرت مولانا احمد اللہ صاحب دہلوی رحمہ اللہ (پرتاب گڑھی) کا تعامل ہماری آنکھوں کے سامنے ہے کہ مختلف حادثات و معاملات کے لئے خود بھی ختم بخاری فرماتے ہیں اور ہم جیسے ناچیز تلامذہ کے ذریعہ پاروں کو تقسیم فرما کر بھی ختم کراتے۔متعدد واقعات کا مجھے خود ذاتی طور پر بھی علم ہے۔

☆......☆......☆

کتاب ''دبستان حدیث''میں عملیات و تعویذات کا تذکرہ

نام کتاب:۔دبستان حدیث.... مصنف:۔مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

جناتی اثرات میں مجرب تعویذ:۔

ایک مرتبہ مولانا رحیم آبادی رحمہ اللہ کی دہلی تشریف آوری ہوئی۔شیخ عبدالرحمن اور عطاء الرحمن کے ہاں قیام تھا۔اس وقت ان کی کسی خاتون کو کوئی تکلیف تھی جس کے متعلق خیال ہوا کہ یہ جناتی اثر ہے۔مولانا کی خدمت میں عرض کیا گیا تو انہوں نے تعویذ دے دیا اور مریضہ صحت یاب ہوگئیں۔(دبستان حدیث ص ۱۶۹)

مایوس مریض اور سورہ فاتحہ کا وظیفہ:۔

میں (مولانا اسحاق بھٹی حفظہ اللہ) نے اپنی ایک تصنیف (برصغیر کے اہل حدیث خدام قرآن) میں ان کے ایک فاضل شاگرد قاری محمد ادریس عاصم پر تفصیلی مضمون لکھا ہے۔قاری صاحب نے بتایا کہ وہ جامعہ اسلامیہ (گوجرانوالہ) میں مولانا ابوالبرکات احمد رحمہ اللہ کے حلقہ درس میں شامل تھے کہ بیمار ہو گئے اور بیماری نے اتنی شدت اختیار کر لی کہ ڈاکٹر نے میری زندگی سے مایوسی کا اظہار کیا اور تعلیم کا سلسلہ ترک کرنے کا مشورہ دیا۔مولانا ممدوح کو بتایا گیا تو فرمایا کوئی علاج نہ کرو۔اول آخر درود شریف پڑھ کر روزانہ اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھا کرو۔ چنانچہ یہ عمل کیا گیا تو چند روز میں اللہ تعالیٰ نے صحت عطا فرمادی۔(دبستان حدیث ص ۳۹۱)

☆......☆......☆

کتاب ''کاروان سلف'' میں عملیات وتعویذات کا تذکرہ

نام کتاب:۔کاروان سلف..... مصنف:۔مولانا محمد مولانا اسحق بھٹی حفظہ اللہ

مولانا عبدالعزیز سعیدی کا سلسلہ تعویذات:۔

عبدالعزیز رحمہ اللہ کو سعیدی کی نسبت سے پکارا جاتا تھا، کیوں کہ وہ حضرت مولانا شرف الدین دہلوی رحمہ اللہ کے قائم فرمودہ مدرسہ سعیدیہ کے سند یافتہ تھے۔

(کاروان سلف ص ۱۹۹)

سعیدی صاحب ان دنوں تعویذ اور دم وغیرہ کیا کرتے تھے۔کئی دن وہ کوٹ کپورہ میں رہے، ہر وقت تعویذ لینے اور دم کرانے والے مردوں اور عورتوں کا جمگھٹا ان کے اردگرد رہتا تھا۔ایک تعویذ انہوں نے مجھے بھی دیا تھا، لیکن یاد نہیں رہا کہ وہ تعویذ کس سلسلے کا تھا۔یہ البتہ فرمایا تھا کہ یہ تعویذ مؤثر ثابت ہوگا۔اب یہ بھی معلوم نہیں کہ

WWW.UBQARI.ORG

مؤثر ثابت ہوا بھی تھا یا نہیں۔(کاروان سلف ص ۲۰۰)

مولانا عبداللہ لائل پوری کے پرشفا تعویذات:۔

مولانا مرحوم طبیب بھی تھے اور بعض لوگ علاج معالجے کے لیے ان کے پاس آتے تھے۔تعویذ بھی لکھتے تھے اور دم جھاڑا بھی کرتے تھے،لوگوں کو ان پر یقین تھا۔ان کے دم،دعا اور تعویذ گنڈے میں اللہ نے شفاء رکھی تھی۔اگر کوئی شخص کچھ دے دیتا تو لے لیتے،نہ دیتا تو نہ سہی۔(کاروان سلف ص ۲۷۴)

☆......☆......☆

کتاب "گزر گئی گزران" میں عملیات وتعویذات کا تذکرہ

نام کتاب:۔گزر گئی گزران...... مصنف:۔مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

میاں امام الدین رحمہ اللہ کے شاگرد جنات:۔

(وضاحت:مولانا اسحق بھٹی حفظہ اللہ فرماتے ہیں)میاں امام الدین میرے دادا میاں محمد کے سگے چچا تھے یعنی دوست محمد (عرف وسوندھی) کے بڑے بھائی۔نہایت متقی اور پرہیز گار بزرگ،کوٹ کپورہ کی مسجد کے امام تھے جسے "سراجاں والی مسجد" کہا جاتا تھا۔مسجد کے قریب ہی ایک مکان تھا،مسجد میں بچوں کو قرآن پڑھایا کرتے تھے۔

ان سے بعض ملنے والے اور ان کے مقتدی بتایا کرتے تھے کہ جنات بھی ان کے شاگردوں میں شامل تھے۔(گزر گئی گزران ص 25)

خادم جنات کا چارہ لانا:۔

ایک شخص نے بتایا کہ میاں امام الدین رحمہ اللہ نے گائے رکھی تھی ان کے ایک سکھ عقیدت مند نے ان سے کہا کہ آپ کسی شاگرد کو بھیج کر میرے کھیت سے گائے

کے لیے چارا منگوالیں۔ میاں صاحب نے ایک لڑکے کو بھیجا اور وہ چارا لایا جس سے میاں صاحب کا گھر بھر گیا۔ میاں صاحب نے اس سے کہا اتنا چارا کیا کرنا تھا؟ کچھ دیر بعد زمین کا مالک سکھ آیا۔ اس نے ہنستے ہوئے میاں صاحب سے کہا کہ آپ نے کس لڑکے کو بھیجا تھا وہ آدھا کھیت کاٹ لایا ہے میاں صاحب نے تحقیق کی تو چارا لانے والا جن تھا۔ جو سکھ کے آدھے کھیت کا صفایا کر آیا تھا۔ (گزر گئی گزران ص25)

شاگرد جنات کا قیام:۔

ہمارے ایک بزرگ حاجی فیض محمد مرحوم کا مکان میاں امام الدین رحمہ اللہ کی مسجد سے متصل تھا۔ انہوں نے ایک مرتبہ بتایا کہ کبھی کبھی رات کو ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے مسجد کے اندرونی حصے کے فرش پر زور زور سے کوئی پاؤں مار رہا ہے۔ ہمیں پتا ہوتا تھا کہ یہ میاں صاحب کے شاگرد جن ہیں جو یہ حرکتیں کر رہے ہیں۔ حاجی فیض محمد نے قیام پاکستان کے بعد ہمارے گاؤں چک نمبر 53 گ ب (جڑاں والا) میں وفات پائی۔ (گزر گئی گزران ص25)

بکثرت لوگوں کا تعویذ لینے آنا:۔

مولانا محی الدین اور معین الدین رحمہما اللہ اپنے افراد خانہ کے ساتھ مرکز الاسلام میں اقامت گزیں تھے۔ مختلف مقامات سے ان سے تعویذ لینے والے بے شمار لوگ آتے تھے۔ مولانا محی الدین رحمہ اللہ تعویذ نہیں دیتے تھے۔ وہ نمک پر دم کر کے ضرورت مند کو دیتے تھے اور اللہ شفا عطا فرماتا تھا۔ میں انہیں کہا کرتا تھا کہ آپ کسی وقت تکلیف کر کے کوہستان نمک تشریف لے جائیں اور اس پر پھونک ماردیں تا کہ اس نمک کو استعمال کرنے والے تمام لوگ تکلیفوں اور بیماریوں سے محفوظ رہیں۔ (گزر گئی گزران ص146)

مولانا معین الدین کا جن نکالنے کے لیے سفر:۔

مرکز اسلام سے میل ڈیڑھ میل کے فاصلے پر اکالیوں کا ایک گاؤں ٹہل سنگھ تھا۔

مسلمانوں کے خلاف اکالی بے حد متعصّبانہ ذہن رکھتے تھے۔ مولانا محمد علی لکھوی رحمہ اللہ سے بھی ان کے دلوں میں عناد بھرا ہوا تھا لیکن مرکز الاسلام میں رہنے والے چھوٹے بڑے جس شخص سے ان میں سے کسی کا آمنا سامنا ہوتا وہ اپنے مذہب کے مطابق اسے ہاتھ جوڑ کر سلام کرتا اور خیر و عافیت پوچھتا۔ ان کے بچے بیمار ہو جاتے تو تعویذ اور دم کے لیے ان کی عورتیں مرکز الاسلام آتیں اور تعویذ لے کر اور دم کرا کے انہیں یقین ہو جاتا کہ بچہ اب تندرست ہو جائے گا۔ تندرستی اور بیماری کا معاملہ اللہ کے ہاتھ میں ہے لیکن کسی کے یقین پر کوئی پابندی عائد نہیں کی جا سکتی۔

تعویذ اور دم کرانے کے لیے وہاں بہت لوگ آتے تھے عورتیں بھی، مرد بھی، مسلمان بھی، غیر مسلم بھی۔ 1945ء کے اکتوبر کی بات ہے کہ ایک سکھ اپنی بیوی کو لے کر آیا۔ اس خاتون کو جن کا عارضہ لاحق تھا لیکن جن حاضر نہیں ہوا۔ ان میاں بیوی کیلئے یہاں ٹھہرنا مشکل تھا۔ یہ لوگ رام پورہ پھول سے آئے تھے اور واپس جا رہے تھے۔ ان کا اصرار تھا کہ دو چار روز میں اس کام کیلئے مولانا معین الدین رحمہ اللہ ان کے ہاں پہنچیں۔ چنانچہ مولانا نے وہاں جانے کا وعدہ کر لیا اور مجھے بھی اپنے ساتھ جانے کے لیے کہا۔ اس وقت دن کے تین بجے کے قریب ایک ٹرین لاہور سے دہلی کیلئے روانہ ہوتی تھی جو پانچ بجے کے پس و پیش فیروز پور پہنچتی تھی ہم اس ٹرین پر سوار ہوئے اور تقریباً نو بجے بھٹنڈہ ریلوے اسٹیشن پر اترے۔ بھٹنڈہ سے چوتھا ریلوے اسٹیشن رام پورہ پھول تھا جو انبالہ بھٹنڈہ ریلوے لائن میں واقع تھا۔ رات کے دس بجے ہم بھٹنڈے سے انبالہ جانے والی ٹرین پر سوار ہوئے اور سوا گیارہ بجے رام پورہ پھول پہنچے۔

رام پورہ اور پھول الگ الگ دو قصبے ہیں جو ایک دوسرے سے متصل ہیں جس زمانے کی میں بات کر رہا ہوں اس زمانے میں رام پورہ ریاست پٹیالہ میں تھا اور پھول ریاست نابھہ میں۔ دونوں قصبے اس طرح باہم ملے ہوئے اور ایک دوسرے سے قریب تر تھے کہ ایک قصبے کے مکان کی دیوار ریاست پٹیالہ کی حد میں ہے تو چولہا

ریاست نابھہ کی حد میں۔اس قرب واتصال کی وجہ سے دونوں قصبے الگ الگ ناموں کے باوجود صوتی اعتبار سے ایک ہی مقام کی آہنگ اختیار کر گئے تھے۔یعنی ''رام پورہ پھول''

ہم ریلوے اسٹیشن پر اترے تو میزبان وہاں موجود تھا۔اس کے ساتھ ایک اور شخص تھا۔وہ ہمیں نہایت اعزاز کے ساتھ مہمان خانے میں لے گئے جو دوسری منزل میں تین چار کمروں پر مشتمل تھا۔

سونے کے کمرے کے ساتھ اٹیچڈ باتھ اور پانی کا نلکا تھا۔نماز کے لیے الگ کمرے میں نیا کپڑا بچھایا گیا تھا۔سکھ میزبان کے بقول نماز روزے کے پابند مسلمان کے گھر میں ہمارا کھانا تیار کیا گیا تھا۔مٹھائی بھی مسلمان سے بنوائی گئی تھی۔

کھانا کھا چکے تو میزبان نے باتیں شروع کر دیں اور گزشتہ دور کی کہانی سنانے لگا۔اس نے بتایا کہ ایک میرا بڑا بھائی تھا جو بیمار تھا۔جس کمرے میں ہم اس وقت بیٹھے ہیں اس میں ایک دن وہ لیٹا ہوا تھا۔اس کی بیوی اس کے پاس بیٹھی تھی۔اسے بیماری کا اتنا سخت دورہ پڑا کہ وہ مر گیا۔اس کی بیوی نے اس کی موت کی کسی کو اطلاع نہیں دی چپکے سے ایک شخص کو بلایا' اس سے کاغذ پر لکھوایا کہ میں نے اتنی زمین اپنی بیوی کو دی اور پھر اس کاغذ پر میرے مردہ بھائی کا انگوٹھا لگوایا۔بعدازاں اس شخص کو گھر سے نکال کر بیوی نے رونا پیٹنا شروع کر دیا......!

وہ شخص ہمیں یہ باتیں بتا رہا تھا اور ساتھ ساتھ باقاعدہ جگہ کی نشان دہی کر رہا تھا کہ یہاں میرا بھائی مرا تھا۔یہاں اس کی لاش پڑی تھی اور یہاں اس کا انگوٹھا لگوایا گیا تھا اور یہاں اس کی بیوی بیٹھی تھی۔

تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ سکھ میزبان ہمیں یہ کتھا سناتا رہا اور ساتھ ساتھ موقعہ واردات کی نشان دہی کرتا رہا۔سامنے تھوڑی دور مرگھٹ تھا۔اس نے اشارہ کرکے بتایا کہ یہاں سے اس کی ارتھی اٹھائی گئی اور وہاں اسے جلایا گیا۔

ایک تو گئے جن نکالنے دوسرے جگہ اجنبی' تیسرے پوری نشاندہی کے ساتھ بتانے والا ہر بات کا تعین کر رہا ہے چوتھے گھر غیر مسلم کا...... میں تو سچی بات ہے ڈر گیا۔ بار بار جی چاہا کہ اس سے کہوں کہ یا تو آپ یہاں سے تشریف لے جائیے یا یہ رام کہانی بند کیجئے......۔

سنتے سنتے برا حال ہو گیا اور دل دہلنے لگا۔

خدا خدا کر کے وہ اٹھا تو معین الدین رحمہ اللہ سے میں نے کہا: مجھے سخت پیشاب لگ رہا ہے۔ حضرت نے نہایت آرام سے فرمایا: غسل خانہ ساتھ ہی تو ہے اٹھو اور پیشاب کر لو۔

عرض کیا: میرا سارا جسم مارے ڈر کے کانپ رہا ہے...... موت سامنے کھڑی صاف نظر آ رہی ہے...... اگر یہی حالت رہی تو میں تھوڑی دیر تک مر جاؤں گا۔...... مجھے اٹھا کر اور ہاتھ سے پکڑ کر پیشاب کرنے والی جگہ پر بٹھاؤ۔

وہ مجھ بے حال کا مذاق اڑاتے ہوئے اٹھے اور پیشاب کرایا...... اب اندھے کی طرح مجھے بازوؤں سے پکڑ کر چارپائی پر بٹھانے لگے تو میں نے کہا میں تو اکیلا نہیں لیٹوں گا۔ آپ کے ساتھ ہی لیٹوں گا۔ چنانچہ میں ان کے ساتھ ہی لیٹا اور دو تین گھنٹوں کی جو رات رہ گئی تھی وہ جن بھوتوں کے تصور میں کٹی۔ ایسے لگ رہا تھا جیسے سامنے جن ناچ رہا ہے اور ادھر بھوت دوڑا آ رہا ہے۔

صبح ہوئی تو ناشتہ آ گیا اور میزبان نے ہمیں پھر تسلی کرائی کہ ناشتہ مسلمانوں کے گھر سے تیار کرایا گیا ہے۔

اب ہم نے مہمان خانے کی بالکونی پر کھڑے ہو کر دیکھا تو نیچے دور تک پھیلے ہوئے دالان میں کتنے ہی کچے مکان اور جھونپڑیاں سی تھیں۔ میزبان نے بتایا کہ یہ اس کے مزارعوں کے گھر ہیں۔ نو بجے کے قریب وہ بیوی کا جن نکالنے کیلئے ہمیں اپنے

WWW.UBQARI.ORG

گھر لے گیا۔ آیئے اب دیکھتے ہیں کہ معین الدین رحمہ اللہ جن کیسے نکالتے ہیں؟

مہمان خانے سے چند قدم کے فاصلے پر ہم میزبان کے مکان پر تھے۔ ایک صاف ستھرے کمرے میں چارپائی پر وہ خاتون لیٹی ہوئی تھی۔ تین کرسیاں رکھی گئی تھیں۔ ایک پر خاتون کا شوہر بیٹھ گیا اور دو پر ہم بیٹھ گئے معین الدین رحمہ اللہ نے اس کے شوہر سے کہا: بی بی پر بڑی سی چادر ڈال دو...... چادر ڈال دی گئی تو انہوں نے کچھ پڑھنا شروع کیا۔ اتنے میں بھاری بھرکم سی آواز خاتون کے حلق سے بلند ہوئی۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ جن حاضر ہو گیا ہے۔ خاتون کے پاؤں سے گھبراہٹ کی وجہ سے چادر سرک گئی۔ مولانا نے اس کے شوہر سے کہا: بی بی کے پاؤں پر چادر ڈال دو۔

یہ آج سے 67,68 برس پہلے (اکتوبر 1945ء) کی بات ہے۔ مولانا معین الدین رحمہ اللہ اور جن کا جو مکالمہ مجھے یاد ہے وہ عرض کرتا ہوں۔ خاتون کی آواز عجیب طرح کی ہوگئی تھی اور وہ دراصل جن کی آواز تھی۔ دونوں کے درمیان مکالمہ پنجابی میں ہوا تھا۔ میں اس کا اردو ترجمہ کر رہا ہوں۔

پنجابی جن کے ساتھ مکالمہ:۔

مولانا: تمہارا نام کیا ہے؟۔ جن: نور محمد۔

مولانا: کہاں کے رہنے والے ہو؟۔ جن: ضلع حصار کا۔

مولانا: اس بے چاری عورت ذات کو کیوں پریشان کرتے ہو؟۔ جن: اس نے میرا نقصان کیا ہے۔

مولانا: کیا نقصان کیا ہے؟۔ جن: میں ایک درخت کے سائے میں بیٹھا روٹی پکا رہا تھا۔ یہ وہاں سے گزری، میرے آٹے کو پاؤں کی ٹھوکر ماری اور وہ مٹی میں مل گیا۔

مولانا: اس نے تمہیں روٹی پکاتے اور آٹا لیے بیٹھا دیکھا تھا؟۔ جن: نہیں۔

مولانا: تم نے اسے اپنی طرف اور اپنے آٹے کی طرف آتے ہوئے دیکھا تھا؟۔جن: جی ہاں دیکھا تھا۔

مولانا: اس نے تمہیں نہیں دیکھا تھا...... اگر تم نے اسے دیکھ لیا تھا تو آٹا اٹھا کر اس کے راستے سے دور کیوں نہیں کیا؟

دفع جنات کیلئے اذان کا وظیفہ:۔

اس پر وہ خاموش ہوگیا۔اب مولانا نے کھڑے ہوکر دونوں کانوں میں انگلیاں ڈالیں اور اونچی آواز میں اذان دینا شروع کردی...... ادھر اذان کا پہلا کلمہ بلند ہوا اور ادھر سے آواز آنے لگی ہائے جل گیا' ہائے مرگیا...... اس اثناء میں چادر پھر خاتون کے پاؤں سے سرک گئی اور اس کی پنڈلیاں نظر آنے لگیں...... مولانا نے اس کے شوہر سے کہا: بی بی کے پاؤں اور ٹانگوں پر اچھی طرح چادر ڈال دو اور اسے ہاتھوں سے دبائے رکھو' اترنے نہ دو۔

مولانا: جن سے مخاطب ہوئے اور کہا: تم صحیح صحیح بتاؤ کون ہو؟۔جن: میں آپ کے پڑدادے حافظ محمد رحمہ اللہ کا شاگرد ہوں۔

مولانا: ان کے حلقہ شاگردی میں کہاں رہے؟۔جن: لکھوکے میں۔

مولانا: کیا تم نے میرے پڑدادے سے یہ تعلیم حاصل کی ہے کہ عورتوں کو پریشان کرو؟ یہ تعلیم اسلام کے خلاف ہے میرے پڑدادے نے ہرگز کسی کو یہ تعلیم نہیں دی۔تم اس عورت کو پریشان نہ کرو اور چلے جاؤ۔جن: میں آپ کا احترام کرتا ہوں اور آپ کے حکم سے چلا جاتا ہوں۔

مولانا: کوئی نشانی دے جاؤ۔اس نے مکان کی پختہ دیوار سے ایک اینٹ نیچے گرائی اور بھاری سی آواز میں السلام علیکم کہہ کر چلا گیا۔

کہتے ہیں جن جاتے ہوئے اگر اس طرح کی کوئی نشانی دے جائے تو دوبارہ نہیں آتا۔اب وہ خاتون نڈھال ہوگئی تھی۔اس نے تمام جسم پر اپنے ہاتھوں سے

اچھی طرح چادر لپیٹی اور کروٹ لے کر دوسری طرف منہ کر کے لیٹ گئی۔

مولانا نے فرمایا: اب انشاء اللہ بی بی کو یہ شکایت نہیں ہوگی اور ہم اسی دن دوپہر کے وقت بھٹنڈہ آنے والی ٹرین پر سوار ہوئے اور ایک گاؤں میں آ گئے جس کا نام جھنبا تھا۔ (گزرگئی گزران ص 156 تا 151)

لکھوی خاندان کا غیبی بابرکت تعویذ:۔

ایک بات جو میں (اسحٰق بھٹی) نے بعض لکھوی اور غیر لکھوی حضرات سے سنی یہ ہے کہ ایک مرتبہ سردیوں کا موسم تھا۔ آدھی رات کے وقت حافظ بارک اللہ لکھوی رحمہ اللہ اپنے گاؤں موضع ''لکھوکے'' میں حسب معمول نماز تہجد کیلئے مسجد میں گئے۔ اندر داخل ہوئے تو اندھیرے میں ایک شخص کو ان کے پاؤں کی ٹھوکر لگی وہ شخص غصے سے اٹھا اور کہا تمہیں دکھائی نہیں دیتا کہ میں یہاں لیٹا ہوا ہوں حافظ صاحب نے نہایت نرمی سے فرمایا معاف کیجئے اندھیرے میں کچھ پتا نہیں چلا۔ وہ شخص اٹھا اور ان کا بازو پکڑ کر کہا: میرے ساتھ باہر چلو۔ وہ انہیں نہر کے کنارے لے گیا جو لکھوکے گاؤں کے قریب ہے بولا وہ سامنے دیکھو کیا ہے؟ حافظ صاحب نے فرمایا یہ جھگیاں سی ہیں جن میں بہت سے عجیب وغریب شکل وشباہت کے لوگ بیٹھے ہیں اس شخص نے کہا یہ جنات ہیں اور میں ان کا سردار ہوں۔ آج کل میں ہم لوگ یہاں سے چلے جائیں گے۔

پھر اس نے حافظ صاحب کو قرآن مجید کی چند آیات اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعض احادیث مبارکہ کے کچھ الفاظ بتائے کہ یہ چیزیں لکھ کر اور پڑھ کر آپ اگر ان لوگوں کو دیں گے جنہیں جنات کی شکایت ہو وہ اولاد سے محروم ہوں تو اللہ تعالیٰ انہیں شفا بخشے گا اور ان کی جائز تمنائیں پوری فرمائے گا۔ یہ سلسلہ آپ کی سات پشتوں تک چلے گا۔ چنانچہ میں نے دیکھا کہ ان کے اخلاف میں سے مولانا معین الدین لکھوی کے تعویذات سے اللہ تعالیٰ شفا بخشتا ہے۔ حافظ بارک اللہ لکھوی رحمہ اللہ کے بیٹے حافظ محمد لکھوی تھے ان کے بیٹے مولانا

محی الدین عبدالرحمن لکھوی تھے ان کے بیٹے مولانا محمد علی لکھوی مدنی اور ان کے فرزندان گرامی ہوئے مولانا محی الدین لکھوی اور مولانا معین الدین لکھوی۔ حافظ بارک اللہ لکھوی کے بعد یہ پانچویں پشت ہوئی۔ چھٹی پشت میں مولانا محی الدین لکھوی اور مولانا معین الدین لکھوی رحمہم اللہ کی اولاد کا سلسلہ چلتا ہے۔ (گزر گئی گزران ص359 تا360)

قاضی عبدالعلی صاحب رحمہ اللہ کے مجرب وظائف:۔

ہمارے ایک بزرگ قاضی عبدالعلی تھے۔ (گزر گئی گزران ص400)

قاضی عبدالعلی کو بہت سے وظائف یاد تھے۔ ان کے فوائد بھی وہ بتایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے بتایا کہ اول آخر درود شریف پڑھ کر ان گنت مرتبہ روزانہ

"یا حافظ یا حفیظ یا ناصر یا نصیر یا وکیل یا رقیب یا اللہ"

پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ رزق کے خزانے اس کیلئے کھول دیتا ہے اور کسی کی احتیاج باقی نہیں رہتی۔ (ص402)

☆......☆......☆

کتاب "آپ کے مسائل اور انکا حل" میں تعویذات کا تذکرہ

نام کتاب:۔ آپ کے مسائل اور ان کا حل قرآن وسنت کی روشنی میں

مصنف:۔ ابوالحسن مبشر احمد ربانی.... ناشر:۔ مکتبہ قدوسیہ، غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

قرآنی تعویذات شرک نہیں:۔

اگر کوئی شخص اللہ کا نام یا قرآن مجید کی آیت لکھ کر گلے میں لٹکائے تو اسے شرک کہنا درست نہیں کیونکہ اس میں اس نے کسی غیر سے مدد نہیں مانگی۔ اگر کوئی کہے کہ اس نے کاغذ گلے میں لٹکایا ہے تو یہ بات ہر شخص جانتا ہے کہ تعویذ لکھنے والا یا گلے میں ڈالنے والا کوئی موحد کاغذ میں نفع نقصان کی کوئی تاثیر نہیں سمجھتا۔ بلکہ اس کاغذ میں لکھے ہوئے اللہ کے نام یا اس کے کلام کی برکت سے شفاء کا عقیدہ رکھتا

WWW.UBQARI.ORG

ہے۔ اللہ کا کلام دم کی صورت میں انسانی آواز میں ادا ہو تب بھی اللہ کا کلام اور اس کی صفت ہے اور غیر مخلوق ہے اور انسانی قلم و دوات سے کاغذ پر لکھا جاتا ہے تب بھی اللہ کا کلام اس کی صفت اور غیر مخلوق ہے اس لیے جو لوگ اسے شرک قرار دیتے ہیں، ان کی بات بالکل بے دلیل ہے اور وہ غلو کا ارتکاب کر رہے ہیں۔

جواز کے قائلین اسے علاج کی ایک صورت قرار دیتے ہیں جس میں کوئی شرک نہیں اور شرک سے پاک دم کی طرح اس کی کوئی ممانعت نہیں۔

(آپ کے مسائل اور ان کا حل ص ۴۳۲)

☆......☆......☆

کتاب ''نتائج التقلید'' میں جنات کے سچے واقعات

نام کتاب:۔ نتائج التقلید .... مصنف:۔ فقیر الی اللہ حکیم محمد اشرف عفاء اللہ تعالیٰ عنہ

دارالاشاعت اشرفیہ سندو بلو کی ضلع لاہور پاکستان، پتہ ثانی سکول بکڈ پو، گوجرانوالہ

شاگرد جنات کا فرمائش وعظ:۔

انسان تو رہے درکنار مسلمان جن بھی آپ کے شاگرد گرویدہ اور عاشق تھے۔ قرآن و حدیث اور آپ کا وعظ سننے کے لیے دور دراز ملکوں سے سفر کر کے آتے تھے مرض الموت میں ملاقات عیادت اور وصیت سننے کی غرض سے اس کثرت سے آتے کہ خود آپ فرماتے تھے کہ تمام مکان میں چھا رہے ہیں اور نہایت عاجزی اور منت سے وعظ کی درخواست کرتے ہیں نہ صرف یہی بلکہ تیمارداروں نے حضرت میاں صاحب (شیخ الکل) سے بس بس کے کلمات سنے تو عرض کیا کہ حضرت کیا ہے اس پر آپ نے فرمایا کہ جنات وعظ کی فرمائش کرتے ہیں ان

کے جواب میں کہہ رہا ہوں بس معاف کرو وعظ ہو نہیں سکتا۔ (نتائج التقلید ص ۷۳)

اہلحدیث جنات کی بیعت اور دشمن سے انتقام:۔

حالات و واقعات سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت میاں صاحب کی کوشش سے جنات میں بھی اہلحدیث کثرت سے ہو چکے ہیں چنانچہ حضرت سید محمد شریف صاحب گھڑیالوی رحمہ اللہ جب امیر اہلحدیث منتخب ہوئے تو اہلحدیث جنوں نے بھی آپ سے آ کر بیعت کی مرحوم نے خود اس کا اظہار مجھ سے کیا تھا مولانا عبدالواحد صاحب غزنوی رحمہ اللہ کے پاس ایک خاص جن انتہائی محبت عقیدت کی بناء پر رہتا تھا جو کہ بعض دفعہ سردیوں میں تہجد کے وقت گرم پانی کا انتظام کر دیتا تھا۔ اور ان کے بڑے بھائی حضرت امام صاحب عبدالجبار اور عبدالرحیم صاحب رحمہما اللہ کے بھی کئی جن شاگرد و عقیدت مند تھے۔ مولانا عبدالواحد کی وفات کے بعد بھی مسجد چینیا نوالی لاہور کے بائیں کمرہ میں تہجد کے وقت اکثر لوگوں کو بیدار کرتا ہوا پایا گیا۔ ملک پور (روپڑ ضلع انبالہ) کی مشہور لڑائی جو گائے کی قربانی سے متعلق سکھوں اور مسلمانوں کے درمیان ۱۹۲۸ء میں ہوئی۔ اکثر سکھوں کو جنوں ہی نے قتل کیا تھا۔ جسکا اظہار خود جنات نے اکثر موقعوں پر کیا ہے: ایک واقعہ حضرت شاہ صاحب گھڑیالوی نے خود مجھ سے بیان کیا کہ ایک جن نے کہا کہ روپڑ (ملک پور) میں ہم نے مسلمانوں کی خوب مدد کی۔ اور دوسرا واقعہ میاں لال الدین صاحب پنسانویں کمیر پوری نے ذکر کیا کہ میرے لڑکے کو آسیب کی شکایت ہوگئی میں نے کہا حضرت مولانا عبداللہ صاحب روپڑی رحمہ اللہ سے تعویذ لے آتے ہیں۔ جن نے کہا ماشاء اللہ حافظ صاحب تو ہمارے خاص محترم بزرگ ہیں، ملک پور کے میدان میں ہم نے ان کی خوب مدد کی تھی اور سکھوں کو جہنم رسید کیا حتی کہ خود سکھوں نے بھی عدالت میں یہ بیان دیا کہ ماخوذین میں سے کوئی بھی ہمارے ساتھ لڑنے والا اور قاتل نہیں ہمارے قاتل تو سفید لباس میں خوش رنگ نوجوان

WWW.UBQARI.ORG

تھے حتیٰ کہ بعض مسلمانوں کا بیان ہے کہ بارہا ایسا ہوا کہ ہم ایک سکھ پر حملہ آور ہونے کو دوڑے لیکن ہمارے حملہ سے پیشتر سکھ خون سے لت پت زمین پر تڑپتا ہوا ہم نے پایا۔خود حافظ عبداللہ صاحب نے جو مکتوب واقعہ ملک پور سے متعلق حضرت امیر جماعت شاہ صاحب گھڑیالوی رحمہ اللہ کو لکھا اس کا یہ اقتباس حضرت شاہ صاحب نے مجھے بتایا کہ ملک پور کی لڑائی میں جنگ بدر کی مانند اللہ تعالیٰ نے ہماری مدد فرمائی۔(نتائج التقلید ص ۷۳)

☆......☆......☆

کتاب ’’خطبات سورۂ فاتحہ‘‘ میں مجرب عملیات

نام کتاب:۔خطیبانہ انداز میں منفرد تفسیر، خطبات سورۂ فاتحہ

مصنف:۔ پروفیسر عبدالستار حامد....... ناشر:۔حامد اکیڈمی، وزیرآباد (پاکستان)

کثرت سے بسم اللہ کا وظیفہ:۔

کوشش فرمایئے کہ توحید خداوندی کا عقیدہ اپنایا جائے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت پر یقین پختہ کیا جائے نیک اعمال کا ذخیرہ کیا جائے اور کثرت سے بسم اللہ کا وظیفہ پڑھا جائے اللہ کریم ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔(خطبات سورۂ فاتحہ ص86 تا87)

پاگل پن دور کرنے کا دم:۔

سورۂ فاتحہ کو اللہ الرحم الراحمین نے موت کے سوا ہر بیماری اور مرض کی شفاء بنا دیا ہے۔ یہ سورت روحانی اور جسمانی دونوں قسم کی بیماریوں کیلئے شفاء ہی شفاء ہے۔ (خطبات سورۂ فاتحہ ص162)

سورۂ فاتحہ پر اولیاء کے مجربات:۔

ایک دفعہ سورۂ فاتحہ کی تلاوت کرنیوالے کو دو تہائی قرآن مجید کا ثواب ملتا ہے۔ (**الدرالمنثور** ص5 جلد اول)

☆ رات کو لیٹ کر سورت فاتحہ اور سورۂ اخلاص پڑھنے والا موت کے سوا ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔(**الدرالمنثور** ص5 ج ا)

سورۂ فاتحہ پڑھ کر سونے والے کی حفاظت کیلئے اللہ تعالیٰ فرشتہ مقرر فرما دیتا ہے۔(**الدرالمنثور** ص٦ ج ا)

سورۂ فاتحہ روزانہ پڑھنے والا نظر بد سے محفوظ رہتا ہے۔(**الدرالمنثور** ص5 ج اول)

ناجائز قید میں پھنسا ہوا شخص سورۂ فاتحہ کو ایک سو اکیس بار تلاوت کر کے دس دس دفعہ قید خانہ پر پھونکے تو انشاء اللہ اسے رہائی نصیب ہوگی۔ (الداء والدواص ١٩)

نماز فجر کے بعد ایک سو پچیس بار سورۂ فاتحہ پڑھنے والا ہر نیک مقصد میں کامیاب ہوگا۔ انشاء اللہ۔ (تفسیر ستاری ص ٩٥)

جو شخص فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اکتالیس بار ہمیشہ سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ پڑھے گا تو وہ اگر فقیر ہے تو غنی ہو جائے گا اگر مقروض ہے تو قرض اتر جائے گا۔ اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا۔ اگر ضعیف ہے تو قوی ہو جائے گا اگر حقیر ہے تو معزز بن جائے گا۔ اگر منصب سے معزول ہو چکا ہے تو بحال ہو جائے گا اور اگر بے اولاد ہے تو انشاء اللہ صاحب اولاد ہو جائے گا۔ (خطبات سورۂ فاتحہ ص164)

قبولیت وظائف کی شرائط:۔

میرے عزیزو! اگر ہم سورۂ فاتحہ اور دیگر قرآنی وظائف سے فائدے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں ☆ شرک چھوڑنا ہوگا۔ ☆ بدعتوں سے تائب ہونا ہوگا۔ ☆ غیر شرعی رسوم کو خیر باد کہنا ہوگا۔ ☆ شریعت کا پابند بننا ہوگا۔ ☆ عقیدے کو درست کرنا ہوگا۔ ☆ نیت کو خالص کرنا ہوگا۔ ☆ رزق حلال کھانا ہوگا۔ ☆ حرام سے بچنا ہوگا۔ ☆ جھوٹ

چھوڑنا ہوگا۔☆ سچ بولنا ہوگا۔☆ گناہوں سے توبہ کرنا ہوگی۔☆ کثرت سے نیکیاں کرنا ہوں گی۔☆ فرائض کی پابندی کرنا ہوگی۔☆ صلہ رحمی اور ہمدردی اختیار کرنا ہوگی۔☆ صدقات وخیرات دینا ہوں گی۔☆ فضولیات سے اجتناب کرنا ہوگا۔☆ نماز پنجگانہ کی پابندی کرنا ہوگی۔☆ نوافل کثرت سے پڑھنے ہونگے۔☆ اعمال صالحہ بجالانا ہونگے۔☆ حقوق العباد کا خیال رکھنا ہوگا۔☆ اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات اور احکام پر عمل کرنا ہوگا۔

آپ یہ کام کرکے اپنی زندگی کو پاکیزہ بنائیں پھر دیکھیں سورت فاتحہ پڑھنے سے کیا کیا فوائد' اثرات' برکات اور ثمرات حاصل ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین۔ (خطبات سورۂ فاتحہ ص166)

☆......☆......☆

"فتاویٰ برکاتیہ" میں عملیات وتعویذات کا تذکرہ

نام کتاب:۔ فتاویٰ برکاتیہ..... مصنف:۔ حضرت علامہ ابوالبرکات احمد صاحب شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ.....مؤلف وناشر: محمد یحییٰ طاہر (جامعہ اسلامیہ گلشن آباد گوجرانوالہ)

آسیب شدہ بچی پر دم کرنا:۔

مفتی صاحب کی خودداری کا یہ عالم ہے کہ ان کے احباب کا بیان ہے کہ جونہی مدرسہ میں تدریس شروع کی جس گھر سے کھانا آتا تھا ان کو پیغام بھیج دیا کہ اب میری تنخواہ مقرر ہوگئی ہے اس لئے آج سے روٹی بند ہے خود پکاؤں گا یا بازار سے کھاؤں گا اور فوراً مسجد کی رہائش ترک کردی اور اسی پر ہی بس نہیں بلکہ مسجد کے لئے ماہانہ چندہ مقرر کردیا۔

میاں محمد ادریس ایڈووکیٹ ہمارے ایک بزرگ ہیں انہوں نے مجھے ایک واقعہ سنایا کہ میری بچی کو کوئی تکلیف ہوگئی، بسیار علاج کے باوجود بھی شفا نہ ہوئی۔ تو میں

نے حضرت مفتی صاحب سے گزارش کی کہ مجھے اپنی اس بیٹی پر کوئی آسیبی اثر معلوم ہوتا ہے اس لئے آپ کچھ پڑھ کر پھونک دیں، مفتی صاحب نے فرمایا کہ میں جھاڑ پھونک کا کام نہیں کرتا۔ میں نے بہت ہی اصرار وتکرار کیا تو آپ نے کچھ پڑھ کر بچی کو دم کر دیا جس پر اللہ نے میری بچی کو صحت یاب فرما دیا وہ امریکہ میں مقیم تھی۔ وہاں سے اس نے تحفتہً پارکر کا ایک قلم بھیجا کہ یہ حضرت مفتی صاحب کی خدمت میں پیش کریں۔

چنانچہ میں وہ قلم لئے دوپہر کے وقت حضرت مفتی صاحب کے دولت کدے پر حاضر ہوا، پہلے تو حق ضیافت ادا کیا پھر پوچھا کہ آیئے جناب! حسب پروگرام میں نے وہ قلم پیش کیا تو فوراً جیب سے قلم نکال کر فرمایا کہ میرے پاس قلم ہے میں نے عرض کیا کہ تحفہ قبول کرنا کیسا ہے؟ فرمانے لگے جائز ہے میں نے کہا پھر آپ قبول کیوں نہیں فرما رہے ہے؟ کہنے لگے مجھے ضرورت نہیں ہے میں نے کہا چلو کوئی بچہ لے لے گا فرمانے لگے ہر بچے کے پاس قلم ہے جب میری ہر تدبیر ناکام رہی تو میں قلم پھینک کر وہاں سے واپس آ گیا۔ (فتاوی برکاتیہ ص۹)

جادوئی اثرات میں سات چشموں کا پانی:۔

سوال: زید بیمار ہے عمر کہتا ہے کہ اس پر جادو کیا گیا ہے اس لئے سات چشموں یا نلکوں کا پانی پڑھ کر پلایا جائے اور اس سے نہلایا جائے سات درختوں کے پتوں کو پڑھ کر کھلایا جائے تو زید تندرست ہو جائے گا۔ کیا ایسا فعل کتاب وسنت کی روشنی میں جائز ہے؟ وضاحت فرمائیں۔ (سائل: محمد رشید سیالکوٹ)

جواب: مختلف پانی کی مختلف تاثیر وخصوصیت ہو سکتی ہے۔ لہٰذا اگر تجربہ سے ثابت ہو جائے کہ سات نلکوں یا چشموں کے پانی سے فلاں بیماری درست ہو جاتی ہے تو اس پر عمل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ درختوں کے پتوں کی کیفیت بھی یہی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات مشکوں کے پانی سے بیماری کی حالت میں نہایا تھا۔لہٰذا یہ فعل قرآن وحدیث کیخلاف نہیں ہے، بلکہ یہ ایک طبعی تجربہ ہے جس کا دین کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔(فتاوی برکاتیہ ص ۱۶۸)

تعویذ کی شرعی حیثیت:۔

سوال: جناب مفتی صاحب کیا فرماتے ہیں مفتیان اسلام اس مسئلہ کے بارے کہ تعویذ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ (السائل: عتیق الرحمن سلفی راہوالی)

الجواب: شریعت میں تعویذ کی کوئی حیثیت نہیں۔ نہ فرض ہیں نہ واجب نہ مستحب جولوگ یہ کرتے ہیں وہ بطور علاج کر رہے ہیں اگر تعویذ میں شرکیہ باتیں نہ ہوں بلکہ اللہ کے اسماء وصفات ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں اور اگر شرکیہ الفاظ ہوں تو ان کے ساتھ دم اور تعویذ سب حرام اور شرک ہیں۔(فتاوی برکاتیہ ص ۲۷۰)

جواز تعویذ پر چیلنج:۔

سوال: جناب شیخ الحدیث ومفتی صاحب کیا خیال ہے علمائے اسلام کا اس مسئلہ کے بارے میں جو آدمی تعویذ کرتے ہیں اور اس پر اُجرت لیتے ہیں اور لوگ ان کو مشرک کہتے ہیں ابولہب اور ابوجہل اور ان مشرکوں میں کیا فرق ہے اور لوگ کہتے ہیں کہ تعویذ کرنیوالوں کے پیچھے نماز نہیں ہوتی اس کے بارے قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔(السائل: محمد عثمان قاضی کوٹ)

الجواب: اس طرح کہنے والے لوگ بیوقوف ہیں جن کو نہ قرآن کا علم ہے نہ حدیث کا قرآن کی آیت ”اللہ لا الہ **الا ھو الحی** القیوم“ ایک پڑھتا ہے بیمار کے اُوپر پھونکتا ہے یا ان پڑھ مریض پر لکھ کر باندھتا ہے یہ شرک کیسا؟ یہ تو عین توحید ہے اس میں قطعاً شرک نہیں ہے۔ ایک شخص ”**اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق**“ پڑھ کر پھونکتا ہے یا لکھ کر باندھتا ہے۔ یہ شرک کیسا؟ کتب احادیث میں چند

WWW.UBQARI.ORG

احادیث ہیں ان سے بے وقوفوں کو شبہہ پڑتا ہے۔ سنن میں ایک حدیث ہے اس پر محدثین کی طرف سے تنقید بھی ہے کہ اس میں ایک راوی مجہول ہے۔ الفاظ اس طرح ہیں "الرقیٰ والتمائم والتولۃ شرک" یعنی دم منکے اور عشق پیدا کرنیوالے جادو شرک ہیں۔

اس حدیث میں سب سے پہلے دم کو شرک کہا ہے اب اہم بات یہ ہے کہ صحاح الستہ کی تمام کتابوں میں اوران کے علاوہ کتب احادیث میں صحیح اور مختلف سندوں کے ساتھ جو کہ تواتر کو پہنچتی ہیں۔ احادیث موجود ہیں کہ نبی ﷺ نے دم کیا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے موت کی بیماری میں دم کیا ہے جیسا کہ "صحیح بخاری" و"مسلم" وغیرہ میں موجود ہے اس کی تائید میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور ان کی اہلیہ کا واقعہ موجود ہے۔ "سنن" میں ہے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی زوجہ کے گلے میں دھاگہ دیکھا انہوں نے کاٹ کر پھینک دیا اور فرمایا ابن مسعود کا خاندان شرک سے پاک ہے زوجہ نے اعتراض کیا کہ میں ایک یہودی کے پاس آتی جاتی تھی اس کے دم کردہ دھاگہ باندھنے پر میری آنکھ کی تکلیف دور ہو جاتی تھی۔ جب نہیں باندھتی تھی آنکھ دکھتی تھی میل اترنے لگتی تھی۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب وہ دم کرتا تو شیطان چلا جاتا جب دم نہیں کرتا تھا شیطان انگلی مارتا تھا۔ یہ فائدہ اور بیماری شیطانی کرشمہ ہے معلوم ہوا کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہودی کے دم کو شرک اور شیطانی عمل کہا ہے اوپر درج کردہ حدیث میں الرقیٰ یہ رقیہ کی جمع ہے دم کو کہتے ہیں۔ اس سے مراد بالاتفاق شرکیہ دم ہے۔ جو یقینا شرک ہے خود عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے زوجہ کو ساتھ ہی توحید والا دم سکھایا تھا جیسا کہ "سنن" میں موجود ہے معلوم ہوا کہ جس حدیث میں دم کو شرک کہا ہے وہ شرکیہ دم ہے جو مشرک کرتے تھے۔ ہمارے نا اہل مولوی یا مسٹر نے اسے توحید والے دم پر محمول کیا جو جہالت ہے۔ حالانکہ توحید

WWW.UBQARI.ORG

والے دم متواتر احادیث سے ثابت ہیں۔ اُوپر درج کردہ حدیث میں دوسرا لفظ ''تمائمہ'' یہ تمیمہ کی جمع ہے۔ مشہور محدث اور مؤرخ اور عربی لغت کے ماہر امام ابن اثیر رحمہ اللہ اور دیگر شراح احادیث نے تمیمہ کا معنی منکا کیا ہے مراد وہ ہے جو کہ یہاں مست قسم کے لوگ گلے میں باندھتے ہیں۔ کفار لوگ یہ منکے نظر سے بچنے کیلئے بچوں کے گلے میں باندھتے تھے۔ یا مشرک لوگ شرکیہ الفاظ یا بے معنی الفاظ لکھ کر گلے میں باندھتے تھے۔ جیسا کہ امام ابن الاثیر نے یا دیگر احادیث کی شرح لکھنے والوں نے بالاتفاق وضاحت کی ہے۔

تیسرا لفظ ☐ تِوَلة ہے اس کو اوپر درج کردہ حدیث میں شرک کہا ہے اس سے مراد ائمہ لغت نے یہی لیا ہے کہ یہ جادو ہے جس کے ذریعہ مرد اور عورت کے درمیان عشق و محبت پیدا کرنا ہے اوپر والی حدیث میں ذکر کردہ تین باتوں کا شرک ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔ لیکن ''اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم'' پڑھ کر پھونکنا یا لکھ کر باندھنا کوئی شخص یا مسٹر یا مولوی اسے شرک ثابت نہیں کر سکتے۔ اگر ایسی کوئی حدیث میں ہو تو پیش کرو۔ لیکن قیامت تک پیش نہیں کر سکتے۔ اِدھر اُدھر کی باتیں کرنے سے مسئلہ ثابت نہیں کر سکتے۔ شرکیہ کو شرک کہنے سے یا تمام شرکیہ کو شرک کہنے سے توحیدی تعویذات کو شرک ثابت نہیں کر سکتے۔ دراصل قرآن کو اللہ تعالیٰ نے اس لئے نازل کیا ہے کہ اس کو پڑھیں پڑھائیں اور اس پر عمل کریں اور عمل کرائیں۔ یہ دراصل نزول کا اصل نصب العین ہے اور اگر اصل نصب العین کو کام میں لانے کے بعد کسی کو یہ تجربہ ہوا ہو کہ اس کے پڑھ کر پھونکنے سے بیماری کو شفاء ملتی ہے اور وہ عالم باعمل اس طرح توحید والا تعویذ پڑھ کر پھونکتا ہے تو اس میں شرک کیسا؟ قرآن نے اس کی حقیقت اس طرح بیان کی ہے'' وننزل من القرآن ماھو شفاء و رحمة للمؤمنین'' یعنی قرآن لوگوں کیلئے شفاء ہے شفاء کی دو قسمیں ہیں (۱) روحانی شفاء (۲) جسمانی شفاء

اب ایک عالم باعمل جسمانی بیماری کیلئے پڑھ کر پھونکتا ہے تو یہ قرآن کے منشاء

WWW.UBQARI.ORG

کے عین مطابق ہے۔ اس نے قرآن کے خلاف نہیں کیا۔ اصل میں اس عمل کا تعلق طب سے ہے دراصل یہ قرآن کا اصل مقصد نہیں اور نہ اس کا تعلق دین سے ہے جس طرح ڈاکٹر حضرات جڑی بوٹیوں کے ذریعے تجربہ کی بناء پر علاج کرتے ہیں فیس بھی وصول کرتے ہیں۔ معاوضہ بھی لیتے ہیں اس کا دین سے تعلق نہیں۔ صرف جواز کی صورت ہے جس سے شریعت نے منع نہیں کیا ٹھیک اس طرح بیماریوں میں سے بعض بیماریاں ایسی ہوتی ہیں کہ دنیا کے تمام ڈاکٹر اکٹھے ہوں وہ بیماری دور نہیں ہوتی۔ لیکن قرآن کے عالم باعمل اپنے قرآنی عمل کے ذریعہ دم کرتے ہیں یا لکھ کر توحید کا کلمہ باندھ دیتے ہیں وہ بیماری بالکل دور ہو جاتی ہے اب سوال یہ ہے کہ یہ تفرقہ کیوں ہے کہ ڈاکٹر صاحب کی فیس یا معاوضہ حلال وطیب ہے اور دوسرے صاحب کی فیس یا معاوضہ ناجائز ہے یہ فرق کہاں ہے یہ دعویٰ صرف حسد کی بناء پر ہے کیونکہ یہ دعویدار مسٹر یا مولوی یہ عمل نہیں کرسکتا کیونکہ یہ اس کے بس کی بات نہیں ورنہ اس کو نہ اللہ نے حرام کیا ہے نہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔ ہمارا چیلنج ہے کوئی ملاں یا مولوی ثابت کردے اور لفظ واضح ہو کہ ”اللہ لا الہ الا ھو“ لکھ کر دینا یا پڑھ کر پھونکنا یا اس قسم کے توحید والے الفاظ سے علاج اور اس کا معاوضہ لینا حرام ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے اور چیلنج ہے کہ قیامت تک کوئی بھی ثابت نہیں کرسکتا۔ (الراقم: ابوالبرکات احمد)

(فتاوی برکاتیہ ص ۲۷۰ تا ۲۷۲)

جواز تعویذ اسلاف اہلحدیث کی نظر میں:۔

سوال: کیا فرماتے ہیں اہل علم اس مسئلہ کے بارے میں اگر تعویذ کرنا جائز ہے تو حدیث میں ”من تعلق تمیمۃً فقد اشرک“ کا کیا مفہوم ہے نیز ”من تعلق شئیا وکل علیہ“ کا معنی اور مراد واضح فرمائیں؟

جواب: امام ابن الاثیر مشہور محدث مؤرخ اور لغوی گزرے ہیں۔ انہوں نے احادیث کے مشکل الفاظ کو بیان کرنے کے لئے کتاب تحیانہ لکھی ہے۔ اس میں وہ

لکھتے ہیں۔ ''تمیمہ'' منکے کو کہتے ہیں جو کہ کفار نظر سے بچنے کیلئے ہار بنا کر لٹکاتے تھے۔ یہ شرک کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے۔ شیاً یعنی لفظ شی تمیمہ ہی کی معنی روایت ہے یا پھر اللہ کے اسماء وصفات کے علاوہ شی مراد ہے۔ امام ابن القیم رحمہ اللہ ''زاد المعاد'' میں لکھتے ہیں جو اسماء وصفات پڑھ کر پناہ مانگنا جائز ہے انہیں لکھ کر باندھنا بھی جائز ہے۔

امام عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ آپ کے والد احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعویذ کیا کرتے تھے تو انہوں نے کہا: ہاں! ایک روایت میں ہے کہ کسی عورت کو وضع حمل میں مشکل ہو جاتی تو ابن حنبل رحمہ اللہ کرب کی دعا ''**لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم**'' آخر تک لکھ کر دیتے تھے۔

علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعویذ لکھ کر باندھنے کے قائل تھے۔

حافظ محمد عبداللہ روپڑی رحمہ اللہ اور علامہ حافظ محمد گوندلوی رحمہ اللہ تعویذ لکھنے کے قائل تھے۔ اور بھی بہت سے ائمہ وعلماء اس کے قائل تھے اور قائل ہیں صرف منکرین حدیث اس کو شرک کہتے ہیں ان کو دیکھا دیکھی ہمارے کچھ مولوی بھی اس کو شرک کہنے لگے ہیں۔ حالانکہ جن احادیث میں شرک کہا ہے ان میں دم کو بھی شرک کہا ہے۔ معلوم ہوا اس سے مراد شرکیہ دم وتعویذ ہیں۔ جو کہ یہود اور عیسائی کیا کرتے تھے۔ تعویذ کو شرک کہنے والوں نے جتنی احادیث بھی پیش کی ہیں سب ضعیف ہیں۔ سوال میں مذکور حدیث بھی ضعیف ہے۔

(الراقم ابوالبرکات احمد) (فتاویٰ برکاتیہ ص ۲۷۳)

☆......☆......☆

کتاب ''تعویذ اور دم قرآن وسنت کی روشنی میں'' میں دم وتعویذات کا تذکرہ

نام کتاب:۔تعویذ اور دم قرآن وسنت کی روشنی میں

مصنف:۔خواجہ محمد قاسم........ناشر:ادارہ احیاء السنۃ گوجرانوالہ (پاکستان)

دم کرنا کرانا:۔

دم کرنا کرانا جائز ہے چاہے وہ کلام الٰہی سے باہر اور ادعیہ ماثورہ کے علاوہ کیوں نہ ہو بشرطیکہ اس میں شرک کا شائبہ نہ پایا جائے۔حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دم سے منع فرمایا تو خاندان عمرو بن حزم نے آکر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس ایک دم ہے جس سے ہم بچھو کے کاٹے کا علاج کرتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دم سے منع فرما دیا ہے ان کا دم سن کر آپ نے فرمایا:(۱)''**ما اری بھا باسامن استطاع منکم ان ینفع اخاہ فلینفعہ**'' (مسلم ج ۲ ص ۲۲۴)

اس میں کوئی حرج نہیں اگر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکتا ہے تو پہنچائے۔

(۲) عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم جاہلیت کے زمانہ میں کچھ دم کیا کرتے تھے ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا آپ کا ان کے بارے میں کیا خیال ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:''**اعرضوا علی رقاکم لا باس بالرقی مالم یکن فیہ شرک**'' (**مسلم ج** ۲ ص ۲۲۴)

اپنے دم میرے سامنے پیش کرو غیر شرکیہ دم میں کوئی حرج نہیں۔

(۳)''رخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی الرقیۃ من العین والحمۃ والنملۃ'' (عن انس مسلم ج ۲ ص ۲۲۳)

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نظر ڈنک اور نملہ یعنی پسلی میں دانے اور پھنسیاں

نکلنے کی تکلیفوں سے دم کی اجازت دی۔

ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میرے گھر ایک لڑکی کے چہرے پر زردی دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

(۴)"**استرقوا لها فان بها النظرة**" (بخاری ص ۸۵۴، مسلم ج ۲ ص ۲۲۳) اسے دم کراؤ اسے نظر لگی ہے۔

(۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں دم فرماتے:

"**بسم الله تربة ارضنا و بريقة بعضنا يشفى سقيمنا باذن ربنا**" (بخاری ص ۸۵۵)

شروع اللہ کے نام سے، مٹی ہماری زمین کی، لعاب میں سے بعض کا، خیر ہو ہمارے بیمار کی ہمارے رب کے حکم کے ساتھ۔

(۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک رات نماز کے دوران میں بچھو نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ کی انگلی پر کاٹ لیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُسے جوتے سے مسل ڈالا سلام پھیر کر فرمایا بچھو پر خدا کی مار یہ نمازی کا لحاظ بھی نہیں کرتا یا فرمایا یہ نبی اور غیر نبی میں بھی تمیز نہیں کرتا پھر آپ نے برتن میں نمکین پانی منگوا کر کاٹنے کی جگہ پر ڈالا اسے ملا اور اس پر معوذتین پڑھیں۔

(۷) عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رات بستر پر دراز ہوتے وقت آخری تینوں قل پڑھ کر اپنے ہاتھوں میں پھونکتے اور پھر حتی الامکان اپنے سر اور چہرے سمیت انہیں اپنے سارے بدن پر مل لیتے یہ عمل تین بار دہراتے۔ (بخاری ص ۷۵۰)

نیز فرماتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے تو معوذات پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تکلیف شدت اختیار کر گئی تو میں پڑھ کر دم کرتی اور حصول برکت کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کے ہاتھوں کو پھیرتی۔ (ایضاً) (تعویذ اور دم ص ۲۲ تا ۲۴)

WWW.UBQARI.ORG

جواز اجرت دم:۔

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت دم کے بارے میں بخاری شریف میں حدیث ہے۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم لوگ ایک سفر کے دوران میں ایک عرب قبیلے کے پاس رکے ان سے مہمانی طلب کی انہوں نے مہمانی دینے سے انکار کر دیا خدا کی قدرت ان کے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا بہت علاج کیا مگر فائدہ نہ ہوا۔ کوئی بولا یہ جو جماعت آ کر ٹھہری ہوئی ہے شاید ان کے پاس اس کا کوئی دوا دارو ہو۔ چنانچہ وہ ہمارے پاس آئے اور کہا اے قافلے والو! ہمارے سردار کو بچھو نے ڈس لیا ہے اور کوئی علاج کارگر ثابت نہیں ہوا تمہارے پاس اس کا کچھ توڑ ہے؟ میں نے کہا: ہاں! خدا کی قسم ہے میں دم کروں گا لیکن واللہ! ہم نے تم سے مہمانی طلب کی مگر تم نے انکار کر دیا اب تو معاوضہ لیے بغیر میں تمہیں دم نہیں کروں گا۔ چنانچہ تیس بکریوں میں معاملہ طے ہو گیا، میں نے جا کر الحمد شریف پڑھ کر پھونک ماری اسے اتنی جلدی آرام آیا اور وہ چلنے پھرنے کے قابل ہو گیا۔ جیسے بندھے ہوئے جانور کی رسی کھول دی جائے اسے ذرا بھی تکلیف نہ رہی اور کہنے لگا: انہیں ان کا معاوضہ دے دیا جائے۔ ہم میں سے بعض نے کہا آؤ انہیں آپس میں تقسیم کر لیں میں نے کہا: حضور ﷺ سے پوچھ کر کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پورا ماجرا سن کر فرمایا تجھے کیسے معلوم ہو گیا تھا کہ الحمد شریف دم ہے۔ تم نے ٹھیک کیا ہے انہیں آپس میں بانٹ لو اور بیچ میں ہمارا بھی حصہ ہو گا اور ساتھ ہی آپ ﷺ نے مسکراہٹ کے پھول بکھیر دیئے۔ (ص ۳۰۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت کے مطابق آخر میں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:۔ ان احق ما اخذتم علیہ اجراً کتاب اللہ (بخاری ص ۸۵۴) کتاب اللہ پر تم معاوضہ لینے کے زیادہ حق دار ہو۔ (بحوالہ تعویذ اور دم ص ۲۶، ۲۷)

استاد محترم کا تعویذ دینا:۔

میرے استاد محترم شیخ الحدیث حضرت العلام جناب علامہ ابوالبرکات احمد صاحب رحمہ اللہ باوجودیکہ تعویذ فروشی کے قائل تھے تاہم ان کا اپنا یہ عالم تھا کہ ایک بچی کو دم کیا تو معاوضہ میں بطور تحفہ بھی پارکر پین قبول کرنے سے انکار کردیا۔

(تعویذ اور دم ص ۳۴ بحوالہ فتاویٰ برکاتیہ ص ۹)

☆......☆......☆

کتاب ''نقوش عظمت رفتہ'' میں مجرب عملیات کا تذکرہ

نام کتاب:۔ نقوش عظمت رفتہ...... مصنف:۔ مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

مولانا رحمہ اللہ کا ایک مجرب عمل:۔

ایک دن مولانا (محمد داؤد غزنوی) کے ساتھ میں تانگے پر بیٹھا تھا، کوچوان کوئی ساٹھ کے پیٹے میں ہوگا۔ سفید لمبی داڑھی، سر پر پگڑی کی قسم کا سفید کپڑا، سانولا سارنگ اور ماتھے پر محراب۔ وہ آہستہ آواز سے جو کسی وقت قدرے اُونچی ہو جاتی تھی اور سنی جاتی تھی، مسلسل پڑھے جا رہا تھا ''**یا حی یا قیوم برحمتک استغیث**'' یہ ایک دعا ہے، جس کا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پڑھنے کے لیے حکم دیا تھا۔ مقروض اور تنگ دست یہ دعا کثرت سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے کہ وہ قرض سے سبک دوش ہو جاتا ہے اور تنگ دستی سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔

مولانا نے کوچوان سے کہا: آپ جو دعا پڑھ رہے ہیں، اس کے الفاظ تو یہی ہیں، لیکن اگر اس میں ''**لا الہ الا انت**'' ملالیں اور ''**یا حی یا قیوم لا الہ الا انت برحمتک استغیث**'' پڑھیں تو اس میں اللہ کی توحید کا اقرار ہو جاتا ہے۔

(نقوش عظمت رفتہ ص ۹۱)

☆......☆......☆

کتاب ''والدی و مشفقی'' میں اکابر کے مجرب معمولات کا تذکرہ

نام کتاب:۔والدی و مشفقی سوانحی حالات والد گرامی شیخ القرآن حضرت مولانا محمد حسین شیخوپوری رحمہ اللہ......مصنف:۔مولانا عطاء الرحمن حفظہ اللہ

شیخ القرآن کے آزمودہ عملیات:۔

قرآن کریم کی کثرت کے ساتھ تلاوت۔تدبر و تفحص کے علاوہ صبح و شام کے وظائف کے متعلق میں نے پوچھا تو فرمانے لگے۔اللہ تعالیٰ ریا کاری سے بچائے صرف ترغیب کے لیے بتا دیتا ہوں۔میرے روزانہ وظائف میں (۱) نماز فجر کے بعد سورۃ یٰسین۔(۲) نماز مغرب کے بعد سورۃ الواقعہ،نماز عشاء کے بعد سورۃ السجدہ اور سورۃ الملک۔

(۳) ہر نماز کے بعد سبحان اللہ ۳۳ دفعہ،الحمدللہ ۳۳ دفعہ۔اللہ اکبر ۳۴ مرتبہ اور آیۃ الکرسی ہر نماز کے فرضوں کے بعد۔

(۴) فجر اور مغرب کے فرضوں کے بعد سورۃ الحشر کی آخری تین آیات۔(۵) ان کے علاوہ درود ابراہیمی کم از کم 100 بار (۶) سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم 100 بار (۷) استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ 100 بار (۸) سبحان اللہ و الحمد للہ و لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر و لا حول و لا قوۃ الا باللہ 100 بار (۹) حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت و ھو رب

العرش العظیم 100 بار(۱۰)لااله الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین 100 بار(۱۱) آخر میں پھر کثرت سے درود شریف۔ پھر مجھے یہ شعر سنایا۔

فجرے پڑھ یٰسین توں پیشی سورۃ نوح
عم یتسائلون عصر نوں خوش ہووے گا روح
سورۃ واقعہ شام نوں سورۃ ملک عشاء
دیوے رب تونگری تن نوں رہوے شفاء

(والدی و مشفقی شیخ القرآن حضرت مولانا محمد حسین شیخوپوری ص ۱۵۶)

☆......☆......☆

کتاب ''تذکرہ علماء اہل حدیث ج ۳'' میں تعویذات کا تذکرہ

نام کتاب:۔تذکرہ علماء اہلحدیث جلد ۳........ ترتیب وتالیف:۔ پروفیسر میاں محمد یوسف سجاد

مولانا حکیم فیض عالم صدیقی کے والد گرامی کے تعویذات:۔

خطیب جامع مسجد اہل حدیث محلہ مستریاں جہلم

مولانا حکیم فیض عالم صدیقی کے والد گرامی قدر معمولی دینی اور رسمی تعلیم رکھتے تھے۔ انتہائی کم گو آدمی تھے۔ زمینداری کے علاوہ طبابت اور تعویذ نویسی شغل تھا۔ (تذکرہ علماء اہلحدیث جلد ۳، ص ۲۲۶)

طبیعت انتہائی سادہ، دنیا داری سے دور، عابد، شب بیدار، تہجد کے پابند اور تلاوت قرآن مجید سے قلبی سکون حاصل کرتے مخلص دیانتدار، متقی ومتواضع تھے۔

WWW.UBQARI.ORG

(تذکرہ علماء اہلحدیث جلد ۳، ص ۲۳۹)

☆......☆......☆

فتاویٰ ثنائیہ ج ۲ میں عملیات وتعویذات کا تذکرہ

نام کتاب:۔فتاوی ثنائیہ ..... تالیف:۔شیخ الاسلام حضرت مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ

مرتبہ:۔مولانا محمد داؤد راز رحمہ اللہ......مکتبہ ثانیہ بلاک ۱۹ سرگودھا

برتنوں میں لکھی قرآنی آیت کا استعمال:۔

سوال: چینی کی رکابیوں پر جو لوگ عربی وغیرہ لکھ کر بیماروں کو پلاتے ہیں یہ درست ہے یا نہیں؟ (اہلحدیث ۲۲ محرم ۶۲ھ)

جواب: آیات قرآنی کو لکھ کر پلانا بعض صلحاء نے جائز لکھا ہے۔(اہلحدیث ۲۲ محرم ۶۲ھ)

گلے میں تعویذ کا جواز:۔

سوال: جو لوگ تعویذ وغیرہ لکھ کر باندھتے ہیں یہ جائز ہے یا نہیں؟

جواب: تعویذ کا مضمون اگر قرآن وحدیث کے مطابق ہو یعنی شرکیہ نہ ہو تو بعض صلحاء بچوں کے گلے میں ڈالنا جائز کہتے ہیں۔ واللہ اعلم۔(اہلحدیث ۲۹ محرم ۶۲ھ)

(فتاویٰ ثنائیہ جلد ثانی ص ۶۸)

جواز تعویذ کی دلیل:۔

(از قلم جناب حافظ مولانا مولوی ابوعمران عنایت اللہ صاحب وزیر آبادی)

حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ میرے گلے میں ایک

یہودی کا تعویذ بندھا ہوا تھا۔ جسے میرے شوہر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھ کر توڑ پھینکا اور فرمایا کہ اس قسم کے بیہودہ اور شرکیہ تعویذات عبداللہ کے اہل وعیال کو ہرگز مناسب نہیں۔ میں نے عرض کیا" مجھے اس سے فائدہ معلوم ہوتا ہے" فرمایا کہ یہ شیطانی عمل ہے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تجویز کردہ تعویذ۔" **اذهب البأس رب الناس واشف انت الشافی لا شفاء الا شفاءک شفاء لا یغادر سقما**"۔ تیرے لیے مفید اور کافی نہیں۔ (احمد، داؤد، ابن ماجہ، ابن حبان، مستدرک)

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے جھاڑ پھونک سے بالکل ہی روک دیا تھا پھر منتریوں سے ان کے الفاظ سن کر اس شرط پر اجازت دی کہ اس میں شرکیہ الفاظ ہرگز نہ ہوں۔ "**لا باس بالرقی مالم یکن فیه شرک**" (ملخص اخبار توحید امرتسر ۱۴ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ بحوالہ فتاویٰ ثنائیہ جلد ثانی ص ۱۱۲)

بچوں کے گلے میں تعویذ لٹکانا:۔

جو دعائیں اور معوذات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکھائے ہیں وہ لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالے جائیں تو ثبوت ملتا ہے مثلاً **اعوذ بکلمات اللّٰہ التامات من شر ما خلق و شر کل شیطان و ھامة و شر کل عین لامة**۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد ثانی ص ۱۵۴)

تعویذ بلاشک جائز ہے:۔

اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ اور آیات قرآنی وادعیہ ماثورہ کے ساتھ تعویذ کرنا اور گلے میں لٹکانا بلاشک جائز و درست ہے۔ حدیث مندرجہ ذیل اس پر شاہد ہے سنن ابوداؤد و جامع ترمذی میں بروایت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ مروی ہے۔ **ان رسول اللّٰہ** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم **قال اذا فزع احدکم فی النوم فلیقل اعوذ**

بکلمات اللّٰہ التامۃ من غضبہ وعقابہ ج:۴
وشر عبادہ ومن ھمزات الشیطین وان یحضرون۔ فانھا لن تضرہ وکان عبداللّٰہ بن عمرو یعلمھا من بلغ ولدہ ومن لم یبلغ منھم کتبھا فی صک ثم علقھا فی عنقہ قال صاحب التعلیق الصبیح تحت ھٰذا الحدیث وھذا اصل فی تعلیق التعویذات التی فیھا اسماء اللّٰہ تعالیٰ وکذا فی المرقات

یعنی یہ حدیث تعویذات کے لٹکانے کے متعلق جن میں اسمائے الٰہی ہوں اصل ہے فقط
(یکم شوال عید الفطر ۲۷ھ) (حررہ العاجز ابو محمد عبدالجبار صدر مدرس مدرسہ دارالعلوم شکراوہ مشرقی پنجاب)

کتاب ''ہفت اقلیم'' میں اسلاف کے مجرب عملیات کا تذکرہ

نام کتاب:۔ ہفت اقلیم..... مصنف:۔ مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

علامہ احسان الٰہی ظہیر کا خاص عمل:۔

علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ کے چینی والی مسجد میں آنے سے بہت پہلے ایک نہایت متقی بزرگ اور انتہائی منکسر المزاج عالم دین حافظ محمد شریف مرحوم نماز تراویح پڑھایا کرتے تھے۔ ان کی آواز اور قرأت قرآن میں بڑا سوز تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو پُراثر زبان عطا فرمائی تھی۔ حضرت مولانا عبدالواحد غزنوی رحمہ اللہ کے زمانے سے لے کر مولانا محمد داؤد غزنوی رحمہ اللہ کے آخری دور حیات تک نماز تراویح پڑھانے کی ذمہ داری ان کے سپرد رہی۔ ان کی وفات کے بعد اس منصب پر کسی اور صاحب کو فائز کر دیا گیا تھا۔

معلوم نہیں کب سے اس مسجد میں یہ روایت چلی آرہی تھی کہ ستائیسویں رمضان کو قرآن مجید ختم کیا جاتا تھا اور پھر نماز فجر تک مسجد میں نوافل پڑھنے کا سلسلہ جاری رہتا تھا۔ عورتوں کیلئے بھی انتظام کیا جاتا تھا۔ مسجد نمازیوں سے بھر جاتی تھی۔ تقسیم ملک

سے قبل مولانا داؤد غزنوی رحمہ اللہ کی سکونت وہیں مسجد ج:۴
کے مکان میں تھی۔ اس زمانے میں تو وہ سحری تک مسجد میں رہتے ہی تھے، تقسیم کے بعد جب شیش محل روڈ پر تشریف لے گئے تو ستائیسویں رمضان کو مسجد چینی والی چلے جاتے تھے۔ میں اس وقت الاعتصام کا ایڈیٹر تھا اور اس کا دفتر شیش محل روڈ پر تھا۔ ستائیسویں رمضان کو میں بھی مولانا غزنوی رحمہ اللہ کے ساتھ اس مسجد میں جاتا تھا۔ عورتوں اور مردوں کیلئے سحری کا انتظام مسجد ہی میں کیا جاتا تھا۔ فجر کی نماز پڑھ کر لوگ اپنے گھروں میں چلے جاتے تھے۔ ذکر اذکار اور اللہ کے حضور دعا کا سلسلہ تمام رات جاری رہتا تھا۔ پھر علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ کا زمانہ آ گیا۔ میں نے سنا تھا کہ وہ رمضان کی ستائیسویں رات کو بارگاہ خداوندی میں دعا کیلئے ہاتھ اٹھاتے تو بجلی بند کرا دیتے تھے اور اندھیرے میں اونچی آواز سے طویل دعا کرتے تھے۔ دعا میں خود بھی روتے اور لوگوں کو بھی رلاتے۔ نہایت آہ وزاری اور خشوع وخضوع کے ساتھ دعا مانگتے۔ شب کی تاریکی میں یہ بے حد پر اثر اسلوب دعا تھا۔ بعض لوگ اب بھی اس طریق دعا کا ذکر کرتے ہیں تو ان کی زبان کپکپانے لگتی ہے اور آنکھوں میں ایک خاص تاثر کے ساتھ آنسو اتر آتے ہیں۔ لیکن مجھے علامہ مرحوم کی اس دعا میں شامل ہونے کا موقع نہیں ملا۔

(ہفت اقلیم: ص۔ ۱۸۴۔۱۸۵)

☆......☆......☆

فتاویٰ علمائے اہل حدیث ج:۴ میں اسلاف کا خاص استخارہ

نام کتاب:۔ فتاویٰ علمائے حدیث (جلد نمبر 4)...... ترتیب:۔ علی محمد سعیدی

خواب اور ہاتف غیبی سے رہنمائی کا مجرب استخارہ:۔

سوال: حالات آئندہ دریافت کرنے کیلئے استخارہ وغیرہ کی ترکیب ارشاد ہووے؟

جواب: استخارہ کی ترکیب مشہور ہے اور ''قول جمیل'' میں مذکور ہے اور آسان طریقہ ہے کہ شب چہارشنبہ اور شب پنجشنبہ اور شب جمعہ میں برابر استخارہ اس ترکیب سے کرے کہ جب دنیاوی امور اور عشاء کی نماز سے فارغ ہو جاوے تو ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' تین سو مرتبہ پڑھے پھر الم نشرح بسم اللہ کے ساتھ ستر مرتبہ پڑھے اور اپنے سینہ اور منہ پر دم کرے اور بارگاہ الٰہی میں دعا کرے کہ عالم الغیب فلاں امر میں جو کچھ ہونے والا ہے وہ خواب میں یا بیداری میں ہاتف کے ذریعہ سے مجھ کو معلوم کرا دے اور اس کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ''**اللھم صل علی سیدنا محمد بعدد کل معلوم لک**'' اور اگر چاہے تو دعاء استخارہ کہ حدیث میں آئی ہے مع استخارہ اپنے مطلب کیلئے تین مرتبہ پڑھے اور اپنے دل کی حالت پر لحاظ کرے تو اگر مصمم عزم اس کام کا ہو جائے تو وہ کام شروع کرے اور اگر عزم میں فتور ہو وے تو موقوف رکھے اور استخارہ کی دعا مشکوٰۃ شریف میں موجود ہے۔ (فتاویٰ عزیزی جلد: ا ص: ۴۲۷)

دعا استخارہ: ''**اللھم انی استخیرک بعلمک و استقدرک بقدرتک و اسئلک من فضلک العظیم فانک تقدر ولا اقدر و تعلم ولا اعلم و انت علام الغیوب' اللھم ان کنت تعلم ان ہذا الامر خیر لی فی دینی و معاشی و عاقبۃ امری او عاجل امری و اجلہ فاقدرہ لی و یسرہ لی ثم بارک لی فیہ و ان کنت تعلم ان ہذا الامر شر لی فی دینی و معاشی و عاقبۃ امری او عاجل امری و اجلہ فاصرفہ عنی و اصرفنی عنہ و اقد**

لی الخیر حیث کان ثم ارضنی بہ۔(صحیح مسلم)(فتاویٰ علمائے اہلحدیث: ج:۴،ص:۲۵۴)

باکمال صوفی اہلحدیث کا مجرب استخارہ:۔

حضرت صوفی ولی محمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ خلیفہ مجاز حضرت سید محبوب شاہ رحمہ اللہ سرپرست جامعہ سعدیہ کا فرمان ہے کہ حضرت مولانا علامہ محمد یوسف بگھیلوی رحمہ اللہ ایک دفعہ مکھو سے زیرہ تشریف لے جارہے تھے۔ مارچ اپریل کا مہینہ تھا گھوڑی پر سوار تھے۔ سرپر ایک ابر (بادل) گرجا۔ گھوڑی ٹھہر گئی۔ مولانا نے یہ دعا تین مرتبہ پڑھی: **اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَ اخْتَرْلِیْ وَ لَاتَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ۔** اے اللہ بہتر کر واسطے میرے اور پسند کر واسطے میرے اور نہ سونپ مجھ کو طرف نفس میرے کے۔ (علی محمد سعیدیؒ)(فتاویٰ علمائے اہلحدیث: ج:۴،ص:۲۵۵)

☆......☆......☆

”فتاویٰ ثنائیہ“ میں جادو کی حقیقت کا بیان

نام کتاب:۔ فتاویٰ ثنائیہ (جلد اول) شیخ الاسلام حضرت مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ

مرتب:۔ مولانا محمد داؤد راز رحمہ اللہ

جادو کے اثرات یقینی ہیں:۔

اب صرف اس بات کو سوچنا چاہیے کہ آیا اس سحر میں بنفسہٖ تاثیر ہے یا نہیں؟ آیئے سلف صالحین کی تحقیق کو سنیے: ”**قال النووی والصحیح ان لہ حقیۃ**

و به قطع الجمهور و علیه عامة العلماء و یدل علیه الکتاب و السنة الصحیحة المشهورة ''(فتح الباری انصاری :پ ۲۴ ۔ص ۴۴۰)

''یعنی امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں صحیح بات یہ ہے کہ اس میں بنفسہٖ تاثیر ہے اور اسی پر جمہور اور علماء عام نے بات کو طے کیا اور صحیح حدیث مشہور اور قرآن پاک اسی پر دلالت کرتے ہیں۔''

گویا امام نووی رحمہ اللہ رد کرتے ہیں ان لوگوں کی باتوں کو جو لوگ کہتے ہیں کہ اس میں بنفسہٖ تاثیر نہیں ہے۔ بتاتے ہیں کہ اس میں حقیقی اثر خداداد یعنی اس میں اللہ پاک نے حقیقی اثر دیا ہے جو کرنے والے کرتے ہیں اور اس پاک ذات کی مرضی سے ہوتا ہے۔

اب مرقومہ بالا شہادت کو معلوم کر لینے کے بعد جو لوگ کہتے ہیں کہ جادو کوئی چیز نہیں ہے وہ غلط ہے۔ ضرور جادو ایک چیز ہے جو قرآن پاک میں اللہ پاک نے مختلف لغات ہونے کی وجہ سے مختلف معنوں میں بیان کیا۔ عیاں راچہ بیاں۔ اور جادو کوئی چیز نہ ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ پر کیوں اثر کرتا اور دو سورۃ معوذتین اس کے دفع کرنے پر کیوں اترتیں۔ معلوم ہوا کہ یہ ایک چیز بُری ہے اور اس کا کرنے والا کافر ہے وہ فلاح نہ پائے گا۔ خدا خود فرماتا ہے **لا یفلح الساحر حیث اتی** یعنی جادو جیسا بھی ہو کرنے والا فلاح (نجات) نہ پائے گا اور کروانے والا بھی فلاح نہ پائے گا۔ **کما ہو الظاہر۔**

اور بعض لوگوں کا گمان یہ بھی ہے کہ جادو پر یقین کرنے والا بے ایمان ہے۔ تو اُن کی بات بھی صحیح نہیں کیونکہ مومن کا جادو پر یقین اس معنی کر کے ہے کہ وہ ایک بُری چیز ہے جو کہ برے لوگ کرتے ہیں۔ اس یقین سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ بے ایمان ہے۔ مثلاً ہم جانتے ہیں شیطان کا وجود دنیا میں ہے اور وہ رجیم ہے اور وہ لوگوں کو

بہکاتا پھرتا ہے۔ تو کیا ہم ان باتوں کو جو خداوند کریم نے بتادی ہیں نہ یقین کریں اور نہ سچ جانیں۔ اسی طرح سے جادو کی حالت قرآن میں بیان کی۔ پس اس کو بھی من حیث جادو مؤثر ہے۔ بحکم خدا یقین کرتے ہیں اور اس کو برا جان کر حکم خدا کو پالن کرتے ہیں۔ یعنی خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منع کرنے کی وجہ سے ہم نہیں کرتے۔ اور ساحروں کو لائق قتل ہم جانتے ہیں۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے عامل کو خط میں لکھتے ہیں۔ **ان اقتلوا کل ساحر و ساحرۃ** (یعنی قتل کرو تمام جادوگر مرد اور جادوگر عورتوں کو (فتح الباری انصاری پ ۲۴: ص ۴۴۰)

والسلام: محمد گلزار مدرس مدرسہ کھڑ دھول، پوسٹ گاجل ضلع مالدہ (اہلحدیث ۳۱ رمضان المبارک ۱۳۵۰) (فتاویٰ ثنائیہ: ج۱: ص ۱۹۱۔ ۱۹۲)

مسئلہ تعویذ میں راجح قول:۔

سوال: آیات دعائے احادیثِ مرویہ کو شفاء کیلئے لکھ کر تعویذ بنا کر عورت یا بچے کے گلے یا بازو میں لٹکانا حالت طہارت میں جائز ہے یا نہیں؟ اور بے نماز اور اہل ہنود لٹکا سکتے ہیں یا نہیں۔

جواب: مسئلہ تعویذ میں اختلاف ہے۔ راجح یہ ہے کہ آیات یا کلمات صحیحہ دعائیہ جو ثابت ہوں ان کا تعویذ بنانا جائز ہے۔ ہندو ہو یا مسلمان۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ایک کافر بیمار پر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تھا۔ (۱۲ جمادی الاوّل ۵۴ھ)

شرفیہ: عبداللہ بن عمرو بن عاص صحابی **اعوذ بکلمات اللّٰہ التامات من غضبہ و عقابہ و شر عبادہ**۔ الخ ساری دعا ماثور لکھ کر اپنے بچوں کے گلے میں لٹکا دیا کرتے تھے۔ (مشکوٰۃ: ص ۲۱۷، ج ۱ بحوالہ سنن ابی داؤد و ترمذی) اس وقت کی کتاب پاس نہیں ورنہ محدث ابن قیم کی کتاب زاد المعاد سے بھی کچھ نقل کرتا اس میں بھی کچھ لکھا ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ: ج ۱: ص: ۳۳۷)

☆......☆......☆

کتاب ''برصغیر میں اسلام کے اولین نقوش'' میں دشمن سے حفاظت کا عمل

نام کتاب:۔ برصغیر میں اسلام کے اولین نقوش........ مصنف:۔مولانا محمد اسحق بھٹی حفظہ اللہ

دشمن سے حفاظت کیلئے حٰمٓ لا ینصرون وظیفہ:۔

راشد کے قتل کے بعد ۵۰ ہجری کو زیاد نے جب سنان بن سلمہ بن محبق کو ایک لشکر کے ساتھ حدود ہند کے مفتوحہ علاقوں کا والی بنا کر بھیجا تو معلیٰ بن راشد اس لشکر میں شامل تھے اور اس لشکر نے سنان کے زیر کمان جہادِ قلات میں شرکت کی تھی۔ اس ضمن میں خلیفہ بن خیاط نے ۵۰ ہجری کے واقعات بیان کرتے ہوئے اپنی تاریخ میں معلیٰ بن راشد کے متعلق جو الفاظ نقل کیے ہیں، ان کا ترجمہ ملاحظہ کیجئے۔ وہ کہتے ہیں۔

''ہم سنان کی کمان میں قلات کے محاذِ جنگ پر آئے تو ہم نے دیکھا کہ سامنے دشمن کی بہت بڑی فوج کھڑی ہے۔ سنان نے یہ صورتِ حال دیکھ کر ہم سے کہا، تم خوش رہو، تمہیں دو چیزوں میں سے ایک ملنے والی ہے۔ جنت یا مالِ غنیمت......! پھر سنان نے سات پتھر اُٹھائے اور فوج کو روک لیا۔ کہا جب تم دیکھو کہ میں نے حملہ کر دیا ہے تو تم بھی حملہ کر دو...... پھر جب آفتاب آسمان کی تہہ سے باہر آیا تو سنان نے دشمن کی طرف ایک پتھر پھینکا اور اللہ اکبر کہا۔ پھر ایک ایک پتھر پھینکتے گئے، یہاں تک کہ ساتواں پتھر باقی رہ گیا۔ جب آفتاب ڈھل گیا تو ساتواں پتھر پھینکا اور کہا: ''**حٰمٓ لا ینصرون**۔'' پھر فوراً اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا اور دشمن پر حملہ کر دیا، ہم نے بھی حملہ کر دیا۔ دشمن کی فوج نے اپنے کندھے ہم کو دے دیئے۔ یعنی ہمارے آگے بھاگ کھڑی ہوئی اور ہم چار فرسخ تک اس کو قتل کرتے گئے۔ اس طرح دشمن کا تعاقب کرتے

ہوئے ہم ایک قلعہ بند فوج کے پاس پہنچ گئے۔انہوں نے ہم سے کہا، خدا کی قسم تم وہ لوگ نہیں ہو، جنہوں نے ہمارے ساتھیوں کوقتل کیا ہے، ہمیں قتل کرنے والوں میں سے تو ایک آدمی بھی تم میں نظر نہیں آتا۔ وہ تو ابلق گھوڑوں پر سوار تھے اور سفید عمامے باندھے ہوئے تھے۔ دشمن کی زبان سے یہ الفاظ سن کر ہم نے آپس میں کہا، یہ اللہ کی مدد ہے۔ہم نے واپس آکر سنان سے پوچھا: آپ نے فوج کو روک لیا اور آفتاب ڈھلا تو دشمن پر حملہ کیا، اس کی کیا وجہ ہے......؟ جواب دیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل یہی تھا''۔

(برصغیر میں اسلام کے اولین نقوش، ص: ۲۰۲۔۲۰۳)

☆......☆......☆

کتاب ''الدعاءالمقبول'' میں اسلاف کے مجرب عملیات وتعویذات

نام کتاب:۔الدعاءالمقبول اسلامی وظائف

مصنف:۔شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالسلام بستوی رحمہ اللہ

بسم اللہ کی فضیلت اور آزمودہ وظائف:۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس اچھے کام کے شروع میں ''بسم اللہ'' نہ پڑھی جائے تو وہ کام ادھورا و ناقص ہی رہ جاتا ہے۔لہٰذا اس کو ہر کام کے شروع میں ضرور پڑھنا چاہیے۔ حضرت وہب بن منبہ رحمہ اللہ مشہور محدث فرماتے ہیں کہ ''بسم اللہ'' کو ایسی شرافت وسلطنت حاصل ہے جو اور کلموں کو حاصل نہیں۔ ذبیحہ اسی سے حلال ہوتا ہے، تمام عبادتوں وطہارتوں میں اس کا ہونا ضروری ہے۔ سچے دل سے کہنے والا نہ دریا میں غرق ہوگا، نہ آگ میں جلے گا، نہ سانپ، بچھو اس کو ڈسے گا اور

دوزخ کے زبانیہ (فرشتوں) سے محفوظ رہے گا۔ (فصل الخطاب فی فضل الکتاب)
حضرت علی رضی اللہ نے ایک بسم اللہ لکھنے والے کو دیکھ کر فرمایا: "**جودھا فان رجلا جودھا فغفرلہ**"۔ (الداء والدواء)

اس کو اچھا کر کے لکھو۔ کیوں کہ ایک شخص نے "بسم اللہ" کو بہت خوش خط واچھا اچھا لکھا تھا اس کو بخش دیا گیا۔ حضرت مجدد الدین مجاہدِ ملت والہ جاہ نواب سید صدیق حسن خان صاحب رحمہ اللہ (جو ان دعاؤں کی برکت سے نوابی کے تخت پر متمکن ہوئے) "بسم اللہ" کے خصائص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو شخص "بسم اللہ" کو زیادہ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو روزی زیادہ عطا فرمائے گا۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی عزت ہوگی، سوتے وقت ۲۱ بار پڑھنے سے اس رات جن وانسان وشیطان کے شرو فساد اور چوری، ڈاکہ اور آگ لگنے اور اچانک موت کے آجانے اور تمام بلاؤں و آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ دیوانے کے کان میں ۴۱ مرتبہ پڑھنے سے جلد صحت یابی ہو جاتی ہے۔ مرگی والے پر دم کرنے سے جلد افاقہ ہوتا ہے۔ ظالم و جابر حاکم کے سامنے پچاس بار پڑھنے سے اس کے دل میں رعب وخوف آجاتا ہے۔ تکلیف زدہ اور جادو کیے ہوئے (مسحور) آدمی پر متواتر سات دن تک سو سو بار پڑھنے سے خدا کے حکم سے جادو اور تکلیف کی شکایت دور ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ بے شمار فائدے ہیں جن کا اہل علم وعمل نے تجربہ کیا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ سچ فرماتے ہیں کہ لوگ اللہ کی ایک آیت سے غافل ہیں حالانکہ وہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے علاوہ کسی پر نہیں اتری۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو دوزخ کے فرشتے (زبانیہ) سے نجات چاہے وہ "بسم اللہ" پڑھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس روم کے بادشاہ نے خط لکھا کہ میرے سر میں ہمیشہ درد رہتا ہے، کبھی بند نہیں ہوتا۔ آپ کوئی دوا روانہ فرمائیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ٹوپی بھیجی۔ جب بادشاہ اس ٹوپی کو سر پر رکھتا تو سر کا درد موقوف ہو جاتا، جب اس کو اتار

WWW.UBQARI.ORG

دیتا پھر درد ہونے لگتا، اس کو بہت تعجب ہوا، ٹوپی میں دیکھا تو صرف ''**بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم**'' کے سوا کچھ نہیں لکھا ہوا تھا۔ اس نے کہا کہ اس ''بسم اللہ'' کی برکت سے ہی دردِ سر موقوف ہوجاتا ہے۔ اس نے کہا:

''**ما اکرم ہذا الذی وعزہ شفانی واحد منہ**''۔ پھر وہ پکا مسلمان ہوگیا۔ (کتابۃ الداء والدوا بحوالہ الدعاء المقبول: ص: ۵۰۔ ۵۱)

مولانا عبدالسلام بستوی کے آزمودہ عملیات

سورۂ فاتحہ کی خاصیت یہ ہے کہ ہر بیماری کیلئے باعث شفاء ہے۔ وباء، طاعون زدہ پر ''بسم اللہ'' اور ''الحمد للہ'' دو دو بار پڑھ کر دم کرنے سے اللہ تعالیٰ کے حکم سے بہت جلد شفا ہوگی۔ علامہ ابن عربی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مغرب کے فرض وسنت کے بعد اسی جگہ پر چالیس مرتبہ پڑھے اور اس جگہ سے اٹھے نہیں تو اللہ تعالیٰ سے جو حاجت مانگے گا پائے گا۔ اگر قیدی ایک سو اکیس بار پڑھ کر بیڑی پر دس بار دم کرے تو وہ اللہ کے حکم سے رہا ہوجائے گا۔ علامہ ابن القیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''**کل داء لہ دواء و انا احسنت المداوۃ بالفاتحۃ وجدت لہا تاثیرا عجیبا فی الشفاء**''۔

(الجواب الکافی بحوالہ۔ الدعاء المقبول: ص: ۵۲۔ ۵۳)

آیت الکرسی کی فضیلت:۔

اس مقدس آیت کی بڑی بزرگی ہے۔ قرآن مجید کی آیتوں میں سب سے بڑی آیت ہے۔ (مسلم) سوتے وقت اس کے پڑھنے سے رات بھر شیطان قریب نہیں آسکتا۔ اللہ کی طرف سے نگہبانی ہوتی ہے۔ ہر نماز کے بعد پڑھنے والا جنت میں داخل ہوگا۔ (طبرانی) اس آیت میں اسم اعظم (**الحیّ القیوم**) ہے اور پچاس کلمے ہیں اور ہر کلمے میں پچاس برکتیں ہیں۔ اس کے پڑھنے سے رنج وغم دور ہوجاتا ہے۔ روزی

WWW.UBQARI.ORG

میں کشائش ہوتی ہے۔ گھر سے نکلتے وقت پڑھنے سے مقصد میں کامیابی ہوتی ہے۔ شیطان ہٹ جاتے ہیں اور ہر آفت و بلا سے محفوظ رہتا ہے۔ جہاتِ سِتّہ اور داخل جوف میں پڑھنے سے ایک مضبوط قلعہ حفاظت کیلئے ہو جاتا ہے۔ کوئی چور ڈاکو داخل نہیں ہو سکتا۔

(الدعاء المقبول: ص: ۵۴)

دشمنوں سے نجات، ان پر غلبہ اور فتحیابی کی دعا:۔

اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی دعا ہے۔ لڑائی کے وقت اِس دعا کو پڑھنا چاہیے۔

"ربنا اغفرلنا ذنوبنا و اسرافنا فی امرنا و ثبت اقدامنا و انصرنا علی القوم الکفرین" (آل عمران: پ ۴، آیت: ۱۴۷)

دشمنوں پر غلبہ کیلئے حضرت شعیب علیہ السلام نے یہ دعا کی تھی: **"ربنا افتح بیننا و بین قومنا بالحق و انت خیر الفاتحین"**۔

(سورۂ اعراف، پ: ۹، آیت ۸۹) (الدعا المقبول: ص: ۷۴)

ظالموں سے نجات حاصل کرنے کی دعا:۔

یہ کمزور مسلمانوں کی دعا ہے جو مکہ میں مجبوراً مقیم تھے۔ ظالموں سے نجات حاصل کرنے کیلئے یہ دعا مجرب ہے:

"ربنا اخرجنا من ہذہ القریۃ الظالم اہلہا و اجعل لنا من لدنک ولیا و اجعل لنا من لدنک نصیرا"۔ (سورۂ یونس، پ: ۱۱، آیت ۸۵۔۸۶)

(الدعاء المقبول: ص: ۷۵)

ظالموں کی معیت سے پناہ مانگنے کی دعاء:۔

یہ اعراف والوں کی دعا ہے۔ **"ربنا لا تجعلنا مع القوم الظلمین"** (سورۂ

اعراف، پ:۷، آیت ۴۷)

کافروں کے ظلم اور فتنے سے بچنے کی دعا:۔

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے زمانے کے مسلمانوں کی دعا ہے۔ **"ربنا علیک توکلنا و الیک انبنا و الیک المصیر"** (سورۃ الممتنحہ، پ ۲۸، آیت ۴، ۵)

مفسد لوگوں پر فتح حاصل کرنے کی دعا:۔

حضرت لوط علیہ السلام کی دعا ہے: **"رب انصرنی علی القوم المفسدین"**۔ (سورۃ العنکبوت، پ:۲۰، آیت ۳۰)

بے دین کی صحبت سے نجات پانے کی دعا:۔

یہ حضرت لوط علیہ السلام کی دعا ہے: **"رب نجنی و اہلی مما یعملون"** (سورۃ الشعراء، پ ۱۹، آیت ۱۶۹) (الدعاء المقبول: ص:۷۶-۷۷)

سلب مرض کی دعا:۔

یہ حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا ہے مصیبت میں یہ دعا پڑھنی چاہیے۔ **"انی مسنی الضروانت ارحم الرحمین"** (سورۃ الانبیاء، پ:۱۷، آیت:۸۲) (الدعاء المقبول: ص:۸۳)

دوزخ سے پناہ مانگنے کی دعا:۔

یہ نیک بندوں کی دعا ہے جو دوزخ کے عذاب سے پناہ مانگتے ہیں۔ **"ربنا اصرف عنا عذاب جہنم ان عذابہا کان غراما انہا ساء ت مستقرا و مقاما"**۔ (سورۃ الفرقان، پ:۱۹، آیۃ۶۶) (الدعاء المقبول: ص:۸۴)

☆......☆......☆

’’سیرت سلیمان‘‘ میں مشکلات سے خلاصی کا خاص عمل

نام کتاب :۔تذکرہ قاضی محمد سلیمان منصور پوری رحمہ اللہ عہد خاندان، اساتذہ، ہمعصر علماء

مصنف :۔مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ تعالیٰ

ولادت: قاضی محمد سلیمان رحمہ اللہ (۱۲۸۴ھ) ۱۸۶۷ء کو منصور پور میں پیدا ہوئے۔ والد گرامی کا نام احمد شاہ اور والدہ کا اللہ جوائی رحمہا اللہ تھا۔ وہ عبادت گزار اور صالحہ خاتون تھیں۔ (سیرت سلیمان، ص:۲۶۱)

ملازمت کے زمانے میں حاکمان پٹیالہ کی طرح پگڑی باندھتے تھے، لیکن ریٹائرمنٹ کے بعد پلو دار عمامہ باندھنے اور علی گڑھی طرز کا پاجامہ پہننے لگے تھے۔ (سیرت سلیمان ’’سفرنامہ حجاز کا آخر‘‘ ص: ۲۷۳)

150 سال پرانا خاندانی مجرب وظیفہ۔

اس خاندان میں مائی اللہ جوائی کا ایک ورد یا وظیفہ، جسے ہم دعا بھی کہہ سکتے ہیں، بہت مشہور رہے، جو پنجابی زبان میں ہے کہا جاتا ہے کہ اس خاندان کا کوئی شخص کسی مشکل میں پھنس جائے تو یہ وظیفہ پڑھنے یا دعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ اسے مشکل سے نکال دیتا ہے۔ وظیفہ مسلسل پڑھتے رہنا چاہیے۔ اس کیلئے کسی خاص وقت یا مقام کا تعین نہیں کیا گیا۔ وظیفہ بہت آسان ہے جو اس خاندان میں اب تک چلا آرہا ہے۔ حالات بدل گئے ہیں، نئی تہذیب، نئی شان وشوکت کے ساتھ ہر گھر میں ڈیرے ڈال چکی ہے، اس فہرست میں خود قاضی صاحب رحمہ اللہ کے اخلاف بھی شامل ہیں۔ زمانے کی ثقافت نئے رنگ میں جلوہ گر ہے، جدید تعلیم نے معاملات کو کہیں سے کہیں پہنچا دیا ہے، رہن سہن میں ایسا تغیر رونما ہوگیا ہے کہ چند سال پہلے اس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا، لیکن شنید ہے کہ کم وبیش ڈیڑھ سو سال پیشتر کا یہ خالص دیہاتی اور پنجابی وظیفہ یا دعا اب بھی اس خاندان میں مقبول ومروّج ہے، ہر مشکل کے وقت اسے پڑھا

جاتا ہے اور اس کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ وظیفہ یا دعا یہ ہے:

جل تو جلال تو آئی بلا نوں ٹال تو

اوکھے ویلے نال تو اللہ ہو، اللہ ہو

ادائیگی حج کیلئے مجرب وظیفہ:۔

مائی صاحبہ کے بارے میں یہ واقعہ بھی قابل ذکر ہے کہ تائب ہونے کے بعد وہ ایک مرتبہ قاضی صاحب رحمہ اللہ کے فرزند گرامی قاضی عبدالعزیز صاحب کے پاس آئی اور ایک خاتون کے متعلق سوال کیا کہ وہ حج کرنا چاہتی ہے، لیکن اس کی رقم مشتبہ ہے، کیا وہ اس رقم سے حج کر سکتی ہے؟

جواب دیا: نہیں کر سکتی۔ لیکن قاضی عبدالعزیز کو جب پتا چلا کہ وہ حج کیلئے بہت زیادہ بے تاب ہے اور اس رقم کے علاوہ اس کے پاس کوئی اور رقم نہیں ہے تو اپنے والد مکرم قاضی محمد سلیمان صاحب رحمہ اللہ سے بذریعہ تحریر کوئی ایسا وظیفہ پوچھا، جس کے پڑھنے سے اس کو حج کی سعادت حاصل ہو جائے۔

قاضی صاحب رحمہ اللہ نے جواب میں تحریر فرمایا کہ اوّل و آخر تین تین دفعہ درود شریف اور پھر ستر دفعہ یہ دعا پڑھا کرے:

”اللھم اکفنی بحلالک عن حرامک و اغننی بفضلک عمن سواک“

اس دعا کا مطلب یہ ہے کہ اے اللہ! جو چیزیں تو نے حرام قرار دے دی ہیں، ان کے بجائے میرے لیے وہ چیزیں مہیا فرما دے جو تو نے حلال ٹھہرا دی ہیں اور مجھے اپنے فضل کے سوا سب چیزوں سے بے نیاز کر دے...... یہ دعا حدیث شریف میں مذکور ہے۔

اس واقعہ پر تین ہفتے گزرے ہوں گے کہ ایک شخص قاضی عبدالعزیز کے

WWW.UBQARI.ORG

گھر آیا اور بتایا کہ اس عورت سے ایک شخص نے نکاح کرلیا ہے اور اسے آٹھ سو روپے بطور مہر ادا کیے ہیں ...... چندروز کے بعد وہ خوش بخت خاتون حج بیت اللہ کیلئے روانہ ہوگئی۔

اس واقعہ کے راوی قاضی حبیب الرحمن منصور پوری ہیں۔

(تذکرہ قاضی محمد سلیمان منصور پوری: ص: ۱۲۷)

☆......☆......☆

''فتاویٰ علمائے اہل حدیث'' میں تعویذات کا تذکرہ

نام کتاب:۔ فتاویٰ علمائے اہلحدیث (جلد۔۹)........ ترتیب:۔ الوالحسنات مولانا علی محمد سعیدی رحمہ اللہ...... **تقسیم کار:** فاروق کتب خانہ الفضل مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور

تعویذ لٹکانے کا جواز:۔

ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے کاغذ پر معوذات لکھ کر ننھے بچہ کے گلے میں لٹکایا تھا جس سے اس مجبور ومعذور کیلئے صرف تعویذ لٹکانے کا جواز مل سکتا ہے جو خود معوذات نہ پڑھ سکتا ہو۔ (اخبار اہلحدیث سوہدرہ، ج: ۱۴، ش: ۳)

(فتاویٰ علمائے اہلحدیث، ج:۹، ص: ۱۵۵)

☆......☆......☆

''سوانح صوفی عبداللہ رحمہ اللہ'' میں آزمودہ عملیات

نام کتاب:۔ سوانح صوفی محمد عبداللہ رحمہ اللہ........ حالات، خدمات، آثار

تالیف:۔ مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

سانپ سے نجات کا آزمودہ وظیفہ:۔

(صوفی صاحب رحمہ اللہ) ایک مرتبہ اکیلے جا رہے تھے کہ رات کے وقت ایک پہاڑ کی چوٹی پر بہت بڑے سانپ سے سابقہ پڑا۔ صوفی صاحب رحمہ اللہ نے اسی وقت قرآن کی آیت ''**سلام علی نوح فی العالمین**'' کا ورد شروع کر دیا۔ تھوڑی دیر میں سانپ غائب ہوگیا تو صوفی صاحب رحمہ اللہ آگے بڑھے اور ایک گاؤں سے گھوڑا لے کر منزل مقصود پر پہنچے۔ (سوانح صوفی عبداللہ رحمہ اللہ، ص:۱۵۰)

بنیاد رکھتے وقت اینٹوں پر دم کرنا:۔

بنیاد میں اینٹیں رکھنے سے پہلے صوفی صاحب نے تمام طلباء اور حاضرین سے اینٹوں پر مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر دم کرنے کا حکم دیا، خود بھی صوفی صاحب رحمہ اللہ یہ کلمات پڑھتے اور دم کرتے رہے۔

درود شریف سات سات مرتبہ...... سورۂ فاتحہ سات سات مرتبہ...... **لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم** سات سات مرتبہ...... سورۂ **لایلف قریش** سات سات مرتبہ...... **لا ملجاء و لا منجا من اللہ الا الیہ، رب اجعل ہذا بلدا امنا و ارزق اہلہ من الثمرات** سات سات مرتبہ۔ یعنی وہاں موجود ہر شخص نے سات سات مرتبہ ان اینٹوں پر یہ کلمات پڑھ کر دم کیا، جو عمارت کی بنیاد میں رکھی گئیں۔ ان کے ساتھ صوفی صاحب نے بھی یہ تمام کلمات سات سات مرتبہ پڑھے۔

اس کے بعد دونوں کونوں اور درمیان میں صوفی صاحب رحمہ اللہ نے دم کر کے پانچ پانچ بنیادی اینٹیں رکھیں۔ پھر ہاتھ اٹھا کر طویل دعا کی۔

(صوفی عبداللہ رحمہ اللہ، ص: ۱۹۸۔۱۹۹)

مولانا عائش محمد حفظہ اللہ کا ذوق وظائف:۔

مولانا عائش محمد ۱۹۴۱ء میں موضع بڈھیمال (ضلع فیروز پور۔ مشرقی پنجاب) میں پیدا ہوئے۔ آزادیٔ وطن کے وقت یہ صرف چھ سال کے بچے تھے۔ ان کا مولد وہی گاؤں ہے، جس میں مولانا حافظ عبداللہ بڈھیمالوی، حافظ احمد اللہ بڈھیمالوی رحمہم اللہ اور دیگر متعدد علمائے کرام قیام پذیر تھے۔

صحیح بخاری مولانا عبداللہ صاحب ویروالوی رحمہ اللہ سے پڑھی۔ اس سے پہلے مولانا حافظ عبداللہ بڈھیمالوی رحمہ اللہ اور حافظ احمد اللہ رحمہ اللہ بڈھیمالوی سے بھی اس کا درس لے چکے تھے۔

گیارہویں جماعت میں تھے کہ اچھا دواخانہ والوں کے گھر جناح کالونی (لائل پور) میں صوفی عبداللہ صاحب رحمہ اللہ کی بیعت کا شرف حاصل کیا اور ان سے دعا کرائی۔ نیکی کی راہ پر تو بفضلِ خدا پہلے ہی سے قدم زن تھے، لیکن بیعت اور دعا کے بعد تو دل کی حالت بالکل بدل گئی اور طبیعت میں وظائف واوراد کیلئے شدید جذبہ پیدا ہو گیا۔ (صوفی عبداللہ رحمہ اللہ، ص: ۲۵۱۔۲۵۲)

حج پر حاضری کیلئے آزمودہ وظیفہ:۔

اس وقت قلب کی گہرائیوں میں حج بیت اللہ کیلئے ایسی تمنا نے جوش مارا کہ ہر لمحے تیز سے تیز تر ہوتا گیا۔ صوفی صاحب رحمہ اللہ کی خدمت میں دعا کیلئے عرض گزار ہوئے کہ یہ سعادت جلد سے جلد حاصل ہو، لیکن جیب میں اس وقت صرف سوا روپیہ تھا اور وہ بھی ان کا نہ تھا۔ ہر وقت "**لبیک اللھم لبیک**" پڑھتے رہتے تھے۔ صوفی صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا روزانہ سو مرتبہ یہ آیت پڑھا کرو۔

"و من یتق اللّٰہ یجعل لہ مخرجا o و یرزقہ من

حیث لا یحتسب و من یتوکل علی اللہ فھو حسبہ ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شیء قدرا" (طلاق: ۳-۴)

اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا، وہ اس کیلئے (رنج وغم سے) نکلنے کی صورت پیدا فرما دے گا اور اسے ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اسے وہم وگمان بھی نہ ہو، اور جو شخص اللہ پر بھروسا کرلے تو وہ اس کیلئے کافی ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کردیتا ہے، بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

ان سطور کے راقم کو بھی بہت سال ہوئے ایک بزرگ عالم دین نے اول آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر روزانہ سو مرتبہ قرآن مجید کی یہ بابرکت آیت پڑھنے کا مشورہ دیا تھا اور میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے روزانہ یہ آیت پڑھتا ہوں۔ اس کے پڑھنے سے بلاشبہ بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

بہرحال مولانا عائش محمد حفظہ اللہ کے حریم قلب میں حج بیت اللہ کا شوق لمحہ بہ لمحہ بڑھتا گیا۔ وہ کثرت کے ساتھ "**لبیک اللھم لبیک**" بھی پڑھتے رہتے تھے اور صوفی صاحب کے بتائے ہوئے وظائف کو بھی انہوں نے اپنا معمول بنالیا تھا۔

اسی اثنا میں ایک مرتبہ انہیں ایک بزرگ حاجی محمد دین رحمہ اللہ کے پاس جانے کا اتفاق ہوا۔ انہوں نے فرمایا آیئے میرے ساتھ چلئے، کراچی کیلئے جہاز کی سیٹ بک کرائی ہے۔ اس طرح حج کیلئے اللہ تعالیٰ نے راستہ کھول دیا۔

(سوانح صوفی عبداللہ رحمہ اللہ، ص: ۲۵۲-۲۵۳)

شیر سے حفاظت کا آزمودہ وظیفہ:۔

ایک مرتبہ غازی عبدالکریم مجاہد آبادی صاحب رحمہ اللہ جہاد کے سلسلے میں

کہیں تنہا جا رہے تھے کہ سورج غروب ہو گیا۔ وہیں رات بسر کی اور صبح کو پھر چل پڑے۔ ظہر کے وقت ایک جگہ پہنچے، وہاں تالاب کی شکل میں پانی جمع تھا۔ وضو کیا اور نماز پڑھی۔ وہاں سے ان کی منزل مقصود تک پہنچنے کے دو راستے تھے۔ ایک معروف راستہ تھا جو پگ ڈنڈی کی صورت میں تھا اور کچھ لمبا تھا۔ دوسرا جنگل میں سے ہو کر گزرتا تھا جو غیر معروف تھا اور مختصر تھا۔ غازی صاحب رحمہ اللہ نے مختصر راستہ اختیار کیا۔ آگے گئے تو دیکھا کہ راستے میں شیر بیٹھا ہے۔ شیر نے بھی ان کو دیکھ لیا...... کچھ دیر وہاں کھڑے رہے اور سوچنے لگے کہ اب کیا کیا جائے۔ نہ پیچھے مڑ سکتے ہیں، نہ آگے بڑھ سکتے ہیں...... کھڑے کھڑے سورۂ **یس** پڑھنا شروع کر دی۔ جب اس آیت پر پہنچے: **وجعلنا من بین ایدیهم سدا و من خلفهم سدا فاغشینهم فهم لا یبصرون** '' تو شیر اُٹھ کر جنگل میں چلا گیا اور غازی صاحب آگے نکل گئے۔ یہ وظیفہ انہیں مولانا فضل الٰہی وزیر آبادی رحمہ اللہ نے بتایا تھا۔

(سوانح صوفی عبداللہ رحمہ اللہ، ص: ۲۶۰)

حضرت صوفی عبداللہ رحمہ اللہ سے مولوی محمد دین عقیدت مندانہ مراسم رکھتے تھے اور ان کے قائم کردہ دارالعلوم سے بھی انہیں پیار تھا۔ چنانچہ مختلف طریقوں سے تقریباً تیس سال انہوں نے اس دارالعلوم کی خدمت کی۔ (سوانح صوفی عبداللہ رحمہ اللہ، ص: ۲۷۴)

دم درود اور تعویذ تبلیغ دین کا مؤثر ذریعہ:۔

ان کے دم درود اور تعویذ دھاگے کا سلسلہ بھی چلتا تھا، چنانچہ میں نے جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن میں دیکھا کہ لوگ ان کی خدمت میں آتے، ان سے دم دعا کراتے اور تعویذ وغیرہ لیتے تھے...... یہ کام صحیح طور سے اخلاص کے ساتھ کیا جائے تو میرے خیال میں تبلیغ دین کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ جماعت اہلحدیث کے بہت سے

جلیل القدر علمائے کرام اس پر عامل تھے اور اللہ تعالیٰ مریض کو شفاء بخشتا تھا۔
(سوانح صوفی عبداللہ رحمہ اللہ، ص: ۲۷۵)

سلام علی نوح کا مجرب وظیفہ:۔

اسی قسم کا ایک واقعہ مولانا غلام رسول مہر نے ایک مضمون میں بیان کیا ہے جو انہوں نے صوفی صاحب رحمہ اللہ کی وفات کے بعد ہفت روزہ ''الاسلام'' لاہور میں ''سرگزشت مجاہدین کا ایک ورق'' کے عنوان سے لکھا تھا۔ وہ لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ صوفی صاحب رحمہ اللہ اکیلے جا رہے تھے کہ ایک پہاڑ کی چوٹی پر رات کے وقت ایک بہت بڑا سانپ ملا۔ انہوں نے ''**سلام علی نوح فی العالمین**'' کا ورد شروع کر دیا۔ خدا نے اس بلا کو ٹالا تو وہ آگے بڑھے، پھر ایک گاؤں سے گھوڑا لے کر منزل مقصود پر پہنچے۔

صوفی صاحب رحمہ اللہ زیادہ تر سفر میں رہتے تھے اور انہیں خطرناک اور پُر پیچ راستوں میں سے گزرنا پڑتا تھا۔ معلوم نہیں کتنی دفعہ انہیں سانپ ملے ہوں گے، کتنی دفعہ خون خوار درندوں سے واسطہ پڑا ہوگا اور کتنی دفعہ ان سے محفوظ رہنے کیلئے دعائیں کی ہوں گی۔ (سوانح صوفی عبداللہ رحمہ اللہ، ص: ۳۹۵۔۳۹۶)

گرفتار شخص کیلئے آیۃ کریمہ کا خاص عمل:۔

صوفی صاحب کے بارے میں ایک اور واقعہ سنیے! یہ قیام پاکستان سے قبل کا واقعہ ہے جو پروفیسر ڈاکٹر محمد اسماعیل عقیل گورایہ نے جناب محمد یاسین شاد کو بتایا اور انہوں نے مجھے لکھ بھیجا...... واقعہ یہ ہے کہ ضلع قصور کے موضع گھلن ہٹھاڑ کا رہنے والا ایک شخص صوفی صاحب رحمہ اللہ کے پاس آیا اور کہا کہ اس کے متعلقین میں سے ایک شخص قتل کے مقدمے میں گرفتار ہے، آپ اس کیلئے دعا کیجئے کہ وہ بری ہو جائے۔ مصیبت کے وقت ہر شخص کسی نیک آدمی کے پاس جاتا ہے اور مصیبت سے نجات کیلئے اس سے دعا کی درخواست کرتا ہے، وہ شخص بھی آیا اور اس

نے صوفی صاحب رحمہ اللہ سے دعا کی درخواست کی اور پڑھنے کیلئے وظیفہ پوچھا۔

صوفی صاحب رحمہ اللہ نے اس سے کہا کہ تمہارا جو شخص جیل میں بند ہے، وہ نمازِ عشاء کے بعد اسم اعظم کا وظیفہ پڑھے اور دل لگا کر پڑھتا جائے۔ وظیفے کے دوران جب وہ محسوس کرے کہ اس کے جسم میں آگ سے جلنے کی سی کیفیت پیدا ہوگئی ہے تو کھڑا ہو جائے اور ڈیوڑھی کی طرف چلنے کی کوشش کرے، اس کی تمام مشکلیں ختم ہو جائیں گی۔ چنانچہ اس نے حسب ہدایت وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا۔ مصیبت کے وقت ہر شخص کی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہوتی ہے۔ جب وظیفے کے دوران اس پر وہ کیفیت طاری ہوئی جو صوفی صاحب رحمہ اللہ نے بتائی تھی تو وہ اُٹھ کر کھڑا ہو گیا اور ڈیوڑھی کی طرف منہ کر کے چلنے کیلئے کوشاں ہوا۔ اس کے بعد اللہ نے اس کی برأت کا سامان پیدا فرما دیا۔ اس شخص نے ۱۹۶۰ء میں وفات پائی۔ اب سوال یہ ہے کہ اسم اعظم کیا ہے؟

وہ ہے: ''لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین۔''

(الٰہی! تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں ہی ظالم ہوں)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا کی تھی۔

''جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے اور اس کی حاجت پوری کر دیتا ہے۔'' (مشکوٰۃ باب اسماء اللہ تعالیٰ، فصل ثانی) (سوانح صوفی عبداللہ رحمہ اللہ، ص: ۳۸۹-۳۹۰)

دعا، وظیفہ اور تعویذ سے علاج کرنا:۔

صوفی صاحب رحمہ اللہ کی خدمت میں لوگ بہت سے معاملات میں دعا کی غرض سے آتے تھے۔ کوئی کاروبار کیلئے دعا کراتا تھا، کوئی اولاد کیلئے، کوئی رفع مرض

کیلئے، کسی کی بھینس دودھ نہیں دیتی تھی، کوئی زمین کی پیداوار میں اضافے کی دعا کراتا تھا، کوئی امتحان میں کامیابی کا خواہاں ہوتا تھا۔ کوئی اس لیے آتا تھا کہ اس کی اولاد نیک اور اطاعت شعار ہو۔ کوئی کسی مصیبت سے نجات پانے کی غرض سے دعا کا خواست گار ہوتا تھا۔ صوفی صاحب کسی کیلئے دعا کرتے، کسی کو تعویذ دیتے، کسی کو دم کرتے، کسی کو پڑھنے کیلئے کوئی وظیفہ بتاتے، کسی کو نصیحت فرماتے اور اعمال نیک کی تلقین کرتے، کسی کو تہجد پڑھنے کا حکم دیتے، کسی کو تلاوتِ قرآن کی تاکید کرتے، کسی کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا وعظ سناتے، کسی کے سامنے اپنے ہاتھ سے کما کر کھانے کی فضیلت بیان فرماتے، کسی کو والدین کی اطاعت کا درس دیتے۔ وہ ہر آنے والے کی بات سنتے اور اس کے ذہن کا اندازہ کر کے مناسب الفاظ میں اس سے بات کرتے۔ دعا کرانے والا، تعویذ لینے والا اور دم کرانے والا نہایت خوش ہوتا اور سمجھ لیتا کہ اس کے من کی مراد پوری ہوگئی اور اللہ نے دعا قبول فرمالی۔

اللہ نے جہاں ان کو صالحیت اور اعمال خیر کی دولت عطا فرمائی تھی اور ان کی دعا کو شرف قبولیت بخشا جاتا تھا، وہاں انہیں مردم شناسی کی نعمت سے بھی نوازا تھا۔

انہوں نے بڑی دنیا دیکھی تھی، مختلف ذہنوں کے لوگوں سے ان کے روابط رہے تھے اور وہ معاملات کو خوب سمجھتے تھے۔

(سوانح صوفی عبداللہ رحمہ اللہ، ص: ۳۹۰-۳۹۱)

☆......☆......☆

کتاب ''قافلہ حدیث'' میں تعویذات کا تذکرہ

نام کتاب:۔ قافلہ حدیث..... مصنف:۔ مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

مکتبہ قدوسیہ اُردو بازار۔ لاہور

تعویذات پر مکمل کتاب۔

WWW.UBQARI.ORG

مولانا سیّد سلیمان روڑی والے رحمہ اللہ نے ایک کتاب تعویذات کے موضوع پر تصنیف کی ہے: (قافلہ حدیث، ص:۴۹-۵۰)

تعویذات کیلئے لوگوں کی آمد:۔

ایک بات انہوں نے یہ بتائی کہ سردیوں کا موسم تھا، مولانا سیالکوٹی ایک دن صبح کے وقت اپنی مسجد میں طلباء کو قرآن مجید کا درس دے رہے تھے۔ محلے کی ایک عورت آئی، اس نے مولانا سے بڑی لجاجت کے ساتھ کسی سلسلے میں تعویذ کیلئے عرض کیا۔

مولانا نے فرمایا: بیٹھ جاؤ طلباء کے درس سے فارغ ہو کر تعویذ لکھ دوں گا۔

وہ بیٹھ گئی، لیکن پانچ چھ منٹ کے بعد پھر تعویذ کا مطالبہ کیا۔

مولانا نے اب بھی وہی جواب دیا کہ ابھی ٹھہرو، تھوڑی دیر کے بعد فارغ ہوں گا تو لکھ دوں گا......دو چار منٹ بعد اس نے پھر تعویذ کیلئے کہا۔

مولانا نے پھر وہی جواب دیا۔

چوتھی پانچویں دفعہ اس نے تعویذ مانگا تو مولانا اپنی جگہ سے اٹھے، اس عورت کے پاس گئے، اسے اٹھایا اور مسجد کے وضو کرنے والے حوض میں پھینک دیا۔

(قافلہ حدیث، ص: ۸۴-۸۵)

تعویذ فارمیسی میں لوگوں کا ہجوم:۔

ان کے چھوٹے بھائی مولانا معین الدین لکھوی رحمہ اللہ کے پاس بے شمار تعویذ لینے والے آتے ہیں اور وہ انہیں تعویذ دیتے ہیں۔ ہم نے ان کے سلسلہ تعویذات کا نام ''تعویذ فارمیسی'' رکھا تھا۔ ہفتے میں دو دن (اتوار اور پیر) انہوں نے تعویذات کیلئے وقف کر رکھے ہیں۔ ماشاء اللہ ان کی تعویذ فارمیسی خوب چلتی ہے۔ وہ صبح کو اپنے تعویذ خانے میں بیٹھ جاتے ہیں اور شام تک لوگوں کو تعویذ پر تعویذ دیتے چلے جاتے ہیں۔ جنرل ضیاء الحق بھی ان سے تعویذ لیتا تھا اور ان سے دعا کی درخواست کیا کرتا تھا۔

WWW.UBQARI.ORG

(قافلہ حدیث،ص:۴۴۸)

پریشانیوں میں مؤثر تعویذ:۔

میرا تجربہ یہ ہے کہ بعض معاملات میں ان کا تعویذ اثر کرتا ہے، بشرطیکہ تعویذ لینے والا صدق دل سے تعویذ لے۔ مثلاً جنات کے سلسلے میں ان کا دم اور تعویذ مؤثر ہے، اسی طرح بچوں کی بیماریاں اٹھرا وغیرہ کیلئے بھی ان کے تعویذ میں اللہ نے تاثیر رکھی ہے۔ عورتوں کی بعض بیماریوں کیلئے بھی ان کا تعویذ اللہ کے فضل سے افاقے کا باعث بنتا ہے لیکن مولانا محی الدین رحمہ اللہ تعویذ نہیں دیتے تھے، نمک پر دم کر دیتے تھے اور اس کے استعمال سے اللہ تکلیف رفع فرما دیتا تھا۔ ایک دن میں ان کی خدمت میں حاضر تھا کہ بعض لوگوں نے ان سے نمک پر دم کرایا۔(قافلہ حدیث،ص:۴۴۸)

جنات کے نام خط:۔

مولانا محی الدین رحمہ اللہ کی تقویٰ شعاری کا اندازہ اس واقعہ سے لگایئے کہ مرکز الاسلام سے کچھ فاصلے پر ایک گاؤں میں خلجیوں کا ایک زمیندار خاندان آباد تھا۔ ان کا مولانا محی الدین رحمہ اللہ سے کسی معاملے میں کچھ اختلاف تھا، جس کی تفصیل کا مجھے علم نہیں۔ انہیں جنات پریشان کرتے تھے اور ان کیلئے مصیبت کا باعث بنے ہوئے تھے......بعض لوگوں نے ان سے کہا کہ مولانا محی الدین رحمہ اللہ کی خدمت میں جاؤ، انہیں ساری بات بتاؤ، وہ اللہ اللہ کریں گے اور خدا بھلی کرے گا۔

خلجی ان کے پاس جانے سے گھبراتے تھے کہ ایسا نہ ہو، مولانا ہم پر خفگی کا اظہار فرمائیں اور ہمیں شرمندہ ہونا پڑے۔

لوگوں نے کہا: ایسی کوئی بات نہیں، تم جاؤ، وہ بہت اچھی طرح پیش آئیں گے، اللہ کا نام لیں گے اور تمہاری تکلیف رفع ہو جائیگی۔

چنانچہ وہ مولانا کی خدمت میں آئے اور اپنی پپتا بیان کی...... مجھے یاد پڑتا ہے، مولانا

نے جنات کے نام ان کو اس قسم کے چند الفاظ لکھ دیئے تھے۔

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

از محی الدین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ یہ لوگ تمہارے ہاتھوں بہت پریشان ہیں۔ اب تم چلے جاؤ۔ والسلام

فرمایا: یہ رقعہ کسی صاف ستھرے کپڑے میں بند کر کے گھر کے بڑے دروازے پر باندھ دو، اللہ تعالیٰ تکلیف رفع فرما دے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، اور ان لوگوں کی پریشانی ختم ہوگئی۔ (قافلہ حدیث، ص: ۴۴۸-۴۴۹)

لکھوی خاندان کو جنات سے ملا خاص تعویذ:۔

لکھوی حضرات کے تعویذات سے متعلق جو بات مشہور تھی اور ہم نے سنی تھی، وہ بھی یہاں بیان کر دیں...... کہتے ہیں شدید سردیوں کے دن تھے، ان کے بزرگوں میں سے ایک بزرگ حسب معمول آدھی رات کو تہجد کی نماز پڑھنے مسجد میں گئے۔ اندر داخل ہوئے تو ایک شخص کو جو مسجد میں لیٹا ہوا تھا، ان کے پاؤں کی ٹھوکر لگی۔ اس نے کہا تمہیں دکھائی نہیں دیتا، میں لیٹا ہوا ہوں اور تم مجھے ٹھوکر لگا رہے ہو۔؟

انہوں نے کہا: مسجد میں اندھیرا ہے، اس لیے مجھے پتا نہیں چلا کہ تم یہاں لیٹے ہوئے ہو، تمہیں تکلیف ہوئی۔ میں معافی چاہتا ہوں، لیکن یہ بتاؤ تم کون ہو جو اتنی جلدی مسجد میں آگئے ہو۔؟

وہ شخص اُٹھا اور کہا میرے ساتھ باہر آیئے...... وہ اس کے ساتھ چل پڑے۔ ایک اونچی جگہ پر کھڑے ہو کر اس نے کہا وہ سامنے دیکھئے دور تک کیا نظر آ رہا ہے؟

جواب دیا: یہ جھگیاں سی ہیں جن میں بہت سے لوگ دکھائی دے رہے ہیں۔

اس نے کہا: یہ جنوں کی جھگیاں ہیں جو بہت بڑی تعداد میں یہاں آئے ہیں۔ میں اس گروہ کا سربراہ ہوں۔ اگر کسی کو جن کی شکایت ہو تو (ایک دعا بتائی کہ) یہ لکھ کر

اسے پلا یئے (یا اس کے گلے میں ڈالیے) شکایت رفع ہو جائے گی۔ اور آپ کی سات پشتوں تک اس سے فائدے کا سلسلہ جاری رہے گا۔ (یہ دعا مجھے معلوم نہیں کون سی تھی) سنا ہے مولانا معین الدین لکھوی تک چھٹی (یا ساتویں) پشت ہے۔ یہ جو کچھ میں نے بیان کیا ہے روایت باللفظ نہیں، روایت بالمعنی ہے۔

(قافلہ حدیث، ص: ۴۵۹۔ ۴۶۰)

☆......☆......☆

کتاب ''جادو کا علاج'' میں طریقہ تشخیص جادو

نام کتاب:۔ جادو کا علاج قرآن وسنت کی روشنی میں

تالیف:۔ فضیلۃ الشیخ وحید عبدالسلام بالی حفظہ اللہ....... مترجم:۔ الشیخ حافظ محمد اسحٰق زاہد حفظہ اللہ

سحر تفریق کی علامات:۔

(۱) محبت اچانک بغض ونفرت میں تبدیل ہو جائے۔ (۲) دونوں کے درمیان بہت زیادہ شکوک وشبہات پیدا ہو جائیں۔ (۳) دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کا کوئی عذر نہ مانے۔ (۴) چھوٹے سے سببِ اختلاف کو پہاڑ تصور کر لیا جائے۔

(۵) بیوی خاوند کو بدشکل اور خاوند بیوی کو بدصورت تصور کرے جبکہ وہ دونوں خوبصورت ہوں، اور حقیقت یہ ہے کہ شیطان جسے جادوگر اپنی خدمت کیلئے استعمال کرتا ہے، وہی عورت کے چہرے پر بدشکل بن کر آجاتا ہے جس سے وہ اپنے خاوند کو نہیں بھاتی، اور اسی طرح خاوند کے چہرے پر بھی بری اور خوفناک شکل میں بن کر آجاتا ہے جس سے وہ اپنی بیوی کو بدصورت معلوم ہوتا ہے۔

(۶) جس پر جادو کیا جاتا ہے، وہ اپنے ساتھی کے ہر کام کو ناپسند کرتا ہے۔

(۷) جس پر جادو کیا جاتا ہے وہ اس جگہ کو پسند نہیں کرتا جہاں اس کا ساتھی بیٹھا ہو، چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ خاوند گھر سے باہر بہت اچھی حالت میں ہوتا ہے جبکہ گھر

میں داخل ہوتے ہی اسے شدید گھٹن اور تنگی محسوس ہوتی ہے۔

سحر تفریق کیسے واقع ہو جاتا ہے؟:۔

ایک شخص جادوگر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فلاں خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے، تو جادوگر اس سے اس خاوند کا نام اور اس کی ماں کا نام پوچھتا ہے، اور پھر اسے اس کا کوئی کپڑا لانے کا حکم دیتا ہے، اگر وہ شخص اس کا کپڑا نہیں لاسکتا تو وہ پانی پر جادو کا عمل کر کے اسے اس کے راستے پر بہانے کا حکم دیتا ہے، چنانچہ وہ جب وہاں سے گزرتا ہے اور صبح وشام کے مسنون اذکار نہیں پڑھ رکھے ہوتے تو اس پر جادو ہو جاتا ہے، یا پھر وہ اس کے کھانے پینے کی چیزوں میں جادو کر دیتا ہے، جنہیں کھا پی کر اس پر جادو کا اثر ہو جاتا ہے۔

سحر تفریق کا علاج:۔

اس کے علاج کے تین مراحل ہیں:

پہلا مرحلہ......علاج سے پہلے:۔

(۱) مریض کے گھر کی فضا دینی بنائی جائے، اور اس میں موجود تصویریں باہر نکال دی جائیں تاکہ اس میں فرشتے داخل ہو سکیں۔

(۲) مریض کے پاس جو تعویذات (غیر شرعی) اور کڑے وغیرہ ہوں، انہیں نکال کر جلا دیا جائے۔

(۳) جہاں مریض کا علاج کرنا ہو، وہاں سے گانے والی کیسٹوں کو نکال دیا جائے۔

(۴) اور وہاں کوئی شرعی خلاف ورزی ہو رہی ہو تو اسے ختم کر دیا جائے۔ مثلاً مرد کا سونا پہننا یا عورت کا بے پردہ ہونا یا ان میں سے کسی ایک کا سگریٹ نوشی کرنا وغیرہ۔

(۵) مریض اور اس کے گھر والوں کو اسلامی عقیدے کے متعلق درس دیا جائے تو غیر اللہ سے ان کا تعلق ختم ہو جائے اور اللہ سے سچی محبت پیدا ہو جائے۔

(۶) مریض کی تشخیص مندرجہ ذیل سوالوں سے کی جائے:

☆ کیا آپ اپنی بیوی کو بدصورت منظر میں دیکھتے ہیں؟ ☆ کیا آپ گھر سے باہر راحت اور گھر کے اندر تنگی محسوس کرتے ہیں؟ ☆ کیا تم دونوں کے درمیان حقیر سی باتوں پر بھی اختلاف بھڑک اٹھتا ہے؟ ☆ کیا تم دونوں میں سے کوئی ایک دورانِ جماع بددلی اور تنگی محسوس کرتا ہے؟

☆ کیا تمہیں خوفناک خواب آتے ہیں؟

اسی طرح کے دیگر سوالات بھی مریض سے کیے جا سکتے ہیں، اگر سحر تفریق کی ایک یا دو علامات مریض کے اندر پائی جاتی ہوں تو اس کا علاج شروع کر دیں۔

(۷) آپ خود وضو کر لیں اور جو آپ کے ساتھ ہے اسے بھی وضو کروالیں۔

(۸) اگر مریض عورت ہو تو اس کا علاج اس وقت تک شروع نہ کریں جب تک وہ مکمل پردہ نہ کر لے اور اپنے لباس کو خوب اچھی طرح سے کس نہ لے تاکہ دورانِ علاج بے پردہ نہ ہو۔

(۹) اگر عورت نے کسی شرعی خلاف ورزی کا ارتکاب کر رکھا ہو، مثلاً چہرہ ننگا ہو، یا خوشبو لگائے ہوئے ہو، یا کافر عورتوں کی مشابہت کرتے ہوئے اپنے ناختوں پر کچھ لگائے ہوئے ہو تو ایسی حالت میں اس کا علاج نہ کریں۔

(۱۰) عورت کا علاج، اس کے محرم کی موجودگی میں کریں۔

(۱۱) اور محرم کے علاوہ کسی اور مرد کو جائے علاج میں نہ آنے دیں۔

(۱۲) ''**لا حول ولا قوۃ الا باللہ**'' پڑھتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے اب اس کا علاج شروع کر دیں۔

(جادو کا علاج، ص: ۶۰ ـ ۶۲)

جادو کے علاج پر آزمودہ عمل

اپنا ہاتھ مریض کے سر پر رکھ لیں اور ترتیل کے ساتھ اس کے کانوں میں ان

آیات اور سورتوں کی تلاوت کریں:

(۱) سورۃ الفاتحہ (مکمل)، (۲) سورۃ البقرۃ کی ابتدائی پانچ آیات، (۳) سورۃ البقرہ آیت ۱۰۲ بار بار پڑھیں، (۴) سورۃ البقرۃ کی آیات ۱۶۳ تا ۱۶۴، (۵) آیت الکرسی، (٦) سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات، (۷) سورۃ آلِ عمران کی آیات ۱۸-۱۹، (۸) سورۃ الاعراف کی آیات ۵۴ تا ۵٦، (۹) سورۃ الاعراف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲...... ان آیات کو بار بار پڑھیں، خاص طور پر یہ آیت (**والقی السحرۃ ساجدین**)، (۱۰) سورۂ یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۲، انہیں بھی بار بار پڑھیں، خاص کر اللہ کا یہ فرمان (**ان اللہ سیبطلہ**)، (۱۱) سورۃ طٰہٰ کی آیت ٦۹، اسے بھی بار بار پڑھیں، (۱۲) سورۃ المؤمنون کی آخری چار آیات، (۱۳) سورۃ الصافات کی ابتدائی دس آیات، (۱۴) سورۃ الاحقاف کی آیات ۲۹ تا ۳۲، (۱۵) سورۃ الرحمن کی آیات ۳۳ تا ۳٦، (۱٦) سورۃ الحشر کی آخری چار آیات، (۱۷) سورۃ الجن کی ابتدائی ۹ آیات، (۱۸) سورۃ اخلاص "مکمل"، (۱۹) سورۃ الفلق "مکمل"، (۲۰) سورۃ الناس (مکمل)

یاد رہے کہ مذکورہ آیات اور سورتوں سے پہلے "**اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم من ہمزہ و نفخہ و نفثہ**" اور "**بسم اللہ الرحمن الرحیم**" ضرور پڑھیں۔

مریض کے کانوں میں آپ جب مذکورہ آیات و سورتوں کی تلاوت اونچی آواز اور ترتیل سے کریں گے تو اس پر تین حالتوں میں سے ایک حالت طاری ہو سکتی ہے۔

پہلی حالت:۔

یا تو اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے گا (یعنی وہ اچانک زمین پر گر کر بیہوش ہو جائے گا، ہاتھ پیر ٹیڑھے ہو جائیں گے اور منہ سے جھاگ نکلنا شروع ہو جائے گی) اور جادوگر نے جس جن کی اس پر جادو کرنے کی ڈیوٹی لگائی تھی وہ اس مریض کی زبان سے بولنا شروع

کر دے گا، اگر یہ حالت اس پر طاری ہو تو اس جن کے ساتھ بالکل اسی طرح نمٹیں جس طرح عام جن والے مریض کے ساتھ نمٹنا چاہیے۔ اور اس کا طریقہ ہم نے اپنی دوسری کتاب الوقایہ میں ذکر کر دیا ہے، طوالت کے خوف سے ہم اسے یہاں تفصیلاً ذکر نہیں کر رہے البتہ اتنا بتا دیں کہ آپ اس جن سے درج ذیل سوالات کریں:

تمہارا نام کیا ہے؟ اور تمہارا دین کون سا ہے؟ اگر وہ غیر مسلم ہو تو اسے اسلام قبول کرنے کی دعوت دیں اور اگر وہ مسلمان ہے تو اسے بتائیں کہ جو کام کر رہا ہے اسلام اسے درست قرار نہیں دیتا اور جادوگر کی باتوں پر عمل کرنا شریعت کی خلاف ورزی ہے۔ اس جادو کی جگہ کے متعلق سوال کریں کہ اس نے جادو کہاں کر رکھا ہے؟ اگر وہ کوئی جگہ بتا دے تو فوراً کسی کو بھیج کر اسے وہاں سے نکلوا دیں۔ اور یہ بات یاد رکھیں کہ جن اکثر و بیشتر جھوٹ بولتے ہیں، ان میں سچ بولنے والے کم ہی ہوتے ہیں۔

اس سے پوچھیں کہ وہ اس مریض پر جادو کرنے والا اکیلا ہے یا اس کے ساتھ کچھ اور جن بھی ہیں؟ اگر کوئی اور جن بھی اس کا شریک ہو تو اس جن سے مطالبہ کریں کہ وہ اپنے شریک کو بھی لے کر آئے، اگر وہ اسے لے آئے تو آپ اسے بھی سمجھائیں۔

اگر جن یہ کہے کہ فلاں آدمی جادوگر کے پاس گیا تھا اور اس نے اس سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ اس مریض پر جادو کر دے، تو اس بات کو مت تسلیم کریں کیونکہ اس کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کے درمیان دشمنی پیدا کر دے، اور اس لیے بھی کہ اس کی گواہی مردود اور نا قابل قبول ہے کیونکہ وہ فاسق و فاجر ہے اور جادوگر کا خدمت گار ہے، فرمانِ الٰہی ہے:

"یا ایھا الذین امنوا ان جاء کم فاسق بنبأ فتبینوا"

WWW.UBQARI.ORG

''اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لے کر آئے تو اس کے متعلق تحقیق کرلیا کرو''

اگر جن جادو کی جگہ کے بارے میں بتا دے اور آپ نے وہاں سے اس چیز کو منگوالیا ہو جس میں جادوگر نے جادو کر رکھا ہے تو اب آپ ایک برتن میں پانی لے لیں اور اسے اپنے منہ سے قریب کر کے اس پر یہ آیات پڑھیں:

☆سورۃ الاعراف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲ ☆سورۃ یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۲ ☆سورۃ طٰہ کی آیت نمبر ۶۹

پھر اس جادو کو، چاہے وہ کاغذ پر ہو یا مٹی پر ہو یا کسی اور چیز پر ہو، اس پانی میں پگھلا دیں اور اس کے بعد اسے لوگوں کے عام راستوں سے ہٹ کر کہیں دور اُنڈیل دیں اور اگر جن یہ کہے کہ مریض کو جادو پلا دیا گیا تھا تو آپ مریض سے سوال کریں کہ کیا اسے معدے میں درد محسوس ہوتا رہا ہے؟ اگر اس کا جواب ہاں میں ہو تو جان لیں کہ جن سچا ہے ورنہ یقین کرلیں کہ وہ جھوٹا ہے۔ اگر اس کی بات سچی ہو تو آپ جن سے کہیں کہ وہ اس مریض کو چھوڑ کر چلا جائے اور یہ کہ آپ اس پر کیے گئے جادو کو اللہ کے حکم سے توڑ کر رہیں گے، پھر آپ پانی منگوالیں اور اس پر مذکورہ آیات کے علاوہ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۱۰۲ پڑھیں، پھر یہ پانی مریض کو دے دیں جسے وہ چند دنوں تک پیتا رہے اور اس سے غسل کرتا رہے۔

اور اگر جن یہ کہے کہ مریض جادو کے اوپر سے گزرا تھا، یا اس کا کوئی کپڑا لے کر اس پر جادو کیا گیا ہے تو اس حالت میں بھی پانی پر مذکورہ آیات کو پڑھیں، پھر مریض کو اس سے پینے اور چند دنوں تک حمام سے باہر غسل کرنے کا حکم دیں، اس کے بعد سڑک پر اس پانی کو انڈیل دیں۔ پھر آپ جن کو مریض سے نکل جانے کا حکم دیں اور اس سے پختہ وعدہ لیں کہ وہ دوبارہ اس مریض کو نہ چھیڑے۔

ایک ہفتے کے بعد مریض دوبارہ آپ کے پاس آئے، آپ دوبارہ اس پر دم

کریں، اگر اس کو کچھ بھی نہ ہو تو جان لیں کہ اس پر کیا گیا جادو اللہ کے فضل سے ٹوٹ چکا ہے، اور اگر مریض کو دوبارہ مرگی کا دورہ پڑ جائے تو یقین کر لیں کہ جن جس نے دوبارہ نہ آنے کا وعدہ کیا تھا وہ جھوٹا ہے اور ابھی تک اس نے اس مریض کی جان نہیں چھوڑی۔ تب آپ اس سے سوال کریں کہ وہ ابھی تک کیوں نہیں نکلا ہے؟ اور اس کے ساتھ نرمی سے نمٹیں، اگر وہ آپ کی بات مان لیتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ اس پر قرآن مجید زیادہ سے زیادہ پڑھیں اور اسے ماریں، یہاں تک کہ وہ اس سے نکل جائے اور اگر مریض پر مرگی کا دورہ تو نہیں پڑتا البتہ اسے سر درد محسوس ہوتا ہے تو اسے ایک گھنٹے کی ایک کیسٹ دیں جس میں آیت الکرسی کو بار بار پڑھا گیا ہو، تا کہ وہ اسے ایک ماہ تک روزانہ تین مرتبہ اپنے کانوں سے لگا کر سنے، ایک ماہ کے بعد وہ پھر آپ کے پاس آئے، آپ اس پر پھر دم کریں، امید ہے کہ اسے شفاء ہو جائے گی، ورنہ قرآن مجید کی سورتیں (**الصافات، یٰسین، الدخان اور الجن**) ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر دیں، جسے مریض تین ہفتے تک روزانہ تین مرتبہ سنے، ان شاء اللہ اس طرح اسے شفاء نصیب ہو گی، اگر پھر بھی اسے شفا نہ ہو تو کیسٹ سننے کی مدت میں اضافہ کر دیں۔

دوسری حالت:۔ مریض پر دم کے دوران مرگی کا دورہ تو نہیں پڑتا۔ البتہ وہ محسوس کرتا ہے کہ اس کو چکر آ رہے ہیں۔ جسم پر کپکپاہٹ طاری ہو جاتی ہے اور شدید سر درد شروع ہو جاتا ہے، ایسی صورت میں آپ مریض پر مذکورہ آیات والا دم تین بار کریں، اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو پہلی حالت والا علاج شروع کر دیں، اور اگر ایسا نہیں ہوتا اور سر درد وغیرہ میں کمی شروع ہو جاتی ہے تو چند ایام تک اسے ایسے ہی دم کرتے رہیں، ان شاء اللہ اسے شفاء نصیب ہو گی، اور اگر مریض کو افاقہ نہیں ہوتا تو: (۱) ایک کیسٹ میں سورۃ الصافات ایک مرتبہ اور آیت الکرسی کئی مرتبہ ریکارڈ کر دیں اور مریض کو اسے روزانہ تین مرتبہ سننے کا حکم دیں۔

(۲) مریض سے کہیں کہ وہ نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے۔

(۳) فجر کی نماز کے بعد "**لا الہ الا اللّٰہ وحدہ لاشریک لہ، لہ الملک ولہ الحمد، وہو علی کل شئ قدیر**" کو ایک ماہ تک روزانہ سو مرتبہ پڑھا کرے۔

یاد رہے کہ پہلے دس یا پندرہ دنوں میں سر درد وغیرہ میں اضافہ ہو جائے گا، لیکن اس کے بعد آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو جائے گا اور مہینے کے آخر تک کوئی تکلیف باقی نہیں رہے گی، مریض ایک ماہ بعد آپ کے پاس آئے تو اس پر پھر دم کریں، ان شاء اللہ اس کی ساری پریشانی جاتی رہے گی اور اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ جائے گا۔ اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ پورا مہینہ اس کے دوروں میں اضافہ ہوتا رہے اور اسے کچھ بھی افاقہ محسوس نہ ہو، اگر ایسا ہو تو آپ اس پر پہلی حالت میں مذکورہ آیات والا دم کئی بار کریں، یقینی طور پر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے گا اور اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے گا، سو آپ اس کے ساتھ نمٹ سکتے ہیں جس طرح کہ پہلی حالت میں ذکر کر دیا گیا ہے۔

تیسری حالت:۔

مریض کو دم کے دوران کچھ بھی محسوس نہیں ہوتا، اگر ایسا ہو تو آپ اس سے اس کی بیماری کی علامات دوبارہ پوچھیں، اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود نہ ہوں تو یقین کر لیں کہ اس پر نہ جادو کیا گیا ہے اور نہ یہ مریض ہے، البتہ مزید تاکید کیلئے آپ اس پر تین بار دم کر لیں۔

اور اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود ہیں اور آپ نے بار بار دم بھی کیا ہے، لیکن اس کے باوجود بھی اسے کچھ محسوس نہیں ہو رہا، اور ایسا بہت کم ہوتا ہے، تو آپ: (۱) اسے ایک کیسٹ میں (**سورئہ یٰسین، الدخان اور الجن**) ریکارڈ کر دیں اور روزانہ تین مرتبہ اسے سننے کا مریض کو حکم دیں۔

WWW.UBQARI.ORG

(۲) مریض سے کہیں کہ وہ روزانہ سو بار استغفار کرے۔

(۳) اور "**لا حول ولا قوة الا بالله**" کا ورد بھی کم از کم سو مرتبہ روزانہ کرے، ایک ماہ گزرنے کے بعد آپ اس پر پھر دم کریں، اور اس کے بعد وہی طریقہ اپنائیں جو پہلی دونوں حالتوں میں ذکر کر دیا گیا ہے۔(جادو کا علاج،ص:۶۲۔۶۷)

تیسرا مرحلہ......علاج کے بعد:۔

اگر مریض کو اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعے شفاء دے دے تو آپ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں جس کی توفیق سے ایسا ہوا، اس کامیابی پر آپ کی عاجزی وانکساری میں اضافہ ہونا چاہیے، نہ یہ کہ آپ تکبر کا شکار ہو جائیں، فرمانِ الٰہی ہے:"**لئن شکرتم لازیدنکم ولئن کفرتم ان عذابی لشدید**"

"اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں ضرور بالضرور اور زیادہ عطا کرونگا
اور اگر تم نے ناشکری کی تو جان لو کہ میرا عذاب سخت ہے"

شفایابی کے بعد اس بات کا اندیشہ ہوتا ہے کہ مریض پر دوبارہ جادو کر دیا جائے، کیونکہ جادو کے پیشہ ور لوگوں کو جب معلوم ہوتا ہے کہ مریض کسی معالج کے پاس علاج کروا رہا ہے تو وہ جادوگروں سے اس پر دوبارہ جادو کر دینے کا مطالبہ کرتے ہیں، اس لیے مریض کو چاہیے کہ وہ علاج کے متعلق کسی کو کچھ خبر نہ ہونے دے اور درج ذیل کاموں کی پابندی کرے۔

(۱) نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے۔(۲) گانے اور موسیقی وغیرہ سننا چھوڑ دے۔(۳) ہر کام کرتے وقت "بسم اللہ" پڑھے۔

(۴) نماز فجر کے بعد "**لا اله الا الله وحده لا شریک له، له الملک وله الحمد ، و هو علی کل شی قدیر**" کا ورد روزانہ سو مرتبہ کیا

WWW.UBQARI.ORG

کرے۔(۵) روزانہ قرآن کی تلاوت پابندی کے ساتھ کرے، اگر نہ پڑھ سکتا ہوتو تلاوت سنتا رہے۔(٦) نیک لوگوں کے ساتھ اپنا اٹھنا بیٹھنا رکھے۔(۷) سونے سے پہلے وضو کر لیا کرے اور آیت الکرسی پڑھ کر سوئے۔(۸) اذکارِ صبح وشام کو پابندی کے ساتھ پڑھا کرے۔

(جادو کا علاج، ص:٦۷۔٦۸)

☆......☆......☆

کتاب ''جنات اور جادو کا توڑ'' میں مرگی کا مجرب علاج

نام کتاب:۔الشیخ وحید عبدالسلام بالی کی جنات، شیاطین اور جادو کے موضوع پر لکھی مشہورِ زمانہ کتاب ''**وقایۃ الانسان من الجن والشیطان**''...... کا اُردو ترجمہ جنات اور جادو کا توڑ

قرآن وسنت کی روشنی میں...... مترجم:۔ابوحمزہ (ظفر اقبال) فاضل مدینہ یونیورسٹی...... ناشر:۔نعمانی کتب خانہ.... حق سٹریٹ اردو بازار (لاہور)

ارواح خبیثہ کے اثرات:۔

بعض اوقات جنات کی وجہ سے بھی مرگی نما حالت انسان پر طاری ہو جاتی ہے اور اس جناتی مرگی کا سبب واحد ارواح خبیثہ ہوتی ہیں اور ان کا مقصد مذکورہ انسان کو سزا دینا ہوتا ہے۔

پہلی قسم کی مرگی کا اعتراف اطباء جسمانی بھی کرتے ہیں اور اس کے علاج کے طریقے بھی بتلاتے ہیں لیکن اکثر اطباء جناتی مرگی کو حقیقت ماننے پر تیار نہیں ہوتے اور اگر کچھ اس حقیقت کو مان بھی لیں پھر بھی اس کے علاج سے بے خبر ہی رہتے ہیں۔

بلکہ وہ ان ارواح خبیثہ کا علاج ارواح علویہ کے ساتھ تصادم کے ذریعے کرنے پر مجبور ہوتے ہیں تا آنکہ ارواح خبیثہ کے آثار ختم ہو جائیں۔

WWW.UBQARI.ORG

(فتح الباری، ج ۱۰، ص: ۱۱۴ بحوالہ جنات اور جادو کا توڑ، ص: ۵۸-۵۹)

جناتی مرگی کے اثبات کیلئے منصوص و عقلی دلائل

نقل و عقل کے ذریعہ جناتی مرگی کا وجود ایک حقیقت ثابت ہو چکا ہے۔ اس کا انکار صرف ہٹ دھرم اور جاہل لوگ ہی کرتے ہیں۔ (جنات اور جادو کا توڑ، ص: ۵۹)

ابو یسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں دعا کیا کرتے تھے۔ ''اے اللہ بڑھاپے، بلند جگہ سے گرنے سے، اپنے اوپر (کوئی بھاری چیز) گرنے سے، غم سے، غرق سے اور جلنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں پناہ چاہتا ہوں تیری، کہ موت کے وقت شیطان مجھے مخبوط الحواس کر دے اور اس سے کہ تیرے راستے میں پیٹھ دکھا کر میں قتل ہو جاؤں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں کسی چیز کے ڈسنے سے مروں''۔ (ابوداؤد، ج: ۲، ص ۹۲، نسائی۔ ج: ۶، ص: ۲۹۳)

سیدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''شیطان ابن آدم کی خون کی نالیوں میں چلتا ہے''۔ (بخاری کتاب الاعتکاف۔ حدیث ۲۰۳۸-۳۹ کتاب **بدء الخلق باب صفة ابلیس و جنوده**: ۳۲۸۱۔ مسلم مع نووی ۴/۱۵۵)

اس حدیث سے بعض علماء نے یہ استدلال کیا ہے کہ شیطان انسان کے اندر داخل ہونے کی طاقت رکھتا ہے۔ اور یہیں سے جناتی مرگی پر بھی رہنمائی ملتی ہے۔ (پھر تعجب کس بات کا ہے؟) مترجم۔ (جنات اور جادو کا توڑ، ص: ۶۳)

جنات کا انسانی بدن میں داخل ہونے کا طریقہ:۔

جنات ہوا کی شکل میں ہوتے ہیں اور انسان کے سارے جسم میں مسام ہوتے ہیں لہٰذا جنات انسانی جسم میں کسی بھی جگہ سے داخل ہو سکتے ہیں۔

اور جنات کے ہوا ہونے کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے: ''**وخلق الجان**

مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ''(الرحمن:۱۵)

''اور جنات کے باپ کو لپکتی ہوئی آگ سے پیدا کیا''۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لپکتی ہوئی آگ سے مراد آگ سے نکلنے والی گرم ہوا ہے جونہی جنات بدن انسانی میں داخل ہوتے ہیں وہ فوراً دماغ کا رخ کرتے ہیں کیونکہ دماغ پر کنٹرول کرنے کے بعد انسان کے دماغ میں کسی بھی عضو کے مرکز پر کنٹرول حاصل کرنا کوئی مشکل نہیں ہوتا۔

طب جدید کے ذریعے لیبارٹری میں دماغی ٹیسٹوں کے ذریعے پتہ چل چکا ہے کہ مرگی کے مریضوں کے دماغ میں عجیب وغریب بے ترتیب لہریں پائی جاتی ہیں۔ نیز مجھے (بقول مصنف) بیشتر جنات نے یہ بات بتائی کہ وہ انسان کے دماغ میں ٹھہرتے ہیں۔

ایک دفعہ مجھے ایک جن نے بتایا کہ وہ دماغ پر قبضہ کر کے انسان کے کسی بھی عضو پر قبضہ کر سکتا ہے۔ میں نے بھی آزمانے کی نیت سے ایک جن کو کہا کہ یہ بازو پکڑ لو۔ مریض نے اپنا بازو بڑھایا مجلس میں موجود تین طاقتور نوجوانوں نے پورا زور لگایا لیکن بازو کو نہ موڑ سکے۔ میں نے جن کو کہا اب بازو چھوڑ دے جب اس نے چھوڑا۔ وہ پہلی حالت پر لوٹ آیا۔ (جنات اور جادو کا توڑ، ص:۷۸-۷۹)

انسانی جسم میں جن کے داخلے کی علامات:۔

انسانی جسم میں جن کا داخلہ بھی دیگر امراض کی طرح ایک مرض ہے اس کی خاص علامات ہوتی ہیں تاہم میں اس موقع پر معالجین کو خصوصی تنبیہ کرنا چاہتا ہوں کہ عضوی تشنج اور جناتی داخلے میں مشابہت پائی جاتی ہے۔

میرے پاس ایک عورت آئی اور مجھے بتایا کہ اس کی ٹانگ میں درد ہوتا ہے پہلے لمحے میں نے یہی گمان کیا کہ شاید یہ درد ریح ہو۔ تاہم مزید تاکید کیلئے میں نے جونہی

قرآن پڑھا تو فوراً جن بول پڑا اور اس نے مجھے بتایا کہ میں اس کی ٹانگیں جکڑ لیتا ہوں میں نے اسے حکم دیا کہ تو اسے چھوڑ دے۔ پس وہ چلا گیا۔ اور عورت نے پھر کبھی ٹانگ میں درد کی شکایت نہ کی۔ سارا افضل اللہ وحدہ کا ہے۔

عامل کامل حضرات کیلئے خصوصی ہدایات:۔

معالج کیلئے علامات کو پہچاننا بہت ضروری ہوتا ہے۔ ان علامات کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) نیند کی علامات۔ (۲) بیداری کی علامات۔ (جنات اور جادو کا توڑ، ص:۷۹)

(۱) نیند کی علامات:۔

(۱) **بے خوابی:۔** کافی مدت تک انسان بالکل نہ سو سکے۔ جب اس کے سارے اعضاء ڈھیلے پڑ جائیں اور سارے وجود پر سستی چھا جائے تو وہ پھر سو سکے۔

(۲) **قلق و ملال:** رات کو کثرت سے بیداری کی وجہ سے طبیعت میں اکتاہٹ، گھبراہٹ وغیرہ چھائی رہتی ہے۔

(۳) **گھٹن:** خواب میں ایسا منظر نظر آئے گویا کوئی اس کا گلا دبا رہا ہے وہ مدد کیلئے بلانا چاہتا ہے لیکن بلا نہیں سکتا۔

(۴) **ڈراؤنے خواب:** خواب میں دیکھے کہ کوئی اسے قتل کر رہا ہے یا کوئی اسے مار رہا ہے یا کنوئیں میں گر گیا ہے یا کمرے کی چھت اس پر گر گئی ہے وغیرہ وغیرہ۔

(۵) **خواب میں مختلف جانور دیکھنا:** جیسے بلی، کتا، اونٹ، اژدھا، شیر، لومڑی اور چوہا وغیرہ۔ (۶) خواب میں اپنی انگلیوں کو کاٹنا۔

(۷) خواب میں ہنسنا، رونا یا چیخنا۔ (۸) خواب میں آہ آہ اور ہائے ہائے کرنا۔ (۹) خواب میں کھڑے ہو جانا اور بلا ارادی طور پر چلنا۔

(۱۰) خواب میں اپنے آپ کو بلندی سے گرتے ہوئے محسوس کرنا۔ (۱۱) خواب میں اپنے آپ کو قبرستان، کوڑا کرکٹ یا ڈراؤنے رستے پر دیکھنا۔ (۱۲) عجیب وغریب لوگ خواب میں دیکھنا مثلاً زیادہ لمبے یا زیادہ چھوٹے یا کالے آدمی دیکھنا۔

WWW.UBQARI.ORG

(۱۳) خواب میں ہیولے اور سائے دیکھنا۔ (جنات اور جادو کا توڑ، ص:۸۰)

(۲) **بیداری کی علامات:** (۱) دائمی دردسر: بشرطیکہ آنکھ، کان، ناک، دانت، گلا، یا معدہ کا کوئی مرض اس کا سبب نہ ہو۔ (۲) رکاوٹ: اللہ کے ذکر، نماز اور اطاعت الٰہی کے کاموں سے رک جانا۔ (۳) سوچ بچار: ذہنی پریشانی۔ (۴) سستی وکاہلی۔ (۵) عضوی مرگی۔

(۶) کسی عضو میں ایسا درد ہو کہ طب انسانی اس کے علاج سے عاجز آچکی ہو۔ (جنات اور جادو کا توڑ، ص:۸۱)

جن، کے داخلے کی اقسام:۔

(۱) **کلی داخلہ:** جن، سارے جسم پر قبضہ کر لے اور پورے جسم میں اکڑن شروع ہو جائے۔ (۲) **جزوی داخلہ:** جن، انسان کے کسی ایک یا چند اعضاء پر کنٹرول حاصل کر لے۔ (۳) **دائمی داخلہ:** لمبی مدت تک جن، انسان کے اندر رہے۔

(۴) **لمحاتی داخلہ:** چند منٹ تک انسانی جسم کے اندر جن رہتا ہے اور پھر چلا جاتا ہے۔ (جنات اور جادو کا توڑ، ص:۸۱)

شیخ عبدالسلام بالی کا مرگی میں مجرب علاج:۔

آپ اپنا دایاں ہاتھ مریض کے سر پر رکھیں اور اس کے کان میں ترتیل کے ساتھ درج ذیل آیات پڑھیں۔

۱۔"اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم○ بسم اللہ الرحمن الرحیم" "الحمد للہ رب العالمین، الرحمن الرحیم، مالک یوم الدین" "ایاک نعبد و ایاک نستعین" "اہدنا الصراط المستقیم" صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم و لا الضالین (الفاتحۃ:۱تا۷)

۲۔"بسم اللہ الرحمن الرحیم، الم ذلک الکتاب لا ریب فیہ

ہدی للمتقین الذین یو منون بالغیب و یقیمون الصلاۃ و مما رزقنھم ینفقون و الذین یو منون بما انزل الیک و ما انزل من قبلک و بالآخرۃ ہم یو قنون اولئک علی ہدی من ربھم و اولئک ہم المفلحون "(سورۃ البقرۃ آیات ۱ تا ۵)

۳۔"اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم "والھکم الہ واحد لا الہ الا ہو الرحمن الرحیم، ان فی خلق السموات والارض و اختلاف اللیل و النہار و الفلک التی تجری فی البحر بما ینفع الناس و ما انزل اللّٰہ من السماء من ماء فاحیا بہ الارض بعد موتھا و بث فیھا من کل دابۃ و تصریف الریاح و السحاب المسخر بین السماء و الارض لا یات لقوم یعقلون "(سورۃ بقرۃ آیات ۱۶۳ تا ۱۶۴)

۴۔اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ "اللّٰہ لا الہ الا ہو الحی القیوم لا تاخذہ' سنۃ و لا نوم لہ ما فی السموات و ما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم و ما خلفھم و لا یحیطون بشی ء من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السموات و الارض و لا یئودہ' حفظھما و ہو العلی العظیم، لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت و یو من باللہ فقد استمسک بالعروۃ الوثقی لا انفصام لھا و اللّٰہ سمیع علیم اللّٰہ ولی الذین امنوا یخرجھم من الظلمات الی النور و الذین کفروا اولیاء ہم الطاغوت یخرجونھم من النور الی الظلمات اولئک اصحاب النار ہم فیھا خالدون" (سورۃ البقرۃ: ۲۵۵ تا ۲۵۷)

۵۔اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم "امن الرسول بما

انزل الیہ من ربہ و المو منون کل امن باللہ و ملائکتہ و کتبہ و رسولہ لا نفرق بین احد من رسلہ و قالواسمعنا و اطعنا غفرانک ربنا و الیک المصیر لا یکلف اللّٰہ نفسا الا و سعہا لہا ما کسبت و علیہا ما اکتسبت ربنا لا تواخذنا ان نسینا او اخطانا ربنا و لا تحمل علینا اصرا کما حملتہ علی الذین من قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقۃ لنا بہ واعف عنا واغفرلنا و ارحمنا انت مولانا فانصرنا علی القوم الکفرین ''۔(البقرۃ:۲۸۵تا۲۸۶)

۶۔''شہداللّٰہ انہ لا الہ الا ہو والملائکۃ و اولوا العلم قائما بالقسط لا الہ الا ہو العزیز الحکیمo ان الدین عنداللّٰہ الاسلام و ما اختلف الذین اوتوا الکتاب الا من بعد ما جاء ہم العلم بغیا بینہم و من یکفر بایات اللّٰہ فان اللّٰہ سریع الحساب ''(آل عمران:۱۸۔۱۹)

۷۔اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ''ان ربکم اللّٰہ الذی خلق السموات والارض فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش یغشی الیل النہار یطلبہ حثیثا والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ الا لہ الخلق والامر تبارک اللّٰہ رب العالمینo ادعوا ربکم تضرعا و خفیۃ انہ لا یحب المعتدینo ولا تفسدوا فی الارض بعد اصلاحہا وادعوہ خوفا و طمعا ان رحمۃ اللّٰہ قریب من المحسنین''

(الاعراف:۵۴تا۵۶)

WWW.UBQARI.ORG

۸۔ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ہ افحسبتم انما خلقنا کم عبثا وانکم الینا لا ترجعون ہ فتعٰلی اللّٰہ الملک الحق لا الہ الا ہو رب العرش الکریم ہ و من یدع مع اللّٰہ الہا اخر لا برہان لہٗ بہ فانما حسابہ، عند ربہ انہ لا یفلح الکافرون ہ و قل رب اغفر وارحم و انت خیر الرحمین ہ (المؤمنون:۱۱۵۔۱۱۸)

۹۔ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ہ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم ہ والصفات صفا ہ فالزّاجرات زجرا ہ فالتالیات ذکرا ہ ان الہکم لواحد ہ رب السموات والارض و ما بینہما و رب المشارق ہ انا زینا السماء الدنیا بزینۃ ن الکواکب ہ و حفظا من کل شیطن ماردہ لا یسمعون الی الملاء الاعلیٰ و یقذفون من کل جانب ہ دحورا ولہم عذاب واصب ہ الا من خطف الخطفۃ فاتبعہ شہاب ثاقب ہ (الصافات:۱۔۱۰)

۱۰۔ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ہ واذ صرفنا الیک نفرا من الجن یستمعون القرآن فلما حضروہ قالوا انصتوا فلما قضی ولوا الی قومہم منذرین ہ قالوا یاقومنا انا سمعنا کتابا انزل من بعد موسیٰ مصدقا لما بین یدیہ یہدی الی الحق والی طریق مستقیم ہ یاقومنا اجیبوا داعی اللّٰہ و امنوا بہ یغفر لکم من ذنوبکم و یجرکم من عذاب الیم ہ و من لا یجب داعی اللّٰہ فلیس بمعجز فی الارض و لیس لہ، من دونہ اولیاء اولئک فی ضلال مبین ہ (الاحقاف: ۲۹۔۳۲)

۱۱۔ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ○ یا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات والارض فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان ○ فبای الاء ربکما تکذبان ○ یرسل علیکما شواظ من نارٍو نحاس فلا تنتصران ○ فبای الاء ربکما تکذبان ○ (الرحمٰن: ۳۳-۳۶)

۱۲۔ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ○ لو انزلنا ہذا القران علی جبل لرأیتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللّٰہ و تلک الامثال نضربہا للناس لعلہم یتفکرون ○ ہو اللّٰہ الذی لا الہ الا ہو عالم الغیب والشہادۃ ہو الرحمن الرحیم ○ ہو اللّٰہ الذی لا الہ الا ہو الملک القدوس السلام المو من المہیمن العزیز الجبار المتکبر سبحان اللّٰہ عما یشرکون ○ ہو اللّٰہ الخالق الباری المصور لہ‘ الاسماء الحسنی یسبح لہ‘ ما فی السموات والارض وہو العزیز الحکیم ○ (الحشر: ۲۱-۲۴)

۱۳۔ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ○ قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا ○ یہدی الی الرشد فامنا بہ ولن نشرک بربنا احدا ○ وانہ تعالیٰ جد ربنا ما اتخذ صاحبۃ ولا ولدا ○ وانہ‘ کان یقول سفیہنا علی اللّٰہ شططا ○ وانا ظننا ان لن تقول الانس والجن علی اللّٰہ کذبا ○ وانہ‘ کان رجال من الانس یعوذون برجال من الجن فزادو ہم رہقا ○ وانہم ظنوا کما ظننتم ان لن یبعث اللّٰہ احدا ○ وانا لمسنا السماء فوجدناہا ملئت حرسا شدیدا و شہبا ○ وانا کنا نقعد منہا مقاعد للسمع فمن یستمع الان یجد لہ‘ شہابا رصدا ○ (الجن: ۱-۹)

۱۴۔ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ؀ قل ہو اللّٰہ احد ؀ اللّٰہ الصمد ؀ لم یلد و لم یولد و لم یکن لہ کفوا احد ؀ (اخلاص: ۱۔۴)

۱۵۔ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ؀ قل اعوذ برب الفلق ؀ من شر ما خلق ؀ و من شر غاسق اذا وقب ؀ و من شر النفاثات فی العقد ؀ و من شر حاسد اذا حسد ؀ (الفلق: ۱۔۵)

۱۶۔ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ؀ قل اعوذ برب الناس ؀ ملک الناس ؀ الہ الناس ؀ من شر الوسواس الخناس ؀ الذی یوسوس فی صدور الناس ؀ من الجنۃ والناس ؀ (الناس: ۱۔۶)

(جنات اور جادو کا توڑ، ص: ۸۷ تا ۹۴)

جنات کی حاضری کی علامات:۔

جن کے حاضر ہونے کا آپ کو پتہ کیسے چلے گا؟ چند علامات سے آپ بآسانی پہچان سکتے ہیں کہ جن آپ سے ہم کلام ہونے کا متمنی ہے۔

۱۔ مریض دونوں آنکھیں سختی سے بھینچ لے، یا دونوں آنکھیں ایک ہی جگہ لگا دے، یا شدت کے ساتھ جھپکنے لگے۔ یا اپنے دونوں ہاتھ اپنی دونوں آنکھوں پر رکھ لے۔ ۲۔ پورے جسم میں شدید کپکپاہٹ یا جسم کے کناروں میں خفیف کپکپی طاری ہو جائے۔ ۳۔ جسم پسینے میں شرابور ہو جائے۔ ۴۔ چیخنا، چلانا۔ ۵۔ صراحت کے ساتھ اپنا نام بتلائے۔

اس کے بعد عامل درج ذیل ترتیب کے ساتھ جن سے سوالات کرے۔

۱۔ تیرا کیا نام ہے؟۔ ۲۔ تیرا مذہب کیا ہے؟۔ ۳۔ تو اس کے جسم میں کیوں داخل ہوا؟۔ ۴۔ کیا اس جسم میں تیرے ساتھ کوئی اور جن بھی ہے؟

۵۔ کیا تو کسی جادوگر کے ساتھ کام کرتا ہے؟۔ ۶۔ اس جسم میں تو کہاں رہتا ہے؟

WWW.UBQARI.ORG

عامل مسلمان جن کے ساتھ معاملات طے کرنا:۔

اگر جن مسلمان ہو تو اس کو نیکی کی طرف رغبت دلائیں، خوف الٰہی دلائیں، آخرت کے عذاب سے اسے ڈرائیں اور اسے احادیث کی روشنی میں بتائیں کہ دوسروں پر ظلم کرنے والوں کا انجام بہت برا ہوگا۔اور وہ جس وجہ سے جسم میں داخل ہوا ہو اس کے مطابق عمل کریں۔

اگر وہ اس وجہ سے داخل ہوا تھا کہ مریض نے اس کے بقول اس پر ظلم کیا ہو۔تو آپ اسے بتائیں کہ انسان جنات کو نہیں دیکھ سکتے لہٰذا وہ بے گناہ ہے اسے معاف کر دو۔کیونکہ جو عمداً غلطی نہ کرے وہ سزا کا مستوجب نہیں۔

اور اگر جن یہ کہے کہ اسے اس مریض یا مریضہ سے عشق ہے۔تو آپ اسے بتائیں کہ کسی سے عشق کرنا حرام ہے۔نیز آپ اسے قیامت کے عذاب سے ڈرائیں اور اسے بتائیں کہ قیامت کے دن اس کا کیا انجام ہوگا۔؟

اور اگر وہ ظلم کی نیت سے کسی انسان کو ستا رہا ہو۔تو آپ اسے ظالموں کے خطرناک اور حسرت ناک انجام سے ڈرائیں۔

اگر تمہاری گفتگوئے ناصحانہ سے متاثر ہو کر جن نکلنے اور چلے جانے پر آمادگی کا اظہار کرے تو آپ اللہ کا شکر ادا کریں اور جن کے نکلنے سے پہلے اس سے عہد لے لیں۔(عہد کے الفاظ مختلف بھی ہو سکتے ہیں لیکن ان میں کوئی شرکیہ لفظ نہیں ہونا چاہیے) وہ آپ کے ساتھ ساتھ یہ عہد دہرائے گا۔

"عاہدت اللہ تعالیٰ ان اخرج من ہذا الجسد ولا اعود الیہ مرۃ اخری ولا الی احد من المسلمین و ان نکثت فی عہدی فعلی لعنۃ اللہ والملائکۃ والناس اجمعین ' اللہم ان کنت صادقا فسہل علی خروجی و ان کنت کاذبا فمکن المو منین منی واللہ علی ما اقول شہید"۔

پھر آپ اس سے پوچھیں: وہ کہاں سے نکلنا چاہتا ہے؟ اگر وہ کہے کہ میں مریض کی آنکھ یا حلق یا اس کے پیٹ سے نکلوں گا۔ تو آپ اس کو منع کریں کہ وہ وہاں سے نہ نکلے اور آپ اسے مشورہ دیں کہ وہ مریض کے منہ یا ناک یا کان، یا ہاتھوں یا پاؤں کی انگلیوں سے نکلے۔

اور آپ اسے کہیں کہ جب تو نکلنے کا ارادہ کرلے تو نکلنے سے پہلے سب کو السلام علیکم کہے۔

جن کے نکلنے کے بعد مزید تاکید کیلئے دم دوبارہ پڑھیں کیونکہ جنات میں جھوٹ بولنے کا بہت زیادہ رواج پایا جاتا ہے۔ سوائے ان کے جن کو اللہ محفوظ رکھے۔ اگر دم پڑھنے کے نتیجے میں جسم کانپنے لگے تو یقین کرلیں کہ جن ابھی تک جسم میں موجود ہے اور اگر دوبارہ دم پڑھنے سے مریض پر کوئی اثر نہ ہو تو پھر یقین کرلیں کہ جن نکل چکا ہے۔ (جنات اور جادو کا توڑ، ص: ۹۵۔۹۷)

غیر مسلم جن کے ساتھ معاملات طے کرنا؟:۔

۱۔ سب سے پہلے آپ اسے اسلام کی دعوت دیں۔ لیکن اسے اسلام لانے پر مجبور نہ کریں بلکہ اسے اسلام لانے کا مشورہ دیں۔ اسے مزید تبلیغ کرتے ہوئے کہیں کہ توبہ مکمل ہونے کی علامات یہ ہیں کہ تو اس ظلم سے باز آجا اور تو اس جسم سے نکل جا۔

۲۔ اگر وہ جسم میں موجود رہنے پر اصرار کرے تو آپ اس کے اصرار کو برداشت کریں۔ اور اسے ناصحانہ الفاظ میں اسلام لانے کا مشورہ دیں۔ اگر وہ پہلے ہی مرحلے میں مسلمان ہو جائے تو آپ الحمدللہ کہہ کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ اور اگر وہ دعوت پر غور نہ کرے تو آپ اسے ڈرائیں دھمکائیں یا مار پیٹ سے کام نکالیں آپ کیلئے جائز ہے۔

تاہم مار پیٹ صرف اس دم کرنے والے کیلئے جائز ہے۔ جو اپنے عمل میں ماہر ہو اور جنات کی چالوں کو سمجھتا ہو۔ اور اسے پتا ہو کہ مار جن کو پڑ رہی ہے کیونکہ بعض جنات اتنے مکار ہوتے ہیں کہ مار کا نام سن کر ہی ایک کونے میں کھڑے ہو جاتے ہیں

اور مار انسان کو پڑنے لگ جاتی ہے۔ اور عامل کو چاہیے کہ وہ کندھوں، پشت اور جسم کے کناروں پر مارے۔

۳۔ جن سورتوں یا آیات کی تلاوت سے جن کو تکلیف ہوتی ہے وہ یہ ہیں اور ان سے ضرور استفادہ کرنا چاہیے۔ آیۃ الکرسی، سورۃ یٰسین، سورۃ الصافات، سورۃ الدخان، سورۃ حشر کا آخری رکوع، سورۃ ہمزۃ اور سورۃ الاعلیٰ۔

۴۔ عام طور پر ہر وہ آیت جس میں شیطان اور جہنم اور اس کی مختلف سزاؤں کا ذکر ہو۔ جنات کو ان جیسی سورتوں اور آیات کی تلاوت سے بہت زیادہ ایذاء پہنچتی ہے اور انہیں بہت زیادہ درد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ (جنات اور جادو کا توڑ، ص:۹۸)

روحانی معالج کیلئے ضروری ہدایات:۔

بعض اوقات دم پڑھنے کے بعد مریض متلی، گھبراہٹ، گھٹن یا کپکپاہٹ محسوس کرتا ہے لیکن جن حاضر نہیں ہوتا ایسی صورت میں معالج کو تین بار دم دہرانا چاہیے۔ پھر بھی جن حاضر نہ ہو تو آپ مریض کو درج ذیل نصائح اختیار کرنے کو دیں۔

۱۔ باجماعت نماز کی پابندی۔ ۲۔ ریڈیو، ٹیپ ریکارڈر اور ٹیلی ویژن کی ممانعت۔ ۳۔ نیند سے پہلے وضو کرے اور آیت الکرسی کی تلاوت کرے۔ ۴۔ اپنے رہائشی گھر میں کسی جاندار چیز کی تصویر مت لٹکائے۔ ۵۔ ہر نیک قول و عمل سے پہلے بسم اللہ ضرور پڑھے۔ ۶۔ لا الہ الا اللہ کا بکثرت ورد کریں۔ ۷۔ نیند سے پہلے سورۃ الصافات، الدخان اور سورۃ الجن کی تلاوت کریں۔ ۸۔ صبح کی نماز کے بعد سورۃ یٰسین، معارج اور سورۃ الرحمن ضرور پڑھے۔ ۹۔ صبح و شام کے مسنون اذکار بھی پڑھے۔ ۱۰۔ عورت کو شرعی پردے کا حکم دیں۔ ۱۱۔ درج ذیل سورتیں: قرآنی ترتیب سے کیسٹ میں بھر دیں تاکہ وہ کیسٹ ہر روز چار سے چھ گھنٹوں تک سنے۔

”الفاتحہ، البقرۃ، آل عمران، الانعام، ہود، الکھف، الحجر، السجدہ، الاحزاب، یٰسین، الصافات، فصلت، الدخان،

الفتح، الحجرات، ق، الذاریات، الرحمن، الحشر، الصف، الجمعه، المنافقون، الملک، المعارج، الجن، التکویر، الانفطار، البروج، الطارق، الاعلیٰ، الغاشیه، الفجر، البلد، الزلزال، القارعة، الهمزة، الکافرون، المسد، الاخلاص، الفلق، الناس"۔

ایک مہینے کے بعد معالج اس پر دم پڑھے گا۔ پھر پتہ چلے گا کہ جن چلا گیا ہے یا ابھی تک اسی جسم میں موجود ہے۔ اس بات کی تحقیق گزشتہ صفحات میں مذکورہ علامات کے ذریعے کریں جو مریض کے جسم پر ظاہر ہوں گی۔

پہلی صورت میں اللہ تعالیٰ نے اس کے شر سے آپ کو بچا لیا ہے۔ آپ صرف الحمدللہ کہہ دیں۔ اس بات کی تاکید آپ کو چند سادہ علامات کے ذریعے ہوگی۔ ۱۔ مثلاً دورے کے دوران متاثرہ عضو ٹھیک ہو جائے گا۔ ۲۔ خوفناک خواب آنا بند ہو جائیں گے۔ ۳۔ دم کرنے کے بعد مریض میں کوئی تبدیلی نہ آئے گی۔

۱۔ دوسری صورت میں جن اگرچہ موجود ہے لیکن کافی کمزور ہو چکا ہے۔ آپ جونہی مریض پر دم پڑھیں وہ جن ذلیل وخوار ہو کر آپ کے پاس آ جائے گا۔

۲۔ بعض اوقات جن حاضر تو ہو جاتا ہے لیکن نکلنے سے انکاری ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں آپ ایسی سورتیں پڑھیں جس سے جن کو تکلیف پہنچتی ہے۔ اس کے باوجود اگر وہ نکلنے پر آمادہ نہ ہو۔ تو آپ مار پیٹ سے کام لے سکتے ہیں۔ اگر وہ پھر بھی نکلنے پر آمادہ نہ ہو تو آپ مریض کو سابقہ تعلیمات مزید ایک مہینے کیلئے دے دیں۔

۳۔ بعض اوقات آپ دم پڑھتے ہیں تو مریض بقائمی ہوش وحواس شدید انداز میں روتا ہے۔ اگر آپ اس سے رونے کا سبب پوچھیں تو وہ جواب دے گا۔ میں اپنی ذلت کی وجہ سے روتا ہوں۔ اور میں اپنے آپ پر ضبط نہیں کر سکتا۔ بظاہر ایسے معلوم ہوتا ہے کہ یہ جادو کی علامات ہے۔ واللہ اعلم، اگر آپ اس رائے کی تاکید چاہیں تو

مریض کے کان میں درج ذیل دم پڑھیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "**قال موسی ما جئتم به السحر ان اللہ سیبطله ان اللّٰہ لا یصلح عمل المفسدین ○ و یحق اللّٰہ الحق بکلماته ولو کرہ المجرمون۔**" (یونس: ۸۱۔۸۲)

"**و اوحینا الی موسیٰ ان الق عصاک فاذا ہی تلقف ما یافکون ○ فوقع الحق و بطل ما کانوا یعملون ○ فغلبوا ہنالک و انقلبوا صاغرین ○ و القی السحرۃ ساجدین ○ قالوا امنا برب العالمین ○ رب موسیٰ و ہارون**"۔ (الاعراف: ۱۱۷ تا ۱۲۲) "**انما صنعوا کید ساحر ولا یفلح الساحر حیث اتی**" (طٰہٰ: ۶۹)

یہ سب آیات سات سات بار مریض کے کان میں پڑھیں۔ اگر مریض رونے میں اضافہ کر دے۔ تو آپ کو یقین ہونا چاہیے کہ یہ جادو ہے۔

(جنات اور جادو کا توڑ، ص: ۱۰۰۔۱۰۲)

جادو کی اقسام

جدائی ڈالنے والا جادو:۔

۱۔ ماں اور بیٹے میں تفرقہ ڈالنا۔ ۲۔ باپ اور بیٹے میں تفرقہ ڈالنا۔ ۳۔ دو بھائیوں کے درمیان تفرقہ ڈالنا۔ ۴۔ دوستوں کے درمیان تفرقہ ڈالنا۔ ۵۔ کاروبار حصہ داروں میں تفرقہ ڈالنا۔ ۶۔ خاوند اور بیوی میں تفرقہ ڈالنا۔

جدائی والے جادو کی علامات:۔

۱۔ حالات کا اچانک محبت سے عداوت میں تبدیل ہو جانا۔ ۲۔ فریقین کے درمیان شکوک وشبہات ڈالنا۔ ۳۔ اختلافی مسائل میں رائی کا پہاڑ بنانا۔ ۴۔ باہمی عدم اعتماد پیدا کرنا۔ ۵۔ بیوی کی صورت کا مرد کی نگاہوں میں قبیح ہو جانا اسی طرح بیوی کے ساتھ ہونا۔

جادو کا علاج:۔

WWW.UBQARI.ORG

جیسا کہ پچھلے صفحات میں گزر چکا ہے جس طرح جنات والے مریض کا علاج ہوگا اسی طرح جادو والے مریض کا علاج ہو گا۔ (جنات اور جادو کا توڑ ،ص: ۱۳۰۔۱۳۱)

جادو کی ایک اور خطرناک قسم

شادی میں رکاوٹ ڈالنے والا جادو:۔

جب کوئی شخص کسی جادوگر کے پاس جا کر اس سے یہ مطالبہ کرے کہ فلاں عورت اور فلاں مرد میں نفرت ڈال دو۔ تو ایسی صورت میں وہ کسی جن کو عورت یا مرد میں داخل ہونے کیلئے بھیجتا ہے جب وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتا ہے تو وہ دو میں سے کسی ایک طریقے پر عمل کرتا ہے۔

۱۔عورت کے دل میں ہر اس شخص کی نفرت ڈال دیتا ہے جس سے وہ شادی کرنا چاہے۔

۲۔اگر عورت میں داخل نہ ہو سکے تو جو مرد اس سے شادی کرنا چاہے اس کے دل میں یہ وسوسہ ڈالے کہ عورت بدصورت اور بدسیرت ہے لہٰذا مرد مذکورہ عورت سے نفرت کرنے لگتا ہے۔

رکاوٹ والے جادو کی علامات:۔

۱۔مختلف اوقات میں سر درد ہو اور دوا سے بالکل افاقہ نہ ہو۔

۲۔انتہائی تنگ دلی محسوس کرے بالخصوص عصر سے لے کر آدھی رات تک۔ ۳۔ منگیتر کا انتہائی برے منظر میں نظر آنا۔ ۴۔نیند میں بے چین رہنا۔ ۵۔معدے میں مسلسل تکلیف محسوس کرنا۔ ۶۔ریڑھ کی ہڈی کے نچلے مہروں میں درد محسوس کرنا۔

علاج:۔

اس جادو کا علاج بھی عام قرآنی آیات اور نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) دعاؤں کے ذریعے کیا جائے نیز اپنے گھر کا ماحول شرعی بنایا جائے۔ تمام منکرات کو گھر سے نکال دیا

جائے۔

عورت کا مباشرت پر آمادہ نہ ہونا:۔

مرد کی طرح عورت کو بھی مباشرت میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اور وہ گہری سازش کا شکار ہوتی ہے۔ عورت کے ربط (رکاوٹ) کی پانچ صورتیں ہیں۔

ا۔ ربط منع: وہ یہ ہے کہ عورت عین جماع کے وقت اپنی دونوں رانیں سختی سے بھینچ لیتی ہے۔ پھر خاوند جماع نہیں کر سکتا۔

۲۔ ربط دماغ: عورت کے دماغ میں مرکز شعور پر شیطان کنٹرول کر لیتا ہے۔ لہٰذا جب خاوند بیوی کے پاس جماع کیلئے جاتا ہے تو شیطان بیوی کے احساس اور شعور کو جام کر دیتا ہے۔

۳۔ سیلان رحم کا ربط: مباشرت کے وقت رحم سے خون جاری ہو جاتا ہے اور مرد کیلئے ممکن نہیں رہتا کہ وہ اپنا کام جاری رکھ سکے۔

۴۔ جادوئی رکاوٹ: مرد جب بھی بیوی سے جماع کرنا چاہتا ہو اس کے رحم میں دیوار کی صورت بن جاتی ہے اور مرد ناکام ہو جاتا ہے۔

۵۔ غار نما رکاوٹ: مرد کنواری دوشیزہ سے شادی کرتا ہے لیکن جماع کے وقت اسے احساس ہوتا ہے کہ عورت کنواری نہیں بلکہ وہ پہلے سے مباشرت کر چکی ہے۔ لیکن جونہی مرد اپنے بستر پر واپس جاتا ہے دلہن کا کنوار پن اپنی جگہ پر واپس آ جاتا ہے۔

جادوئی رکاوٹوں کا علاج:۔

کتاب کے آخر میں جادوگر اور شیطان کے شر سے بچنے کیلئے مفصل طریقے ذکر کیے جائیں گے۔ ان شاء اللہ۔ تاہم یہاں اجمالی طور پر چند طریقے لکھے جاتے ہیں۔

ا۔ ہر وقت باوضو رہیں کیونکہ باوضو انسان پر جادو اثر نہیں کرتا۔ ۲۔ نہار منہ مدینہ منورہ یا کسی بھی علاقے کی سات عجوہ کھجوریں کھانے سے شام تک جادو اثر نہیں

کرتا۔۳۔ باجماعت نماز کی پابندی۔ ۴۔نماز تہجد کی پابندی۔۵۔ بیت الخلاء میں جاتے وقت مسنون دعاءضرور پڑھیں۔۶۔دیگر ماثوردعائیں مختلف مقامات واوقات کے لحاظ سے اپناورد بنالیں۔۷۔اپنی ازدواجی زندگی کا آغاز نماز سے کریں۔۸۔نماز میں شیطان سے ضرور پناہ مانگی جائے یعنی''**اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم**'' پڑھیں۔۹۔نکاح کے بعد عورت کی شیطان سے حفاظت کریں۔جماع سے پہلے عورت کی پیشانی پکڑ کر یوں دعا کریں۔''**اللھم انی اسالک خیر ہا و خیر ما جبلتہا علیہ و اعوذبک من شرہا و شر ما جبلتہا علیہ**''۔۱۰۔جماع کے وقت شیطان کے شر سے پناہ طلب کریں۔''**بسم اللہ اللھم جنبنا الشیطان و جنب الشیطان ما رزقتنا**''

۱۱۔سونے سے پہلے وضو کیا کریں۔

۱۲۔مغرب کی نماز کے بعد آپ ہر روز یہ وظیفہ پڑھیں۔(i)سورۃ بقرہ کی شروع میں سے پانچ آیات کی تلاوت۔(ii) آیت الکرسی اور اس کے بعد والی دو آیات پڑھیں۔(iii)سورت بقرہ کی آخری تین آیات ضرور پڑھیں۔

۱۳۔فجر کی نماز کے بعد آپ درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔''**لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ' لہ الملک و لہ الحمد و ہو علی کل شیء قدیر**''۔ ۱۴۔مسجد میں داخل ہوتے وقت اور مسجد سے نکلتے وقت مسنون دعائیں ضرور پڑھیں۔۱۵۔صبح و شام مندرجہ ذیل دعاء تین بار پڑھیں۔''**بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض و لا فی السماء و ہو السمیع العلیم**''۔

''میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی خواہ آسمانوں میں ہو یا زمین میں۔ وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔''۱۶۔گھر سے نکلنے کی دعا پڑھیں۔۱۷۔صبح وشام کے اذکار مسنونہ ضرور کریں۔

(جنات اور جادو کا توڑ، ص: ۱۳۴۔۱۳۷)

☆......☆......☆

کتاب ''غذاء الارواح'' میں مجرب عملیات وتعویذات کا تذکرہ

الحمدللہ کہ اوراد، اعمال، وظائف اور دعاؤں کی یہ مستند کتاب جو چند دنوں کی والہانہ کوشش و محنت شاقہ سے تیار کی گئی، اب زیورِ طبع سے آراستہ ہوگئی ہے اور جس کا......

''تاریخی نام''......**غذاء الارواح اَلْمَعْرُوف بِہٖ شرعی وظائف** ہے اور جس میں قرآن وحدیث سے مستند اوراد وادعیہ جمع کیے گئے ہیں مصنف:۔ جناب مولوی حافظ محمد داؤد خاں صاحب رحمانی مرحوم (مولوی فاضل) سابق شیخ الحدیث مدرسہ جامعہ اسلامیہ رائیدرگ......حسب فرمائش:۔ محب علوم قرآن وحدیث فخر دُنیائے نسواں محترمہ جناب صاحبزادی صاحبہ مولوی عبیداللہ صاحب مرحوم محدث دہلوی زوجہ مؤلف کتاب ہذا

جائے وظائف کے تقاضے:۔

وظیفہ پڑھتے وقت بدبودار چیزوں کے استعمال سے بچنا مستحب ہے جیسے کچی پیاز، لہسن، بیڑی، سگریٹ وغیرہ۔ مسواک نہ کرنے سے منہ میں بدبو پیدا ہوجاتی ہے ان تمام چیزوں سے بچنا مستحب ہے کیونکہ بدبو سے فرشتوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے مساجد وغیرہ میں خوشبو مہکانا سنت ہے۔ مشائخ اُس مقام پر بھی خوشبو سلگایا کرتے تھے جہاں وہ وظیفہ پڑھا کرتے تھے۔ (غذاء الارواح، ص:۴۲)

وظائف کی اجازت:۔

بعض لوگوں نے اوراد و وظائف کیلئے اجازت کی شرط لگائی ہے۔ لیکن یہ شرط ان وظائف کیلئے ہے جن کا ثبوت مشائخ سے ہے، مگر وہ ادعیہ واوراد جن کا ثبوت قرآن وحدیث سے ہے۔ ان میں اجازت کی شرط نہیں کیونکہ قرآن وحدیث سراسر اجازت ہے اور عمل ہی کیلئے ہے۔ (غذاء الارواح، ص: ۴۳)

دم کے وقت تھتکارنا مستحب ہے: جب کسی زہردار کیڑے کے کاٹے پر یا ورم پر یا

پھوڑے پھنسی پر یا پانی وغیرہ پر دم کیا جائے تو اس پر تھتکارنا مستحب ہے جیسا کہ امام نووی رحمہ اللہ نے شرح مسلم میں لکھا ہے اور صحیحین میں حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا عمل موجود ہے۔(غذاء الارواح،ص:۴۴)

مولانا داؤد راز بسم اللہ کی فضیلت:۔

خدا کا نام بھی نام خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

بسم اللہ، اللہ پاک کا نام ہے اس میں اور اللہ پاک کے اسم اعظم میں اتنی نزدیکی ہے جیسے کہ سیاہی سفیدی سے نزدیک ہوتی ہے۔(ابوحاتم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جب یہ آیت (بسم اللہ الرحمن الرحیم) اتری تو آسمان پر بادل چھٹ گئے۔ ہوائیں ٹھہر گئیں۔ سمندر خاموش ہوگیا۔ جانوروں نے کان لگا کر اس کو سنا۔ شیطانوں پر شعلے برسنے لگے اور پروردگار عالم نے اپنی عزت وجلال کی قسم کھا کر فرمایا:''جس چیز پر میرا نام لیا جائے گا میں اس میں ضرور برکت عطا فرماؤں گا''۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔''جہنم کے انیس داروغہ ہیں اور اس مبارک دعا کے بھی ۱۹ حروف ہیں۔ اس دعا کو پڑھنے والا ان سے محفوظ رہے گا۔ اس دعا کے پڑھنے سے شیطان مکھی کی طرح ذلیل وخوار ہوجاتا ہے۔(مسند احمد)

جس کام کو اس دعا سے شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت ہوتا ہے۔
(ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

جس دعا کے اوّل میں بسم اللہ ہوتی ہے وہ دعا رد نہیں کی جاتی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ، نے کسی سے فرمایا تھا: بسم اللہ خوب خوشخط اور صاف لکھو کیونکہ کسی نے اسے صاف اور خوشخط لکھا تھا اللہ پاک نے اس کو بخش دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قیصر روم کو ایک ٹوپی میں بسم اللہ لکھ کر بھیجی تھی۔ جب وہ اسے سر پر رکھتا تھا اس کا دردِ سر جاتا رہتا تھا۔ اور اس کے اتارنے پر بدستور جاری ہوجاتا تھا۔ بادشاہِ روم اسی بناء

WWW.UBQARI.ORG

پر پکا سچا مسلمان ہو گیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ اس آیت سے غافل ہیں۔ حالانکہ علاوہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے کسی اور نبی علیہم السلام پر یہ آیت نہیں اتری۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ یہی دعا پڑھ کر زہر ہلاہل پی گئے اور اس کی برکت سے کچھ اثر اس زہر کا نہ ہوا۔ بشر حافی رحمہ اللہ نے ایک کاغذ جس پر یہ دعا لکھی ہوئی تھی اٹھا لیا اور اس پرچہ کو خوشبو میں بسایا۔ رات کو خواب میں دیکھا کہ اللہ پاک فرما رہے ہیں۔ بشر! تم نے میرے نام کو خوشبو میں بسایا۔ میں تمہارے نام کو دنیا و آخرت میں خوشبودار بناؤں گا۔ جو آدمی اس کو ۶۲۵ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کے چہرے سے اتنا رُعب ظاہر ہوگا کہ کوئی اسے ستا نہ سکے گا۔ یہ شرجی رحمہ اللہ کا مجرب عمل ہے۔ سعبی رحمہ اللہ نے فرمایا، بسم اللہ اسم اعظم ہے صحیح بخاری میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ پاک کا اسم اعظم صرف اللہ ہے تم دیکھتے نہیں۔ تمام قرآن میں علاوہ تمام ناموں کے اسی نام سے ابتداء ہوتی ہے۔ درمنثور میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب تم کسی پریشانی میں گھر جاؤ تو **بسم اللہ الرحمن الرحیم و لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم** پڑھو اللہ پاک اس کی برکت سے ہر طرح کی بلائیں انشاء اللہ ٹال دے گا۔ (غذاء الارواح، ص: ۵۵۔۵۶)

مولانا داؤد خان کے مجرب وظائف

سورۂ فاتحہ کے وظائف:۔

(۱) یہ وظیفہ عموماً تمام دردوں اور خصوصاً آنکھ کے درد کو فوراً فائدہ پہنچاتا ہے۔ شرجی رحمہ اللہ کا کئی دفعہ کا مجرب ہے۔ صبح کی سنتوں اور فرض کے درمیان ۱۴۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرو انشاء اللہ درد جاتا رہے گا (۲) مسافر اپنے سفر میں اس سورت کو اگر ۱۴۱ بار پڑھے گا انشاء اللہ صحیح و سالم گھر واپس آئے گا۔ (۳) اگر قیدی اس سورت کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے گا اور ہر دس مرتبہ پڑھنے کے بعد بیڑیوں پر دم

کرے گا انشاء اللہ بیڑیاں کھل جائیں گی۔(۴) اگر کسی آدمی کو پیاس کا اندیشہ ہوتو اسے چاہئے کہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اپنے منہ اور پیٹ پر ہاتھ پھیر لے اس دن بفضلہٖ اس کو پیاس نہ لگے گی۔ جو آدمی فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان اس سورت کو ۴۱ بار ہمیشہ پڑھتے رہے گا اللہ پاک اسے غیب سے روزی پہنچائے گا۔(۵) طاعون کی گلٹی پر سورۂ فاتحہ کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرو انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:۔

''ہر بیماری کی ایک دوا ہے۔ اگر تم سورۂ فاتحہ سے بحسنِ عقیدہ علاج کرو گے تو اس میں عجیب شفاء دیکھو گے۔ ایک مرتبہ ایک مدّت تک میں مکّہ معظّمہ میں ٹھہرا رہا۔ وہاں مجھے بہت سی بیماریوں نے آن گھیرا جن کا وہاں پر کوئی طبیب اور معالج علاج نہ کر سکا۔ ایک روز میں نے سوچا! کیوں نہ میں اپنا علاج سورۂ فاتحہ سے کرلوں۔ چنانچہ میں نے اپنا علاج شروع کر دیا تو میں نے اس کا عجیب اثر دیکھا'' گویا کہ بہت سی بیماریاں تو اس سے بہت جلد دور ہوجاتی ہیں۔''

نواب صدیق الحسن خاں رحمہ اللہ فرماتے ہیں:۔

''مجھے تجربہ ہے کہ امراض روحانی یا جسمانی میں سے کوئی بھی ایسا مرض نہیں جس میں سورۂ فاتحہ نے اپنا اثر نہ دکھایا ہو''۔

حضرت شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں:۔

''جس آدمی کو کوئی ضرورت ہو، اسے سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے سوال کرنا چاہیے''۔ انشاء اللہ وہ ضرورت پوری ہوجائے گی۔''

شعبی رحمہ اللہ کے پاس ایک آدمی نے آکر درد گردہ کی شکایت کی۔ انہوں نے جواب دیا: ''سورۂ فاتحہ پڑھ کر درد کی جگہ دم کرلو'' تفسیر فتح العزیز میں فرمایا: ''سورۂ فاتحہ اسم اعظم ہے۔ دل سے ہر ایک طلب (یعنی جائز نہ کہ حرام) کیلئے پڑھ سکتے ہیں''۔ اس کے پڑھنے کے دو طریقے ہیں۔ اوّل طریقہ یہ کہ فجر کی

سنتوں اور فرض کے درمیان ۴۱ مرتبہ چالیس یوم تک پڑھیں تو انشاء اللہ ہر غرض پوری ہوگی۔ اگر بیمار، یا جادو کیے ہوئے کی شفاء منظور ہو تو پانی پر دم کر کے پلاؤ۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اتوار کے دن شروع ماہ میں فجر کی سنت وفرض کے بعد ستر مرتبہ پڑھو اور پھر روزانہ اسی وقت پر دس دس کم کرتے جاؤ۔ اس طرح یہ عمل ہفتہ کے دن ختم ہو جائے گا۔ اگر پہلے مہینے میں غرض حاصل ہوگئی تو فبھا ورنہ دوسرے اور تیسرے مہینوں میں بھی یہی عمل جاری رکھو۔ اس سورت کو چینی کے برتن میں عرق گلاب ومشک اور زعفران سے لکھ کر پرانے بیمار کو چالیس روز تک پلائیں۔ بہت مجرب عمل ہے۔ علاوہ ازیں دانتوں کے، سر کے اور شکم کے درد میں اور دیگر تمام قسم کے دردوں میں سورۂ فاتحہ کو سات بار پڑھ کر دم کریں نہایت مجرب ہے۔
(غذاء الارواح، ص: ۵۷۔۵۹)

سورۂ یٰسین کا عمل:۔

شرجی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اسے جس مطلب کیلئے بھی ۴۱ بار پڑھو گے وہی مقصود انشاء اللہ حاصل ہو جائے گا جس شخص نے دن نکلتے ہی سورۂ یٰسین پڑھی، اس کی حاجت بفضلہٖ تعالیٰ پوری ہوگی۔ اس لیے مشائخ نے فجر کی سنت وفرض کے درمیان پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ (غذاء الارواح، ص: ۶۳)

سورۂ واقعہ کا ۴۱ مرتبہ کا عمل:۔

جو آدمی اس سورت کو کسی ایک ہی نشست میں ۴۱ بار پڑھے گا اس کی تمام مرادیں پوری ہونگی۔ خصوصاً فراخی رزق کی بابت تو دعا ضرور ہی قبول ہو جاتی ہے اسی طرح جو شخص اس سورت کو عصر کے بعد ہمیشہ پڑھے گا اس کے واسطے مسرتوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (غذاء الارواح، ص: ۶۴)

سورۂ حشر کا آزمودہ عمل:۔

نواب صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس کی ہمیشگی دشمن سے حفاظت کرتی ہے۔ کسی کے کان میں ایک چیچڑی گھس گئی۔ اسے انتہائی تکلیف ہوئی۔ بعض علماء نے آب زمزم پر اوّل سورۂ آل عمران اور آخر سورۂ حشر کی دس آیات پڑھ کر پانی پر دم کر کے اسے پلا دیا۔ چیچڑی فوراً کان سے باہر نکل گئی۔ (غذاءالارواح، ص: ٦٤)

سورۂ ملک کا عمل:۔

حضرت امام شافعی رحمہ اللہ کے بارے میں کسی عالم کا بیان ہے کہ وہ مغرب کے وقت کسی جنازے کے ساتھ قبرستان گئے۔ جب میت کو دفنانے کے بعد وہ لوٹے تو اچھی خاصی رات ہوگئی تھی۔ کیا دیکھتے ہیں کہ ایک کتا قبر میں گھس گیا اور فوراً تھر تھر کانپتا ہوا بیقرار ہو کر قبر سے نکلا۔ اس کی دائیں آنکھ پھوٹی ہوئی تھی۔ انہوں نے اس سے واقعہ دریافت کیا۔ اس نے عرض کیا کہ میں نے صاحبِ قبر کو ستانا چاہا تھا مجھے سورۂ یٰسین نے روک دیا اور میری آنکھ پھوڑ دی۔ کسی نے مجھ سے کہا اگر یہ سورۂ ملک بھی پڑھتے تو تیری دوسری آنکھ بھی پھوڑ دی جاتی!

ایک خاص عمل:۔

جو آدمی ہلال (چاند) دیکھ کر سورت (الملک) پڑھے گا، تمام مہینے برائیوں سے بچا رہے گا اور بھلائیاں ہی بھلائیاں پائے گا۔ بعض لوگ اس سورت کو عشاء کی نماز کے بعد دو رکعتوں میں پڑھا کرتے تھے۔ (غذاءالارواح، ص: ٦٥)

حصول مقصد کا عمل:۔

بعض علماء: فرماتے ہیں اگر کسی کو اللہ سے کوئی حاجت ہو تو ۴۱ بار یہ سورۃ پڑھ کر ۴۱ بار، مندرجہ ذیل دعا مانگے۔ پھر اللہ پاک سے اپنے مقصود خاص کی درخواست کرے۔ انشاءاللہ مدعا حاصل ہو جائے گا۔

”اللھم یا من یکتفی من خلقہ جمیعا ولا یکتفی منہ احد من خلقہ احد یا من لا

آخرلہ‘انقطع الرجاء الا منک و خابت الاعمال الافیک و انسدت الطرق الا الیک یاغیاث المستغیثین اغثنی“۔

اے اللہ (تو) وہ ہے جو سب کیلئے کافی ہے اور تیرے سوا تمام مخلوق کیلئے کوئی اور کافی نہیں۔ اے واحد جس کا اخیر نہیں ہر ایک امید تجھ ہی سے بندھی ہوئی ہے اور ہر ایک عمل تیرے ہی لیے قابل قدر ہے اور راستہ تیرا ہی کھلا ہوا اور سیدھا ہے اے دکھیارے انسانوں کی فریاد سننے والے میری فریاد (بھی) سن لے۔ (غذاء الارواح، ص:٦٦)

فتح یابی کیلئے سورۂ الم نشرح کا عمل:۔

بعض علماء: فرماتے ہیں آسانی سے دشمن پر فتح حاصل کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ الم نشرح ٣ بار اور سورۂ فاتحہ گیارہ بار پڑھ کر فتح کی دعا مانگو۔ باذن اللہ فتح ہوگی۔

(غذاء الارواح، ص:٦٦)

ہر شر سے حفاظت کیلئے سورۂ کافرون کا عمل:۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں یہ سورۃ قرآن کا چوتھائی حصہ ہے (حاکم، ترمذی) دونوں حدیثیں ضعیف ہیں۔ وہ دو سورتیں کیسی اچھی ہیں جو فجر سے پہلے یعنی سنتوں میں دو رکعتوں میں پڑھی جاتی ہیں۔ سورۂ اخلاص و کافرون (ابن حبان) یعنی کافرون پہلی رکعت میں اور اخلاص دوسری رکعت میں فجر کی سنتوں میں پڑھی جاتی ہیں۔ شرجی فرماتے ہیں جو آدمی آفتاب کے طلوع ہوتے ہی اس سورت کو پڑھے گا وہ اس دن ساری دنیا کے شر سے محفوظ رہے گا۔ (غذاء الارواح، ص:٦٧)

سورۂ اخلاص کے مجرب عملیات:۔

بعض علماء فرماتے ہیں کہ جس آدمی نے اس سورت کو ہمیشہ اپنی زندگی میں پڑھا

اسے دنیا و آخرت کی بھلائیاں ملیں گی اور وہ ہر قسم کی بُرائی سے محفوظ رہے گا۔ بھوکا پڑھے گا خوب سیر ہوگا۔ پیاسا پڑھے گا خوب سیراب ہوگا۔ اسماء حسنیٰ میں سے ایک اسم ''الصمد'' بھی ہے جو اس سورت میں ہے۔ اس کا عامل بھوکا پیاسا نہیں رہتا۔ یا صمد یا صمد لاتعداد پڑھتے جاؤ اور ہمیشگی کرو۔ بعض لوگوں نے اس کی تعداد ۱۳۴ بتائی ہے۔ ہرن کی جھلی پر لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھو تو موذی جانوروں اور انسانوں سے امن میں رہو گے۔ گھر میں داخل ہوتے وقت پڑھو تو رزق کی فراخی ہوگی اور افلاس دور ہوگا۔

قرطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جو آدمی مرض الموت میں سورۂ اخلاص پڑھے گا انشاء اللہ قبر کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔ قبر اسے نہ دبوچے گی اور فرشتے اسے اُٹھا کر پل صراط پار کرا دیں گے۔ نواب صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی والدہ محترمہ کو مرض الموت میں یہ سورت پڑھنے کو بتائی تھی اور وہ کثرت سے اسے پڑھا کرتی تھیں۔ (غذاء الارواح ص: ٦٨)

حضرت ابراہیم بن ادھم بلخی رحمہ اللہ کا اسم اعظم :۔

(۱) **''یا من له وجه لا یبلیٰ و نور لا یطفیٰ و اسم لا ینسیٰ و باب لا یغلق و ستر لا یھتک و ملک لا یفنیٰ اسئلک ان تقضی حاجتی و تعطینی''** اے وہ جس کا چہرہ نہ پرانا ہونے والا، جس کا نور نہ بجھنے والا، جس کا نام نہ بھولے جانے والا، جس کا دروازہ نہ بند ہونیوالا، جس کا پردہ نہ پھاڑا جانے والا اور جس کا ملک نہ فنا ہونیوالا، میں تجھ سے اپنی حاجت برآری اور بخشش مانگتا ہوں۔ (۲) **''اللھم انی اسئالک بانک انت اللہ لا الہ الا انت الاحد الصمد الذی لم یلد و لم یولد و لم یکن له کفوا احد''** ٥

خداوندا: میں تجھ سے اس بات کے اقرار کی توفیق مانگتا ہوں کہ میں تیری گواہی دوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی ایک ہے بے نیاز ہے، جو نہ پیدا ہوا (کسی سے) اور نہ کوئی اس سے پیدا ہوا (ان دونوں صورتوں سے پاک ہے) جس کا کوئی جوڑ نہ ہمسر ہے۔

(۳)"**اللھم انی اسئالک بان لک الحمد لا الہ الا انت الحنان المنان بدیع السموت والارض یا ذالجلال والاکرام یاحی یا قیوم اسئالک (ابن ماجہ)**"
خداوندا: مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیری طرح طرح کی تعریفیں کروں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو بڑی محبت والا، بڑے احسان والا اور آسمان و زمین کو بے مثال پیدا کرنے والا ہے۔ اے جلال و بزرگی والے اے زندہ (معبود) اے دنیا کو سنبھالنے والے میں تجھ سے مانگتا ہوں۔ (۴)"**والھکم الہ واحد لا الہ الا ہو الرحمن الرحیم**"
تمہارا معبود ایک معبود ہے اس کے سوا کوئی نہیں، وہ بڑی محبت کرنیوالا اور بڑا مہربان ہے۔ (۵)"**الم اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظلمین**"۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور دنیا کو سنبھالنے والا ہے (مالک) تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں بلاشبہ میں ظالم ہوں۔

ہر پریشانی کیلئے اسماء الحسنیٰ کے مجرب عملیات

اسماء حسنیٰ بخاریؔ، مسلمؔ اور ترمذیؔ وغیرہ سے ۹۹ ثابت ہیں جو شخص ان کا ورد رکھے گا وہ جنت کا حقدار ہوگا۔ (بخاری) جس نے انہیں یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوا۔ ابونعیم میں ہے جس نے انہیں پڑھ کر دعا کی اس کی دعا قبول ہوئی۔

اہل اللہ کے آزمائے مجرب عملیات:۔

اَللّٰہُ	حقدارِ عبادت سچا معبود	یہ اسم ذات ہے اس کو روزانہ ایک ہزار بار پڑھنے سے یقین اور عرفان بڑھتا ہے، نماز کے بعد سو بار پڑھنا موجب انشراح صدر و کشف ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ، اَلرَّحِیْمُ	بڑا مہربان، نہایت رحم کرنیوالا	فرائض کے بعد پڑھنے سے غفلت، بھول اور دل کی سختی دور ہوتی ہے۔ الرحیم سو بار روزانہ پڑھنے سے تمام مخلوق مہربان ہوتی ہے۔
اَلْمَلِکُ اَلْقُدُّوْسُ	بادشاہ شہنشاہ حقیقی تمام برائیوں اور عیبوں سے پاک	اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ کی ہمیشگی سے بادشاہ کا ملک قائم رہتا ہے اور عوام کا نفس فرمانبردار ہوتا ہے، عزت و آبرو کے واسطے بھی اس اسم کا پڑھنا مجرب ہے، ۹۰ بار کے وِرد سے روشن ضمیر مالدار اور بادشاہ کی نگاہ میں معزز ہو۔ زوال کے وقت پڑھنے سے دل کی صفائی ہوتی ہے اس اسم کو القدوس کے ساتھ ملا کر جمعہ کے بعد روٹی پر دم کر کے کھلانے سے فرشتوں جیسی خوبیاں پیدا ہوتی ہیں۔ بھاگنے کے وقت پناہ کے واسطے مفید ہے۔ راستے میں مداومت کرنے سے مسافر کی تھکن دور ہوتی ہے۔ ۳۱۹ بار پڑھ کر مٹھائی پر دم کر کے دشمن کو کھلانے سے دشمنی دور ہو جاتی ہے۔
اَلسَّلَامُ	سلامتی والا عیبوں سے پاک	بیمار پر ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے بیماری دور ہو جاتی ہے اور اس کی ہمیشگی خوف سے بے نیاز بناتی ہے۔
اَلْمُؤْمِنُ	امن دینے والا	اسے کثرت سے پڑھو یا اپنے پاس رکھو، شیطان کے شر سے محفوظ رہو گے، ظاہر و باطن ایک رہے گا۔ کثرتِ ورد سے دنیا میں مخلوق فرمانبردار ہوگی۔
اَلْمُهَیْمِنُ	بہت نگہبانی کرنے والا	غسل کر کے اس اسم کو ۱۱۵ دفعہ پڑھو کشف باطنی ہوگا اور ہمیشگی اختیار کرنے سے تمام آفات سے نجات ملے گی۔
اَلْعَزِیْزُ	بڑی عزت والا	فجر کی نماز کے بعد ۴۱ بار پڑھنے سے رزق میں فراخی ہوگی، محتاجی دور ہوگی اور ذِلّت کے بعد عزت نصیب ہوگی۔

WWW.UBQARI.ORG

اَلْجَبَّارُ	بگڑے کاموں کا بنانے والا	دس مسبحات کے بعد ۲۱ مرتبہ یاجبار پڑھو۔ظالموں کے شر سے امن ملے گا اور ہمیشگی اختیار کرنے سے دنیا کی غیبت و بدگوئی سے بچے رہو گے،انگوٹھی پر نقش کر کے پہننے سے دنیا پر رُعب وادب قائم رہے گا۔
اَلْمُتَکَبِّرُ	بڑی بزرگی والا	ہم بستری سے پہلے دس بار پڑھو،انشاءاللہ فرزند نیک صالح پیدا ہو گا،کسی کام کے شروع میں پڑھنے سے مطلب برآری ہوگی۔
اَلْخَالِقُ	پیدا کرنے والا	رات کو اس اسم کی مداومت سے دل میں نور اور چہرے پر نور ظاہر ہوتا ہے اور دین کے سب کاموں میں چستی پیدا ہوتی ہے۔
اَلْبَارِئُ	بنانے والا	اس اسم کو سو بار پڑھنے سے قبر باغیچۂ جنت بن جائے گی اگر طبیب مداومت کرے تو علاج موافق ہو اور ہاتھ میں شفاء ہو۔
ـمُصَوِ	صورت بنانیوالا تصویر کھینچنے والا	اگر بانجھ عورت سات روزے رکھے اور روزانہ افطار کے وقت ۲۱ بار یامصور پڑھے اور پانی پر دم کر کے اس پانی سے روزہ کھولے تو باذن اللہ اس کا بانجھ پن دور ہو اور بچے پیدا ہوں اس کی مداومت سے مشکل کام آسان ہو جاتے ہیں۔
اَلْغَفَّارُ	بڑی بخشش والا	جمعہ کی نماز کے بعد سو بار پڑھے ''**یاغفار اغفرلی ذنوبی**'' اس کو خداوند قدوس بخش دے گا۔
اَلْقَهَّارُ	بڑے قہر و غلبہ والا سب پر غالب	اسکے پڑھنے سے دنیا کی محبت دور ہوتی ہے،خاتمہ بالخیر ہوتا ہے اور اللہ کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ ہر مشکل کام کے وقت سو بار یاقہار پڑھو کام آسان ہو جائیگا،دشمن کو ذلیل کرنے کیلئے سنت اور فرض کے درمیان پڑھو۔

WWW.UBQARI.ORG

اَلْوَہَّابُ	بلاعوض دینے والا بڑا فیاض	اس کی مداومت محتاجی اور افلاس سے نجات دیتی ہے، چاشت کی نماز کے بعد سجدے کی آیت پڑھ کر سجدے میں جاؤ اور سات بار یہ اسم پڑھو، دنیا سے بے پروائی ہوگی، ضرورت ہو تو آدھی رات کو گھر یا مسجد کے صحن میں تین بار سجدہ کرو پھر ہاتھ اُٹھا کر سو بار پڑھو، حاجت پوری ہوگی۔
اَلرَّزَّاقُ	روزی دینے والا	فراخی رزق کے واسطے چاشت کے وقت چار رکعتیں پڑھو، پھر سجدے میں ۱۰۴ مرتبہ یہ اسم پڑھو، اگر فرصت نہ ہو تو کم از کم ۵۰ بار پڑھو، رزق میں فراخی حاصل ہوگی، علاوہ ازیں صبح صادق کے بعد نماز فجر سے پہلے گھر کے چاروں کونوں میں دس دس بار قبلہ رو ہو کر دائیں سے شروع کر کے اسم مبارک ''یارزاق'' پڑھو۔ گھر سے انشاء اللہ رنج وغم اور مفلسی دور ہو جائے گی۔
اَلْفَتَّاحُ	رزق ورحمت کا در کھولنے والا	فجر کی نماز کے بعد سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر ۷۰ بار یا فتاح پڑھو دل کا زنگ ڈھل جائے گا اور دل آئینہ کی مانند صاف وشفاف ہو جائے گا۔
اَلْعَلِیْمُ	خوب جاننے والا	کثرتِ مداومت سے معرفتِ خداوندی کا حصول ہوگا، فرائض کے بعد سو بار مسجد میں پڑھ کر سو جاؤ، پوشیدہ بات خواب میں کھل جائے گی۔
اَلْقَابِضُ	دل یا روزی تنگ کرنیوالا	چالیس روز تک چار نوالوں پر اس اسم کو لکھ کر کھالو بھوک اور عذاب قبر سے بفضلہٖ امن میں رہو گے۔
اَلْبَاسِطُ	روزی یا دل کا فراغ کرنے والا	فجر کے وقت ہاتھ اٹھا کر اس اسم کو دس بار پڑھ کر ہاتھ منہ پر پھیر لو کبھی کسی انسان کے پاس کوئی حاجت لے کر نہیں جاؤ گے۔

WWW.UBQARI.ORG

اَلْخَافِضُ	کافروں کو ذلیل کرنیوالا یا ترازو کا پلہ جھکانیوالا	تین روزے رکھ کر چوتھے روز ایک ہی نشست میں **یَاخَافِضُ** ستر بار پڑھو، انشاء اللہ دشمن پر فتح پاؤ گے۔
اَلرَّافِعُ	بلند کرنیوالا اٹھانے والا	آدھی رات میں یا دو پہر کو سو بار اس اسم مبارک کو پڑھو مالدار، بے پرواہ اور دنیا کے محبوب بن جاؤ گے۔
اَلْمُعِزُّ	عزت دینے والا	شب دوشنبہ یا جمعہ کو ۱۴۰ بار پڑھو گے تو بے خوف ہو جاؤ گے اور دنیا کے دل میں تمہاری ہیبت بیٹھ جائے گی۔
اَلْمُذِلُّ	ذلیل کرنے والا	اگر کوئی کسی ظالم یا حسد کرنے والے سے ڈرتا ہے تو ۷۵ بار اس اسم کو پڑھ کر سجدہ کرے اور کہے کہ اے اللہ فلاں کے شر سے امن دے۔
اَلسَّمِیْعُ	بہت سننے والا	جمعرات کو چاشت کی نماز کے بعد ۵۰۰ بار پڑھو، پڑھتے وقت بات نہ کرو اور پھر دعا کرو، انشاء اللہ قبول ہوگی۔
اَلْبَصِیْرُ	خوب دیکھنے والا	فجر کی سنت وفرض کے درمیان ۱۰۱ بار پڑھو اللہ کی محبت پیدا ہوگی۔
اَلْحَکَمُ	حکم کرنے والا	شب جمعہ کو آدھی رات کے بعد اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھتے رہو، عجائب وغرائب دیکھو گے۔
اَلْعَدْلُ	انصاف کرنیوالا	شب جمعہ کو بیس نوالوں پر لکھ کر کھالو، دنیا مسخر ہو جائے گی۔
اَللَّطِیْفُ	باریک بین	وضو کر کے دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر اسم مبارک جس نیت سے بھی سو بار پڑھو گے وہی نیت انشاء اللہ پوری ہوگی، روزگار نہ ہو، افلاس اور غربت ہو، کوئی کسی کا ہمدرد نہ ہو، بیماری ہو اور کوئی پرسانِ حال نہ ہو یا بچی جوان ہو اور اس کا پیام نہ آتا ہو، ان تمام باتوں کو پورا کرتا ہے (وغیرہ) اور دنیا کے ہر کام کیلئے خالی جگہ میں ۱۶۳۴ بار پڑھو انشاء اللہ مراد حاصل ہوگی۔

WWW.UBQARI.ORG

اَلْخَبِیْرُ	دل کی باتوں کو خوب جاننے والا	اس اسم کو کثرت سے پڑھنے سے نفس کی شرارت اور سرکشی سے نجات ملتی ہے۔
اَلْحَلِیْمُ	بڑا بردبار جلدی انتقام نہ لینے والا	باغ وزراعت کی ترقی کیلئے اور آفات سے بچانے کیلئے کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر باغ وغیرہ میں ڈالدو۔
اَلْعَظِیْمُ	بڑی عظمت وبڑائی والا	اس اسم کو کثرت سے پڑھو تو دنیا کے محبوب بن جاؤ گے۔
اَلْغَفُوْرُ	بڑی بخشش والا	اگر کسی کو بخار، دردسر، یا رنج وغم کا غلبہ ہو تو اس کو کاغذ پر، زعفران و گلاب سے لکھ کر اور پانی میں گھول کر پیو۔
اَلشَّکُوْرُ	قدردان تھوڑی بات پر بہت ثواب دینے والا	اگر کسی کی بینائی نہ ہو یا تنگ دستی ستاتی ہو یا دل اندھا ہو تو ۴۱ بار یہ اسم پڑھ کر پیو اور آنکھوں پر اس پانی کو ملو، نہایت مفید ہے۔
اَلْعَلِیُّ	بڑے اونچے مرتبے والا	اس کی مداومت کرنے سے ذلیل عزیز، فقیر امیر اور پردیسی دیس والا ہو جائے۔
اَلْکَبِیْرُ	سب سے بڑا سب سے اونچا بالا وبرتر	اس کو پڑھنے سے بزرگ و بلند مرتبے والے بنو اگر حکام اس پر مداومت کریں تو اور بھی ترقی کریں۔
اَلْحَفِیْظُ	دنیا کو بربادی سے بچانے والا نگراں	اسے لکھ کر سیدھے بازو پر باندھو، جلنے سے، ڈوبنے سے، اثر دیو پری سے اور نظرِ بد سے محفوظ رہو گے۔
اَلْمُقِیْتُ	روزی دینے والا	اگر کوئی غریب یا بدخو ہے یا بچہ بہت روتا ہے تو اس اسم کو سات بار پڑھ کر ایک آبخورے پر دم کرو اور اس میں پانی ڈال کر پلاؤ، اگر روزہ دار پھولوں پر پڑھ کر سونگھے گا تو قوت وتوانائی پائے گا۔

WWW.UBQARI.ORG

اَلْحَسِیْبُ	حساب لینے والا کفایت کرنیوالا	اگر کسی چور یا حاسد یا دشمن یا بدہمسایہ، یا نظر سے اندیشہ ہوتو اسے صبح وشام جمعرات سے ۷۰ بار ایک ہفتہ تک **حسبی اللہ الحسیب** پڑھنا چاہیے۔
اَلْجَلِیْلُ	بڑی قدرت و جلالت والا	مشک و زعفران سے لکھ کر گھول کر پینے سے یا سیدھے بازو پر باندھنے سے تعظیم وتکریم ہوگی۔
اَلْکَرِیْمُ	بڑا فیاض بڑا سخی بہت دینے والا	بستر پر پڑھتے پڑھتے سو جاؤ فرشتے تمہاری عزت کی دعا کریں گے۔
اَلرَّقِیْبُ	ہر چیز کی نگہبانی کرنیوالا	اپنے اہل وعیال و مال پر سات بار پڑھ کر دم کرو، انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہیں گے۔
اَلْمُجِیْبُ	بے قراروں کی دعا قبول کرنیوالا	اس کی کثرت سے دعا جلدی قبول ہوتی ہے،لکھ کر پاس رکھنے سے امن نصیب ہوتا ہے۔
اَلْوَاسِعُ	بڑے وسیع علم والا	اس کی مواظبت سے قناعت وبرکت حاصل ہوگی۔
اَلْحَکِیْمُ	بڑی دانائی والا	اس کی مواظبت سے مشکل کام آسان ہوں گے، انشاء اللہ۔
اَلْوَدُوْدُ	بڑی محبت والا	اگر میاں بیوی میں عداوت ہوتو اس اسم کو۱۰۰۱ مرتبہ کھانے پر پڑھو اور دونوں کو وہ کھانا کھلادو، صلح وآشتی ہوجائیگی۔
اَلْمَجِیْدُ	شریف وبزرگی والا	اگر تم کو آبلہ پا، یا آتشک یا کوڑھ یا سفید داغ ہوتو چاند کی ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ کو روزے رکھو اور افطار کے وقت کثرت سے پڑھ کر پانی پر دم کرکے اس پانی سے روزہ کھولو تو انشاء اللہ شفاء ہوگی، روزانہ صبح کو ۹۹ بار پڑھنے سے آبرو بڑھتی ہے۔

WWW.UBQARI.ORG

اَلْبَاعِثُ	قبر سے اُٹھانے والا	سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر ۱۰۱ مرتبہ پڑھنے سے مردہ دل زندہ ہوجاتا ہے۔
اَلشَّهِيْدُ	ظاہروباطن پر خبردار، ہروقت موجود	ناخلف اولاد کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر اور آسمان کو دیکھ کر ۲۴ مرتبہ یا شہید پڑھو، باذن اللہ اولاد صالح اور نیک ہوجائیگی۔
اَلْحَقُّ	خدائی کا حقدار	اگر کسی کی کوئی چیز کھوگئی ہو تو ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر حق لکھو اور بیچ میں اس چیز کا نام لکھو اور آدھی رات کو اس کاغذ کو ہاتھ پر رکھ کر **یَاحَقُّ** کثرت سے پڑھو انشاء اللہ وہ چیز مل جائے گی۔ اگر قیدی آدھی رات کو ننگے سر ۱۰۸ مرتبہ پڑھے تو قید سے اللہ کے حکم سے چھوٹ جاوے۔
اَلْوَكِيْلُ	بڑے کام بنانے والا	اگر بجلی، ہوا یا پانی سے اندیشہ ہو تو اسم مبارک کو ورد بناؤ امن سے رہو گے، خوف کے مقام پر پڑھنے سے ڈر جاتا رہتا ہے۔
اَلْقَوِیُّ	بڑے زور والا بڑا زبردست	دشمن کی مغلوبیت کے واسطے تھوڑا آٹا گوندھ کر اس کی گولیاں بناؤ اور ہر گولی پر **یَاقَوِیُّ** پڑھ کر دم کرو اور دشمن کو مغلوب کرنے کی نیت سے روزانہ دو گولیاں مرغ کو کھلاؤ، مدعیٰ بفضلہٖ حاصل ہوگا۔
اَلْمَتِيْنُ	تمام کاموں میں پکا	اگر دودھ کی کمی ہو یا بچے کا دودھ چھڑا دیا ہو اور وہ مانتا نہ ہو تو یہ اسم لکھ کر بچے کی ماں کو پلائیں، بچہ بھی رک جائے گا اور دودھ میں زیادتی ہوگی۔
اَلْوَلِیُّ	مددگار محبوب	اگر کسی کی بیوی یا لونڈی بدخو ہو تو وہ اس اسم کو پڑھ کر اس کے سامنے جایا کرے، انشاء اللہ درست ہوجائے گی اس کی مواظبت سے کشفِ اسرار ہوتا ہے۔

WWW.UBQARI.ORG

اَلْحَمِيْدُ	بڑی تعریف کیا گیا	اگر کوئی فحش گو ہے تو اس اسم کو ۹۰ بار پڑھ کر پیالے پر دم کرو اور ہمیشہ اس پیالے میں پانی پیا کرو' انشاء اللہ یہ مرض جاتا رہے گا' اس کی کثرت سے نیک کاموں کی طرف رجحان ہو جاتا ہے۔
اَلْمُحْصِیُ	اس کا علم ہر چیز کو گھیرنیوالا ہے	اگر شبِ جمعہ ۱۰۰۰ بار اس اسم کو پڑھو گے تو عذاب قبر اور عذاب حشر سے امن میں رہو گے۔
اَلْمُبْدِیُ	پہلی بار پیدا کرنے والا	اسقاط سے حفاظت کا طریقہ یہ ہے کہ عورت کا شوہر بیوی کا پیٹ کھولکر ۹۰ بار اس اسم کو پڑھتا جائے اور شہادت کی انگلی پیٹ کے اردگرد پھیرتا جائے اس کی مداومت سے زبان سچی رہتی ہے۔
اَلْمُعِيْدُ	دوبارہ زندہ کرنے والا	بھاگے ہوئے یا غائب کے واسطے جب گھر کے آدمی سو جائیں تو اس اسم کو گھر کے چاروں کونوں میں ستر ستر بار پڑھو اور پھر کہو **یَا مُعِيْدُ** فلاں کو واپس لے آ' انشاء اللہ سات روز نہ گزریں گے واپس آجائے گا اگر کچھ کھو جائے تو اس اسم کی کثرت رکھو مراد پاؤ گے۔
اَلْمُحْیِ	زندہ کرنیوالا	اگر کسی کے کہیں درد ہو یا اسے کسی عضو کے ضائع ہونیکا اندیشہ ہو تو اس اسم کو سات بار پڑھو' عرق النساء کے درد کیلئے سات روز تک سات مرتبہ پڑھ کر دم کرو اس کی مداومت سے بدن میں قوت اور دل میں نور پیدا ہوتا ہے۔
اَلْمُمِيْتُ	مارنے والا	نفس پر قابو پانے کیلئے سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر پڑھتے پڑھتے سو جاؤ۔

WWW.UBQARI.ORG

اَلْحَیُّ	ازلی وابدی زندہ	بیماری میں کثرت سے یہ اسم پڑھو صحت ہوگی اگر روزانہ ستر بار پڑھو گے تو عمر دراز ہوگی اور روحانی قوت بڑھے گی۔
اَلْقَیُّوْمُ	دنیا کو سنبھالنے والا	سحری کے وقت اس اسم کا کثرت سے ذکر اہل دنیا کو محبوب بناتا ہے' اور اس کی ہر وقت مداومت سے تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔
اَلْوَاجِدُ	مالدار بے پروا	خلوت میں اس کو کثرت سے پڑھنے سے فراخی اور تونگری حاصل ہوتی ہے۔
اَلْمَاجِدُ	شریف شرافت والا	ہر نوالے کے ساتھ یاماجد پڑھنے سے بڑا نور پیدا ہوتا ہے۔
اَلْوَاحِدُ	ایک یکتا	کسی کو تنہائی میں وحشت ہو تو ۱۰۰۱ بار اس اسم اعظم کو پڑھے' وحشت دور ہوگی' خدا کا قرب حاصل ہوگا' اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے اللہ پاک فرزند عطا کرے گا۔
اَلْاَحَدُ	بالکل ایک	مذکورہ بالا طریقہ پر عمل کریں۔
اَلصَّمَدُ	بے نیاز وبے پروا	جو آدمی سحری کو یا آدھی رات کو سجدے میں ۱۱۵ بار اس کو پڑھے گا وہ بات کا سچا ہوگا اور کبھی ظالم کے چنگل میں نہ پھنسے گا' اگر اس کی کثرت رکھو گے' بھوکے نہ رہو گے' اگر حالت وضو میں پڑھو گے' بے پروا رہو گے۔
اَلْقَادِرُ	قدرت والا	اگر کوئی مشکل کام درپیش آئے تو اس اسم کو ۴۱ بار پڑھے اور دعا مانگے انشاءاللہ کام آسان ہو جائے گا۔
اَلْمُقْتَدِرُ	قدرت ظاہر کرنے والا	اس پر مداومت کرنے سے غفلت کے پردے اُٹھ جاتے ہیں' اگر بیدار ہوتے ہی یہ اسم بیس بار پڑھا جائے تو تمام کام اچھے ظاہر ہوں۔
اَلْمُقَدِّمُ	آگے بڑھانے والا	اگر جنگ میں اس کو پڑھا جائے یا پاس رکھا جائے تو ذرا تکلیف نہ ہوگی' اگر کثرت کی جائے تو اچھے کاموں میں لذت آئے۔

WWW.UBQARI.ORG

WWW.UBQARI.ORG

اَلْمُؤَخِّرُ	پیچھے ہٹانے والا	اگر اس اسم کو سو بار پڑھا جائے تو دل حق میں لذت پائے' روزانہ سو بار پڑھنے سے سب کام درست ہو جاتے ہیں اور ۱۴ مرتبہ پڑھنے سے سرکشی دور ہو جاتی ہے۔
اَلْاَوَّلُ	سب سے پہلے	اگر کسی کے بیٹا نہ ہوتا ہو تو اس کو ۴۰ مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھیں انشاءاللہ مراد حاصل ہوگی۔ اگر بیٹے کی خواہش یا فراخی یا کوئی اور ضرورت ہو تو ۴۰ جمعہ کی راتوں میں ہر رات ہزار بار پڑھا جائے تو انشاءاللہ آرزو پوری ہوگی۔
اَلْاٰخِرُ	سب سے پیچھے	بوڑھے آدمی کو اس کا ورد رکھنا چاہیے انشاءاللہ خاتمہ بالخیر ہوگا۔
اَلظَّاہِرُ	(ظاہر مخلوقات کے اعتبار سے)	اگر اشراق کی نماز کے بعد اسے ۵۰۰ مرتبہ پڑھا جائے تو آنکھوں میں نور پیدا ہوگا اور اگر مینہ وغیرہ کا اندیشہ ہو تو کثرت سے پڑھو انشاءاللہ محفوظ رہوگے اور اگر گھر کی دیوار پر لکھا جائے تو وہ دیوار نہ گرے گی۔
اَلْبَاطِنُ	پوشیدہ (ذات کے اعتبار سے)	مداومت کرے تو جو آدمی اسے دیکھے اس سے محبت کرے۔
اَلْوَالِیُ	مالک کام بنانے والا	اگر گھر کو تمام آفتوں سے محفوظ رکھنا چاہو تو اس اسم کو کورے آبخورے (کوزہ) پر لکھو اور اس میں پانی بھر کر در و دیوار پر چھڑک دو' تسخیر کے واسطے گیارہ بار پڑھو' سلامتی گھر کے واسطے ۳۰۰ بار پڑھو۔
اَلْمُتَعَالِیُ	بہت بلند	اس کے پڑھنے سے ہر مشکل کام آسان ہو جاتا ہے' اگر عورت حالت حیض میں اسے پڑھے تو حیض کے امراض سے محفوظ رہے گی۔

اَلْبَرُّ	محسن اعظم بڑا احسان کرنیوالا	اس کے پڑھنے سے تمام آفتوں سے نجات ملتی ہے' اس کو سات مرتبہ پڑھ کر اولاد پر دم کرو اور اسے اللہ کے سپرد کردو' بالغ ہونے تک تمام آفات سے محفوظ رہے گی' شراب نوشی اور زنا میں مبتلا ہونے والوں کو روزانہ سات بار پڑھنا چاہیے' دل پھر جائے گا (انشاءاللہ)
اَلتَّوَّابُ	توبہ قبول کرنیوالا	اگر چاشت کی نماز کے بعد اسے ۳۶۰ مرتبہ پڑھا جائے' خدا کے حکم سے خالص توبہ نصیب ہوگی اور بکثرت ورد سے بگڑے کام سدھریں گے۔
اَلْمُنْتَقِمُ	بدلہ لینے والا	اگر تین جمعوں تک اس کی مداومت کی جائے تو دشمن دوست ہوجائے' آدھی رات کو اس کو جس نیت سے پڑھو گے وہی کام ہوجائے گا۔
اَلْمُنْعِمُ	انعام کرنیوالا	اس پر مداومت کرنے والا کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔
اَلْعَفُوُّ	بہت معاف کرنیوالا	اس کو کثرت سے پڑھو انشاءاللہ تمام گناہ معاف ہوجائیں گے۔
اَلرَّؤُفُ	بڑی نرمی کرنیوالا	اگر کسی کی سفارش منظور ہو تو اس اسم کو دس بار پڑھ کر سفارش کرو وہ شخص تمہاری بات مان لے گا اس پر مداومت کرنیوالا رحم دل اور سب کا محبوب ہوجاتا ہے۔
مَالِكُ الْمُلْكِ	سارے جہان کا مالک	اس کی مداومت کرنیوالا مالدار ہو' اور اس کی دین و دنیا کی آرزوئیں پوری ہوجاتی ہیں۔
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	بزرگ وبخشش والا	مذکورہ بالا۔
اَلْمُقْسِطُ	عدل وانصاف کرنیوالا	اگر اس اسم کو سو بار پڑھا جائے تو شیطان کے شر اور وسوسہ سے نجات ملے گی اور سات سو بار پڑھنے سے ہر حاجت پوری ہوگی۔

WWW.UBQARI.ORG

اَلْجَامِعُ	قیامت کے دن لوگوں کو جمع کرنیوالا	اگر چاشت کے وقت غسل کر کے آسمان کی طرف نظر اٹھا کر اس اسم کو دس مرتبہ پڑھیں اور ایک ایک انگلی ہر بار بند کر لیں اور پھر منہ پر ہاتھ پھیریں تو دور پڑے ہوئے احباب واقارب سب جمع ہو جائیں گے۔
اَلْمُغْنِیُ	جسے چاہے بے پروا کرنیوالا مالدار بنانیوالا	اگر اس اسم کو دس جمعوں تک پڑھا جائے اور ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھیں تو دنیا سے بے پروائی حاصل ہوگی۔
اَلْمَانِعُ	ہلاکت سے روکنے والا	اگر شوہر اپنی بیوی پر ناراض ہو تو بستر پر لیٹتے وقت بیوی ۲۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھے' شوہر کی ناراضگی انشاءاللہ کافور ہو جائے گی۔
اَلضَّارُّ	نقصان پہنچانے والا	اس اسم کو جمعہ کی راتوں میں سو مرتبہ پڑھنے سے ثابت قدمی اور اہل قرب کا مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔
اَلنَّافِعُ	نفع پہنچانے والا	اگر جہاز میں اس کی مداومت کی جائے تو جہاز صحیح سلامت کنارے جا لگے گا اور ہر کام کے شروع میں ۴۱ بار پڑھنے سے وہ کام حسبِ منشا پورا ہو جاتا ہے۔
اَلنُّوْرُ	آسمان وغیرہ کو روشن کرنیوالا	اگر کوئی جمعہ کی رات کو سورۂ نور ۷۰ بار اور ۱۰۰۱ بار یہ اسم پڑھے گا تو دل میں نور پیدا ہوگا۔
اَلْهَادِیُ	راہ دکھانے والا مدعا تک پہنچانے والا	اگر کوئی ہاتھ اُٹھا کر آسمان کی طرف دیکھ کر کثرت سے اسکو پڑھے اور ہاتھ منہ پر پھیرے تو اسے اہلِ معرفت کا درجہ ملے۔
اَلْبَدِیْعُ	دنیا کو بغیر نمونہ کے پیدا کرنیوالا	اگر کوئی ستر ہزار بار یا ہزار بار اس کو پڑھے تو ہر مشکل کام آسان ہو جاتا ہے اور اگر باوضو اور قبلہ رو لیٹ کر پڑھتے پڑھتے سو جائے تو جس چیز کا حال چاہے خواب میں دیکھ لے۔

WWW.UBQARI.ORG

اَلْبَاقِیُ	ہمیشہ رہنے والا	اگر اسے جمعہ کی شب میں سو بار پڑھیں تو تمام عمل قبول ہوں اور نہ کوئی ستانے پائے۔
اَلْوَارِثُ	دنیا کی فنا کے بعد باقی رہنے والا	اگر طلوع آفتاب کے وقت اس اسم کو ۱۰۱ بار پڑھیں تو کسی طرح کا رنج نہ ہو اور کثرت سے تمام کام بن جائیں۔
اَلرَّشِیْدُ	راہ دکھانے والا	اگر اسے عشاء کے بعد اور سونے سے پہلے ہزار بار پڑھیں تو صحیح غلط کا پتہ چل جائے گا اور مداومت سے تمام کام بلا کوشش انجام پذیر ہوں۔
اَلصَّبُوْرُ	بڑا صبر کرنے والا	اگر تم کو رنج، مشقت، درد یا کوئی مصیبت پیش آجائے تو اسے ۳۳ بار روزانہ پڑھنے سے دل مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر آدھی رات یا دوپہر کو مداومت کرو گے تو تمام دلوں کے محبوب بن جاؤ۔

(غذاءالارواح، ص:۷۰ تا ۸۴)

کلمہ کی فضیلت اور کمالات

بخاری و مسلم: ''جس بندے نے **لا الہ الا اللہ** پڑھ لیا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ یہ کلمہ بڑی فضیلت والا ہے۔ یہی وہ کلمہ ہے کہ جس سے ایک کافر مسلمان ہو جاتا ہے۔ (غذاءالارواح، ص:۸۶)

صحیح بخاری: فرمایا قیامت کے دن حقدار شفاعت وہی انسان ہوگا جس نے سچے دل سے **لا الہ الا اللہ** پڑھا ہوگا۔

ترمذی: سب ذکروں سے بہترین ذکر ''**لا الہ الا اللہ**'' ہے۔

ابن ماجہ: قیامت کے روز ۹۹ دفتر میزان کے ایک پلڑے میں اور **لا الہ الا اللہ** کا پرچہ دوسرے پلڑے میں ہوگا اور یہی پلڑا بھاری ہوگا (اور جھک جائے گا)

ابن حبان: اگر آسمان اور زمین سب ایک پلڑے میں ہوں اور **لا الہ الا اللہ** دوسرے پلڑے میں تو اس ہی (لا الہ) کا پلڑا بھاری ہوگا۔

مسند احمد: لوگو! اپنے ایمان تازہ کیا کرو' پوچھا گیا کس طرح؟ فرمایا کہ کثرت سے **لا الہ الا اللہ** پڑھا کرو۔ (غذاءالارواح،ص:۸۷)

استخارہ کی نماز: بخاری شریف میں سرکار رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب تم میں سے کوئی آدمی کسی کام کا ارادہ کرے تو اس کو دو رکعت نفل پڑھنی چاہیے۔ پھر استخارہ کی دعا پڑھنی چاہیے۔ عینی نے بخاری کی شرح میں اور حضرت امام غزالی رحمہ اللہ نے ''**احیاء العلوم**'' میں فرمایا ہے۔ استخارے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھی جائے۔ پہلی رکعت میں: **قل یا یہا الکافرون** اور دوسری رکعت میں **قل ہو اللہ احد** پڑھی جائے۔

دفن کے بعد کی دعا:۔ بیہقی' مرنے والے کی قبر کے سرہانے سورۂ بقرہ کی شروع کی آیتیں اور پائینتی پر آخیر کی آیتیں پڑھنی چاہئیں۔

یعنی: **الم ذالک الکتاب** سے **عظیم** تک' **امن الرسول** سے آخر سورۂ تک' ابوداؤد میں ہے کہ اپنے بھائی کیلئے بخشش کی دعا مانگو اور اس کیلئے ثابت قدمی کی دعا کرو' کیونکہ اب اس سے سوال کیا جارہا ہے۔ (غذاءالارواح،ص:۲۰۰)

مشک وزعفران سے لکھنے کا خاص عمل

ہر بیماری سے خلاصی:۔

(۱) ''**ویشف صدور قوم مومنین** (۲) **یا یہا الناس قد جاءتکم موعظۃ من ربکم و شفاء لما فی الصدور و ہدی و رحمۃ للمومنین**'' (پ۱۱' س۱۰' ۵۷)، (۳) **یخرج من بطونہا**

شراب مختلف الوانه فیه شفاء للناس (پ ۱۴ ‘س ۱۶ ‘ع ۹: ۶۹)‘ (۴) وننزل من القرآن ما هو شفاء و رحمة للمو منین (پ ۱۵ ‘س ۹)‘ (۵) الذی خلقنی فهو یهدین o والذی هو یطعمنی و یسقین o واذا مرضت فهو یشفین (پ ۱۹ ‘س ۲۶ ‘ع ۷: ۷۸ تا ۸۰)‘ (۶) قل هو للذین امنوا هدی و شفاء (پ‘س‘ع)

ان آیات کو چینی کی طشتریوں پر مُشک وزعفران سے لکھواورعرق گلاب سے حل کر کے شہد ملا کر چالیس روز تک پلاؤ۔ (غذاء الارواح، ص: ۲۱۰۔۲۱۱)

ٹوپی میں رکھی بسم اللہ کی برکات:۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے روم کے بادشاہ کو ایک ٹوپی بھیجی تھی۔ جب وہ ٹوپی پہن لیتا تو دردسر جاتا رہتا اور جب اتار دیتا تو دردسر شروع ہو جاتا۔ اس کو بڑا تعجب ہوا۔ معلوم کرنے پر پتہ لگا کہ بسم اللہ لکھی ہوئی ہے وہ کہنے لگا کہ یہ کتنا بہترین دین ہے کہ اس کی ایک آیت سے اللہ نے مجھے شفاء دی پھر وہ مسلمان ہو گیا۔ (غذاء الارواح، ص: ۲۱۲)

رمضان شریف کا خاص تعویذ:۔

رمضان شریف کے الوداعی جمعہ کو یہ دعا لکھ کر رکھ لو اور تعویذ بنا کر گلے میں ڈال لو۔ (شرجی)

”بسم اللّٰه الرحمن الرحیم الم تر الی ربک کیف مدالظل ولو شاء لجعله ساکنا ثم جعلنا الشمس علیه دلیلاً o ثم قبضناه الینا قبضاً یسیراً“ (پ ۱۹ ‘فرقان‘ع: ۱۰)

لکھ کر سر پر باندھنا:

اس دعا کو لکھ کر سر پر باندھو۔

"بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم○ کھیعص○ ذکر رحمت ربک عبدہ زکریا○ ....حمعسق ○کذلک یوحی الیک والی الذین من قبلک اللّٰہ العزیز الحکیم○ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم کم من نعمۃ للہ علی کل عبد شاکر و غیر شاکر و کم من نعمۃ للہ علی کل قلب خاشع و غیر خاشع و کم من نعمۃ للہ علی کل عرق ساکن و غیر ساکن اسکن ایہا الوجع بعزۃ من لہ سکن اللیل والنہار و ہو السمیع العلیم"۔ (شرجی' ۲۶)

حضرت خضر علیہ السلام سے ملا خاص عمل:۔

مجھے حضرت خضر علیہ السلام نے درد کی ایک دعا سکھائی' فرمایا: درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھ لیا کروں میں برابر اس دعا کو پڑھتا رہا۔ درد فوراً چلا گیا (شعرانی در طبقات کبریٰ) "وبالحق انزلناہ و بالحق نزل"

(پ ۱۵' بنی اسرائیل' ع ۱۲)' (غذاء الارواح، ص: ۲۱۳۔۲۱۴)

چاندی کے ڈبہ سے ملا خاص عمل:۔

حضرت امام شافعی رحمہ اللہ نے کسی بنی اُمیہ کے گھر میں ایک چاندی کا ڈبہ تالا لگا ہوا پایا جس پر لکھا ہوا تھا "ہر بیماری کی شفا"۔ امام صاحب رحمہ اللہ نے اسے کھولا' اس میں مندرجہ ذیل دعائیں لکھی ہوئی تھیں۔ امام صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ پھر مجھے کسی طبیب کی ضرورت نہ ہوئی۔

"بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم و باللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ایہا الوجع سکنتک بالذی یمسک السماء ان تقع علی الارض الا باذنہ ان اللّٰہ بالناس لروف رحیم بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم و باللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم' ایہا الوجع سکنتک بالذی یمسک

السموت والارض ان تزولا ولئن زالتا ان امسکھما من احد من بعدہ انہ کان حلیما غفورا ۔ (غذاء الارواح،ص:۲۱۴)

مرگی سے نجات کا عمل:۔

مرگی والے کے داہنے کان میں اذان دو اور بائیں کان میں اقامت پڑھو' بعض لوگوں کا ذاتی تجربہ ہے۔(غذاء الارواح،ص:۲۱۵)

حافظہ کی دعا:۔

پاک پانی پر مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر دم کرو اور اس پانی میں تین دن تک پکا کر کھلاؤ اور وہی پانی پلاؤ۔

"الرکتاب انزلناہ الیک لتخرج الناس من الظلمات الی النور باذن ربھم الی صراط العزیز الحمید○اللّٰہ الذی لہ ما فی السموات و ما فی الارض و ویل للکافرین من عذاب شدید○الذین یستحبون الحیاۃ الدنیا علی الاخرۃ ویصدون عن سبیل اللّٰہ و یبغونہا عوجاً اولئک فی ضلال بعید○و ما ارسلنا من رسول الا بلسان قومہ لیبین لھم فیضل اللّٰہ من یشاء ویھدی من یشاء وھو العزیز الحکیم"(غذاء الارواح،ص:۲۱۶)

بے خوابی کی دعا:۔

اعوذ بکلمات اللّٰہ التامات من غضبہ وعقابہ و شر عبادہ و من ہمزات الشیاطین و ان یحضرون ۔ (غذاء الارواح،ص:۲۱۶)

لکھ کر پاس رکھنے کا عمل:۔

بسم اللہ پوری درود شریف (۱) **ثم انزل علیکم من بعد الغم** سے

صدور تک (آل عمران) اور **محمد رسول اللّٰہ** تک لکھ کر اپنے پاس رکھو۔(۲)**ان اللّٰہ و ملائکتہ یصلون علی النبی یا یہا الذین امنوا صلوا علیہ و سلموا تسلیما** (کتاب الصلوٰۃ) (غذاء الارواح،ص:۲۱۷)

جھلی پر لکھ کر گلے میں ڈالنے کی دعا:۔

مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر دم کریں' یا کسی پاک کپڑے یا جھلی پر لکھ کر گلے میں باندھ دو' خیالات فاسد بحکم اللہ دور ہو جائیں گے۔

(۱)فاذا **قرات القران** سے **رجیم** تک(۲)**فان تولو** اسے العظیم تک(سورۃ توبہ)اور(۳)**فسیکفیکہم اللّٰہ وہو السمیع العلیم**(سورۃ بقرہ)

(غذاء الارواح،ص:۲۱۸)

درد دل کیلئے زعفران سے لکھنے کی دعا:۔

آیت مندرجہ ذیل کو مٹی کے کورے برتن میں زعفران وگلاب سے لکھ کر پلاؤ' انشاءاللہ آرام ہوگا۔چالیس دن تک عمل کرو۔

"**و نزعنا ما فی صدورہم من غل تجری من تحتہم الانہار و قالو الحمد للّٰہ الذی ہدانا لہذا و ما کنا لنہتدی لو لا ان ہدانا اللّٰہ لقد جاءت رسل ربنا بالحق و نو دوا ان تلکم الجنۃ اورثتموہا بما کنتم تعملون**"(پ:۸' اعراف ع۵)(**غذاء الارواح**،ص:۲۱۸)

دل کی دھڑکن' خفقان:۔

سورۂ الم نشرح پوری پاک برتن میں زعفران وگلاب سے لکھ کر آب باراں سے حل کر کے چالیس روز تک پلاؤ' انشاء اللہ مرض دور ہو جائے گا۔(غذاء

الارواح،ص:۲۱۹)

دانتوں اور داڑھ کا درد:۔

جو آدمی ہر چھینک کے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھے گا اسے کبھی دانتوں یا داڑھ اور کان کا درد نہ ہوگا۔

ابن ابی شیبہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی موقوف روایت ہے (۱) ''**الحمد لله على كل حال**'' میں ہر حال میں اللہ پاک کی تعریفیں بیان کرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ آیت مندرجہ ذیل کو ایک کاغذ پر لکھ کر ماؤف مقام پر دبالو انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔(۲) **لكل نباء مستقر و سوف تعلمون** (شرجی)۔(۳) **كهيعص حمعسق لا اله الا هو رب العرش العظيم له ما سكن فى الليل والنهار و هو السميع العليم** (خواص القرآن الغزالی)۔(۴) انیس مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کرو' انشاء اللہ آرام ہوگا۔(۵) ایک پاک تختہ لے کر اس پر پاک ریت بچھالو اور ایک کیل سے اس ریت پر ابجد ہوز حطی لکھو۔ پھر الف پر کیل رکھو اور سورۂ فاتحہ پڑھو۔ درد مند اپنی انگلی درد کے مقام پر رکھ لے۔ فاتحہ پڑھ کر اس سے پوچھو درد گیا یا نہیں۔ اگر گیا تو فبہا ورنہ ب پر کیل دباؤ اور فاتحہ پڑھ کر اسی طرح پوچھو انشاء اللہ کاف تک جانے سے پہلے ہی آرام ہو جائے گا۔(قول جمیل) علاوہ دردِ دندان کے یہ عمل دردسر اور ریاح کیلئے بھی کیا جاتا ہے' حرف ابجد کو الگ الگ لکھو۔(غذاء الارواح،ص:۲۲۰)

دعائے نکسیر اور ناک سے خون بہنا:۔

نکسیر والے کے سر پر ہاتھ رکھ کر تین یا پانچ یا سات مرتبہ مندرجہ آیات پڑھئے پڑھنے سے پہلے مریض کو زمین پر لٹادو اور سر نیچا کر دو۔

''**ان اللّٰه يمسك السموات والارض ان تزولا و لئن زالتا ان**

امسکھما من احد من بعدہ انہ کان حلیما غفورا یا ارض ابلعی ماء ک و یاسماء اقلعی و غیض الماء کف ایھا الرعاف بحق الواحد القہار العزیز الجبار“

(پ ۲۲ فاطر‘ ع‘۵ الداء) (غذاء الارواح، ص:۲۲۱)

آشوب چشم‘ آنکھ دُکھنا:۔

سرخی چشم:۔ ”اذھبوا بقمیصی ہذا فالقوہ علی وجہ ابی یات بصیرا (سورت یوسف) فکشفنا (سورۃ ق) سے حدید تک قل ہو للذین امنو ہدی و شفاء (۴) اللھم متعنی ببصری واجعلہ الوارث منی و ارنی فی العدو ثاری و انصرنی علی من ظلمنی (حاکم) (۵) یاقریب یا مجیب‘ یا سمیع الدعاء یا لطیفا لما شاء رد علی بصری“۔ (غذاء الارواح، ص:۲۲۱)

نگاہ کی کمزوری اور آنکھوں کا درد:۔

فرائض کے بعد یہ آیت سات بار پڑھ کر دم کر دیا کرو اور ہر بار حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو اور ہمیشگی کرو۔

”فکشفنا عنک غطاء ک فبصرک الیوم حدید“ (غذاء الارواح، ص:۲۲۱)

ریاح:۔

گیس اور ریاحی تکلیف کیلئے دیکھئے وہی دعا جو مذکورہ بالا نمبر ۵ پر تحریر ہے۔

(غذاء الارواح، ص:۲۲۱)

پیاس:۔

سورۃ ”لایلاف قریش“ کی مداومت سے اللہ کے حکم سے یہ مرض جاتا رہتا

ہے۔تین بار مندرجہ ذیل دعا پڑھیے۔

"یالطیفاً بخلقه یا علیماً بخلقه یا خبیراً بخلقه الطف بی یالطیف یا علیم یاخبیر"۔(غذاءالارواح،ص:۲۲۲)

دردگردہ:۔

سورۂ فاتحہ ۷ بار پڑھ کر مقامِ درد پر دم کروانشاءاللہ درد جاتا رہے گا (امام شعبی) درد دانت دردِ شکم اور دوسرے تمام دردوں کیلئے مفید ہے۔(غذاء الارواح،ص:۲۲۲)

پتھری ریگ گردہ ومثانہ:۔

ربنا انت الذی فی السماء تقدس اسمک امرک فی السماء والارض کما رحمتک فی السماء فاجعل رحمتک فی الارض واغفرلنا حوبنا و خطایانا انت رب الطیبین فانزل شفاء من شفاء ک و رحمتک علی ہذا الواجع (ابوداؤد)،(**غذاءالارواح**، ص:۲۲۲)

احتباس بول' پیشاب کا بند ہوجانا:۔

مذکورہ بالا دعا پڑھو' انشاءاللہ بند پیشاب جاری ہوجائے گا اور مندرجہ ذیل دعا بھی مفید ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم (۱)" بست الجبال بسا فکانت ہباء منبثا"

مندرجہ ذیل آیت پانی میں گھول کر پیو' پتھری کیلئے مفید ہے:(۲)**وحملت الارض والجبال فدکتادکة واحدة (۳) و اذ استسقی موسیٰ لقومه فقلنا اضرب بعصاک الحجر** سے **مفسدین** (سورۃ بقرہ) تک لکھ کر گھول کر پلاؤ' پتھری کو بھی نافع ہے۔(غذاء

الارواح،ص: ۲۲۳)

سلسل بول، باربار پیشاب آنا ذیابیطس:۔

مندرجہ ذیل آیت لکھ کر مریض کے سیدھے بازو پر باندھو انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

"قیل یا ارض ابلعی ماءک و یاسماء اقلعی و غیض الماء و قضی الامر واستوت علی الجودی و قیل بعدا للقوم الظالمین .....قل اریتم ان اصبح ماء کم غورا فمن یاتیکم بماء معین" (غذاء الارواح،ص: ۲۲۳۔۲۲۴)

بواسیر: مندرجہ ذیل دعا جمعہ کو لکھ کر کمر پر باندھ لو بواسیر کو نافع ہے۔

"بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم یا رحیم کل صریخ و مکروب یا رحیم و صلی اللّٰہ علی خیر خلقہ محمد و الہ و اصحابہ اجمعین" (غذاء الارواح،ص: ۲۲۴)

کثرتِ احتلام:۔

مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر سو جاؤ، انشاء اللہ کثرت احتلام کی شکایت جاتی رہے گی۔

"والسماء و الطارق ٥ و ما ادراک ما الطارق ٥ النجم الثاقب ٥ ان کل نفس لما علیہا حافظ ٥ فلینظر الانسان مم خلق ٥ خلق من ماء دافق ٥ یخرج من بین الصلب و الترائب ٥ انہ علی رجعہ لقادر ٥ یوم تبلی السرائر ٥ فما لہ من قوۃ ولا ناصر" (۵، پ ۳۰) (غذاء الارواح،ص: ۲۲۴)

عورت پر قابو نہ پانا:۔

دو بھنے ہوئے (ابلے ہوئے) انڈے لو اور ان کو چھیل لو ایک انڈے پر

زعفران سے لکھو **والسماء بنینا ہا باید و انا لمو سعون** اور مرد کو کھلا دو‘ دوسرے انڈے پر **والارض فرشنا ہا فنعم الماہدون** لکھو اور عورت کو کھلا دو (حسن بصری رحمہ اللہ)

امساک‘ رکاوٹ:۔

انگور کے پتوں پر مندرجہ ذیل آیت لکھ کر ان کا شیرہ نکال کر پی جاؤ۔

”یا ارض ابلعی ماءک و یا سماء اقلعی و غیض الماء و قضی الامر.... کلما اوقدو انارا للحرب اطفاءہا اللّٰہ امسکا ایہا الماء النازل من صلب فلان بن فلانۃ بلا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم“ (غذاءالارواح ص:۲۲۵)

استرخا‘ عضو جسم کا عین موقعہ پر ڈھیلا پڑ جانا:۔

تین روزے رکھو پھر آدھی رات کو اُٹھ کر کسی پاک قلم سے گلاب و زعفران سے مندرجہ ذیل آیت لکھ کر چاٹ لو‘ تین روز ایسا ہی کرو۔

”انما یستجیب الذین یسمعون و الموتی یبعثہم اللّٰہ ثم الیہ یرجعون“۔(**غذاءالارواح**، ص:۲۲۵-۲۲۶)

عقم بانجھ پن‘ بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت نہ ہونا:۔

(۱) اس غرض کیلئے مندرجہ ذیل آیت چینی کے برتن میں مشک و زعفران و گلاب سے باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر خواہ مرد ہو یا عورت جس کو چاہو پلا دو‘ نیز ایک پرچہ پر لکھ کر سیدھے بازو پر باندھ لو‘ جماع کے وقت الگ کر لو مفید ہے۔ **”ہنا لک دعا زکریا ربہ قال رب ہب لی من لدنک ذریۃ طیبۃ انک سمیع الدعاء“**

(۲) جمعہ کی شب کو آدھی رات کے بعد اُٹھو اور مندرجہ ذیل آیت کو حلوے پر اس طرح لکھو کہ کوئی دیکھنے نہ پائے پھر اس کو کھا کر ہم بستری کرو‘ تین روز تک ایسا ہی

کرو۔ (مجرب المجرب ہے)

"یایہا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ و خلق منہا زوجہا و بث منہما رجالا کثیراو نساء واتقو اللّٰہ الذی تساٰءلون بہ والارحام ان اللّٰہ کان علیکم رقیباً" (سورۃ نساء)

(۳) ہرن کی جھلی پر گلاب وزعفران سے مندرجہ ذیل آیت لکھ کر گلے میں باندھ لو۔ **"ولو ان قرانا سیرت بہ الجبال او قطعت بہ الارض او کلم بہ الموتی بل للہ الا مر جمیعا"** (پ ۱۳' رعد)

(۴) چالیس لونگوں پر سات سات بار آیت مندرجہ ذیل پڑھیے اور غسل حیض سے فراغت پاتے ہی ایک لونگ روزانہ رات کو کھا کر سوجاؤ' اس کے بعد پانی نہ پیو اور شوہر سے ملتی رہو۔

"او کظلمات فی بحر لجی یغشہ موج من فوقہ موج من فوقہ سحاب ظلمات بعضہا فوق بعض اذا اخرج یدہ لم یکد یرا ہا و من لم یجعل اللّٰہ لہ نورا فمالہ من نور" (غذاء الارواح' ص:۲۲۶۔۲۲۷)

حفاظت حمل کیلئے ہرن کی جھلی پر لکھنے کا عمل:۔

آیت مندرجہ ذیل کو ہرن کی جھلی پر مشک وزعفران وگلاب سے لکھ کر سیدھے بازو پر باندھ لیجئے: (۱) **"اذ قالت امرأۃ عمران رب انی نذرت لک ما فی بطنی محرراً فتقبل منی انک انت السمیع العلیم"** (سورۃ ال عمران)

(۲) اجوائن' پانی اور کالی مرچ لے کر پیر کے دن دوپہر کو چالیس بار سورۃ

والشمس پڑھا کرو۔ ہر بار درود شریف پڑھ لو' شروع حمل سے دودھ چھڑانے تک روزانہ کھلاؤ (حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ)

(۳) پاک کاغذ کے پرچہ پر (۱۶۰) بار ''بسم اللہ'' لکھو اور عورت کے گلے میں یا سیدھے بازو پر بندھوا دو۔ (غذاءالارواح، ص: ۲۲۷۔۲۲۸)

اسقاط سے بچنے کیلئے:۔

مندرجہ ذیل آیت کو لکھ کر گلے میں یا سیدھے بازو پر باندھ لیجئے انشاءاللہ حمل ساقط نہ ہوگا۔ مجرب ہے۔

''ولبثوا فی کہفہم ثلث مائۃ سنین وازدادوا تسعاً'' (غذاءالارواح، ص: ۲۲۸)

حمل میں حفاظت کیلئے:۔

جس عورت کے حمل نہ ٹھہرتا ہو اس کیلئے یہ عمل مجرب ہے۔ ایک پاک برتن میں سورۂ فاتحہ اور درود شریف لکھو اور دوسرے برتن میں مندرجہ ذیل آیتیں لکھو' پھر دونوں کو پانی میں گھول کر ہم بستری سے پہلے پی جاؤ (ماقبل میں ذکر کردہ آیات) (شرجی) (غذاءالارواح، ص: ۲۲۸)

دردِزہ' پیدائش کے درد کا علاج:۔

ذیل کی آیات کو کسی پاک برتن میں لکھ کر پانی سے گھول کر زچہ کے شکم و ناف پر چھڑک کر قدرے پانی زچہ کو بھی' روغن بادام اور دودھ میں ڈال کر پلا دو' انشاءاللہ درد میں کمی واقع ہو کر باآسانی بچہ کی پیدائش ہوگی۔

''کانہم یوم یرون ما یوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من نہار بلاغ فہل یہلک الا القوم الفاسقون (۲) کانہم یوم یرونہا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحہا (۳) لقد کان فی قصصہم عبرۃ لاولی الالباب''

(۳) کسی چینی کے برتن پر نیچے کی آیتوں کو لکھ کر زچہ کو پلاؤ انشاء اللہ بہت جلدی بچہ کی پیدائش ہوگی۔ آیت الکرسی، سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص اور ذیل کی آیت شریف۔

(غذاءالارواح، ص:۲۲۹)

(۴) ''لو انزلنا ہذا القران علی جبل لرایتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللّٰہ و تلک الا مثال نضر بہا للناس لعلہم یتفکرون لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ اللہم صل و سلم علی سیدنا محمد و علیٰ آل سیدنا محمد فی کل لمحۃ و نفس بعدد کل معلوم لک''۔

(۵) ایک پرچہ پر یہ آیت لکھو اور موم جامہ کرکے زچہ کی ناف پر باندھ دو انشاء اللہ فوراً بچہ پیدا ہوگا۔

والقت مافیہا و تخلت o و اذنت لربہا و حقت (غذاء الارواح، ص:۲۲۸۔۲۳۰)

فرزندِ نرینہ کیلئے:۔

(۱) سورۂ یوسف مکمل اور صاف صاف لکھ کر حاملہ کے سیدھے بازو پر باندھ دیں۔ بحکم خدا خوبصورت، نیک بخت اور صالح فرزند پیدا ہوگا۔ واضح رہے کہ تین ماہ کے حمل کے بعد عمل مفید نہیں ہوتا۔ استقرار حمل کے فوراً بعد یہ عمل مؤثر ہوتا ہے۔ (۲) ہرن کی جھلی پر گلاب اور زعفران سے مندرجہ ذیل آیتیں لکھیں اور سیدھے ہاتھ میں باندھ دیں۔

''اللّٰہ یعلم ما تحمل کل انثیٰ و ما تغیض الارحام و ما تزداد o وکل شیٔ عندہ' بمقدار o عالم الغیب والشہادۃ الکبیر المتعال o ...یا زکریا انا نبشرک بغلام اسمہ یحییٰ لم نجعل لہ من قبل سمیا''

(غذاء الارواح، ص:۲۳۰)

دردِ جسم:۔

درد کی جگہ انگلی رکھ کر تین مرتبہ **بسم اللّٰہ** اور سات مرتبہ ذیل کی دعا پڑھیے۔ (مسلم وغیرہ)

اعوذ باللہ و قدرتہ من شرما اجد احاذر:(غذاء الارواح، ص:۲۳۰)

سرخ بادہ ورم کیلئے چھری کا عمل:۔

مندرجہ ذیل دعا کو سات مرتبہ پڑھو اور چھری سے اشارہ کرتے جاؤ گویا کاٹ رہے ہو۔

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم۔ اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد وبارک وسلم۔ بسم اللّٰہ العظیم الکریم الرحمن الرحیم رب العرش العظیم بعزۃ اللّٰہ وقدرتہ وسلطانہ ایتھا الجمرۃ جاءتک جنود من السماء وقال سلیمان ایتھا الریح اجیبی داعی اللّٰہ و من لم یجب داعی اللّٰہ فمالہ من ملجاء و مالہ من ظھیر بسم اللّٰہ و بالثناء الطیب علی اللّٰہ یکفیک اللّٰہ یشفیک من کل داء یؤذیک و من کل اٰفۃ تعتریک لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللّٰہ علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین وسلم تسلیما کثیرا کثیرا برحمتک یا ارحم الراحمین ۔(غذاء الارواح، ص:۲۳۱)

پیپل کے پتوں پر لکھنے کا خاص عمل:۔

"بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم یا نارکونی بردا وسلا ما علی ابراہیم وارادوا بہ کیدا فجعلنھم الاخسرین و بالحق انزلناہ وبالحق نزل وصلی اللّٰہ علی خیرخلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین"۔(غذاءالارواح،ص:۲۳۲)

موذی جانوروں سے حفاظت کا عمل:۔

(۱)سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کردو (۲)پانی میں نمک ملاؤ اور اس پر سورۃ کافرون،سورۃ الناس پڑھ کر مقام ماؤف پرخوب مل دو۔

(۳) **بسم اللّٰہ شجۃ قرنیۃ ملحۃ بحر قفطا**۔میں اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں (طبرانی)۔(۴)تھوڑا سا روغن لے کر مقام ماؤف پر ملتے ہوئے مندرجہ ذیل آیتیں پڑھو اور دم کردو یہ عمل آدھا نہ ہوگا کہ اس سے پہلے پہلے سانپ کے سیاہ ،سرخ اور سفید دانت برآمد ہوجائیں گے ۔(۱) آیت الکرسی ۳بار۔ **اوکالذی** الخ ۳بار۔**ولوان قرانا سیرت الخ** ۳بار۔**ویسلونک عن الجبال الخ** ۳بار۔ **وجعلنا من بین ایدھم سدا و من خلفھم سدا** ۳بار۔**انہ من سلیمان وانہ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم** ۳بار ۔**قل ھو اللّٰہ**،**فلق** اور **الناس** ۳،۳بار۔**والضحی** اور **الم نشرح** ۳بار ۔(غذاءالارواح،ص:۲۳۳)

سگ دیوانہ کا علاج:۔

مندرجہ ذیل آیت کوروزانہ چالیس دن تک روٹی پرلکھ کر کھلاؤ انشاءاللہ آرام ہوگا۔**انھم یکیدون کیدا واکید کیدا فمھل الکافرین امھلھم رویدا**۔بیشک وہ بڑا مکر کرتے ہیں اور میں بڑی زبردست تدبیر کرتا ہوں پھر آپ کافروں کو چھوڑ دیں اور ان کو ڈھیل دے دیں۔(غذاء الارواح،ص:۲۳۳)

جن، بھوت، پری، چھلاوہ سے حفاظت کیلئے:۔

پانی پر مندرجہ ذیل آیتیں پڑھ کر دم کرو اور آسیب زدہ کے منہ پر چھینٹے مارو اور گھر کے اندر چھڑک دو۔ آسیب کا اثر جاتا رہے گا اور بیمار خود ہوش میں آجائے گا۔ سورہ فاتحہ، آیت الکرسی اور(**قل اوحی سورۃ جن ۲۹ پارہ**) کی پہلی پانچ آیتیں۔

(۲) آسیب زدہ پر یہ دعا پڑھ کر دم کرو۔ انشاء اللہ مریض ہوش میں آجائے گا اور پھر کبھی اثر نہ ہوگا۔ (خواص القرآن)

بسم اللہ الرحمن الرحیم، طہ، کھیعص، یٰسین و القران الحکیم، حمسعق، ق، ن و القلم و ما یسطرون۔

(۲) یہ آیت پڑھ کر دم کرو: **قل اللہ اذن لکم ام علی اللہ تفترون**۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما دیجئے: کیا اللہ پاک نے تمہیں اجازت دی ہے یا اس پر تم افتراء کر رہے ہو۔ (۳) دائیں کان میں اذان دو اور بائیں کان میں اقامت کہو۔ انشاء اللہ آرام ہوگا۔ (۴) سیدھے کان میں سات بار اذان پڑھو، سورہ فاتحہ، سورہ فلق، سورہ ناس، آیت الکرسی، والسماء والطارق، آخر سورہ حشر اور والصافات مکمل پڑھیئے جن آگ میں جل جائے گا۔ (۵) **ولقد فتنا سلیمان والقینا علی کرسیہ جسد ثم اناب**۔ بلا شبہ ہم نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو آزمایا اور ہم نے ان کے تخت پر ایک جسم ڈال دیا پھر انہوں نے توبہ کی۔

(۶) کان میں سورہ مومنون کی آیات پڑھیئے **افحسبتم انما خلقنکم** سے آخر سورۃ تک۔ (۷) اگر رات کو گھر میں پتھر آئیں تو مندرجہ ذیل آیات پچیس پچیس بار پڑھ کر لوہے کی کیل پر دم کرو پھر اسی طرح مزید تین کیلوں پر علیحدہ علیحدہ پڑھ کر دم کرو اور ان چاروں کیلوں کو مکان کے چاروں کونوں میں گاڑ دو۔ **انھم یکیدون کیدا واکید کیدا فمھل الکافرین امھلھم رویدا**۔ (۸) اس آیت کو لکھ کر سیدھے بازو پر باندھ دو انشاء اللہ جن بھاگ جائے

گا۔**لوانزلنا هذا القران** سے آخر تک (**قل اوحی الی انه استمع** سے **شططا**) تک۔(سورۃ جن کی آیات)

سحر، جادو کا قرآنی علاج:۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک یہودی ''لبید بن اعصم'' نے جادو کیا تھا۔ بات یہ تھی کہ ایک دھاگے پر گیارہ گرہیں لگی ہوئی تھیں۔اسی وجہ سے فلق اور الناس دو سورتیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کی گئیں۔ان دنوں سورتوں میں بھی گیارہ آیتیں ہیں ہر آیت پر ایک گرہ کھل گئی۔(بخاری)۔ (۲) چینی کے پاک برتن میں مندرجہ ذیل آیت لکھ کر روغن زرد (گھی) سے حل کر کے اسے چٹاؤ جس پر جادو کیا گیا ہے۔ سات روز یہ عمل جاری رکھو۔ چاٹنے والا پاکی کی حالت میں ہونا پاک نہ ہو۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر جادو کا اثر مٹ جائے گا۔**و من يخرج من بيته مهاجرا الى الله و رسوله ثم يدركه الموت فقد وقع اجره على الله**۔ جو آدمی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاطر اپنے گھر سے ہجرت کر کے نکلے اور راستے میں اسے موت آجائے اس کا ثواب اللہ پر قائم رہا۔

(۳) مندرجہ ذیل دعا ہر طرح کے جادو اور نہ جانے والے ہر مرض کیلئے اکسیر ہے۔ چینی کے سفید برتن پر گلاب و زعفران سے لکھ کر زمزم کے پانی سے حل کر کے چالیس دن تک پلاؤ۔ اگر آب زم زم میسر نہ ہو تو معمولی پانی ہی کافی ہے۔**یا حی حین لا حی فی دیمومة ملكه و بقائه یا حی بسم الرحمن الرحيم الحمد لله** (سورۃ فاتحہ پوری لکھیں)۔اے زندہ معبود جس کی دوامی بادشاہت میں کوئی زندہ نہیں اے زندہ مالک میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

بخار سے خلاصی کا عمل:۔

بخار والا کثرت سے بسم اللہ الکبیر پڑھتا رہے (ابن ابی شیبہ، حاکم) یہ بھی پڑھتا رہے ۔(۲)**نعوذ باللہ العظیم من شر کل عرق نعار و شر حر النار** ۔میں ہر پھڑ کنے والی رگ سے اور آگ کی گرمی کی برائی سے عظمت والے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں ۔ (۳) بعض دفعہ بخاروں میں نہانا مفید ہوتا ہے کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ بخار آگ کی بھاپ ہے جو پانی سے سرد ہو جاتی ہے ۔(۴) بخار والے مریض کے سیدھے بازو پر مندرجہ ذیل دعا لکھ کر باندھ دیں انشاء اللہ بہت جلد صحت ہو جائے گی ۔**بسم اللہ الرحمن الرحیم براۃ من اللہ العزیز الحکیم الی ام ملدم التی تاکل اللحم و تشرب الدم و تھشم العظیم ام ملدم ان کنت مومنۃ باللہ والیوم الاخر فبعزۃ اللہ و قدرتہ وان کنت یھودیۃ فبرحمۃ اللہ و کرمہ وان کنت نصرانیۃ فبفضل اللہ و احسانہ ان لا اکلت الفلان بن فلانۃ لحما ولا شربت لہ دما ولا ھشمت لہ عظما و تحولی عنہ الی من اتخذ مع اللہ الھا اخر لا الا اللہ العزیز الحکیم و الا فانت بریئۃ من اللہ واللہ بری منک و حسبنا اللہ و نعم الوکیل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العظیم**۔(شرجی ۔قول جمیل)

(۵) بعد نماز عصر بخار والے مریض پر تین بار سورہ مجادلہ پڑھیں ۔**ذلک تخفیف من ربکم و رحمۃ ..یرید اللہ ان یخفف عنکم و خلق الانسان ضعیفا.. قلنا یانار کونی بردا وسلاما علی ابراھیم.. ربنا اکشف عنا العذاب انا مومنون.. وان یمسسک اللہ** سے **غفور رحیم** تک ۔ یہ تخفیف اور رحمت ہے تمہارے آقا کی طرف سے اب اللہ تم سے تخفیف کردیگا اور انسان کمزور بنایا گیا ہے ۔ہم نے کہا اے

آگ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جاوے ہمارے آقا ہم سے عذاب ہٹا دے۔شروع میں بسم اللہ اور درود شریف پڑھیں اور آخر میں بھی درود شریف پڑھیں۔(غذاءالارواح،ص:۲۳۷)

جاڑ بخار، تپ ولرزہ کا علاج:۔

مندرجہ ذیل دعا کو پیپل کے تین پتوں پر لکھ کر تھوڑے وقفے کے بعد مریض کو تینوں پتے چٹا دو، انشاء اللہ باری رک جائے گی۔**بسم اللہ الرحمن الرحیم یا نار کونی بردا وسلا ما علی ابراہیم وارادوا بہ کیدا فجعلنھم الاخسرین.. وبالحق انزلناہ وبالحق نزل ..وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ واصحٰبہ اجمعین۔**

(غذاءالارواح،ص:۲۳۹)

نوبتی بخار، ملیریا کا روحانی علاج:۔

اس کیلئے بھی مذکورہ بالا گزشتہ صفحہ دعا بہت مفید ہے (ا) تین روز تک باری سے پہلے مندرجہ ذیل عمل کرو۔سیدھے ہاتھ کی خنصر سے لکھنا شروع کرو اور الٹے ہاتھ کی خنصر پر ختم کر دو۔ہر انگلی پر ایک حرف لکھو۔**ک،ہ،ی،ع،ص،ح،م،ع،س ق۔**

عرق النساء کا درد:۔

درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر سورہ فاتحہ پڑھو اور سات بار یہ دعا پڑھ کر دم کر دو۔"**اللھم اذھب عنی سوء ما اجد**" اے اللہ میرا مرض کھو دے۔

چیچک، موتی جھارا، معیادی بخار کیلئے دم:۔

صبح وشام سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرو۔انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔

سینگیاں، جونک وغیرہ:۔

آیت الکرسی پڑھ کر دم کرو۔انشاء اللہ فائدہ ہوگا (ابن سنی نزل)

عوارض نفسانی (خواب میں ڈرنا):۔

اگر کوئی آدمی خواب میں ڈر جائے اور ڈر سے اس کی آنکھ کھل جائے تو اسے اپنے بائیں جانب تھتکار کر کروٹ بدل لینی چاہیئے اور تین مرتبہ **اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم** پڑھنی چاہیئے۔ مندرجہ ذیل دعاؤں سے جو دعا چاہو پڑھ لو۔ (احمد، ترمذی، ابن ماجہ) ابوداؤد ترمذی۔ اگر تم میں سے کوئی خواب میں ڈر جائے تو اسے یہ دعا پڑھ لینی چاہیئے۔ شیطان اسے نقصان نہ پہنچائے گا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما اس دعا کو اپنے بالغ بچوں کو سکھا دیا کرتے تھے اور نابالغ بچوں کے گلوں میں لکھ کر لٹکا دیا کرتے تھے۔ **اعوذ بکلمات اللّٰہ التامات من غضبہ وعقابہ وشرعبادہ ومن ھمزات الشیاطین وان یحضرون۔** مسند احمد ابویعلیٰ نزل: جس رات شیطانوں نے مجھ کو آگ کے شعلوں سے جلانا چاہا تھا اسی رات حضرت جبرئیل علیہ السلام نے مجھے یہ دعا سکھائی تھی۔ چنانچہ یہ دعا پڑھتے ہی ان کے آگ کے شعلے بجھ گئے۔ **اعوذ بکلمات اللّٰہ التامات التی لا یجاوزھن برولا فاجر من شر ما ینزل من السما وما یعرج فیھا ومن شرفتن اللیل والنھار ومن شرطوارق اللیل والنھار الا طارقا یطرق بخیر یارحمن۔**

(غذاءالارواح، ص: ۲۴۰)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھنے کیلئے:۔

(وظیفہ نمبر ۱)۔ جمعہ کی شب کو ایک ہزار مرتبہ عشاء کے بعد سورہ کوثر پڑھ کر سوجائیں اول آخر مندرجہ ذیل درود شریف پڑھیں۔ **اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی ال سیدنا محمد بعدد معلوم** تک۔ اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی اولاد پر اپنے علم کے برابر درود بھیج۔ (خزینۃ

الاسرار)

(وظیفہ نمبر ۲)۔جمعہ کی نصف شب میں سورہ قریش ہزار بار باوضو پڑھ کر سوجایئے انشاء اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار مبارک سے مشرف ہوں گے ۔(وظیفہ نمبر ۳)۔کسی پرچہ پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد نماز جمعہ ۳۵ بار لکھیں اور روزانہ طلوع آفتاب کے وقت درود شریف پڑھتے ہوئے اس پرچہ کو دیکھتے رہیں کثرت سے دیدار نصیب ہوگا۔(وظیفہ نمبر ۴)۔دو رکعت نماز پڑھیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو بار سورہ قل پڑھیں پھر تین بار حسب ذیل دعا پڑھیں ۔**یا محسن یا مجمل یا منعم یا متفضل ارنی وجہ نبیک صلی اللہ علیہ وسلم** اے محسن اے انعام واکرام کرنے والے مجھے اپنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رخ انور خواب میں دکھا۔(غذاء الارواح،ص:۲۷۷)

اسلحہ کا کند ہوجانا،ہتھیاروں کا اثر نہ کرنا:۔

(۱) سورہ ہود صاف اور خوشخط لکھ کر اپنے پاس رکھو ہتھیار اثر نہ کریں گے اور دشمن پر رعب طاری ہوگا۔(۲) حم لاینصرون اے مددگار اللہ دشمن کی مدد نہ کی جائے۔(۳) **لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم** قوت بلند و برتر اللہ ہی کی طرف سے ہے (ابن ابی الدنیا)(۴) **سیھزم الجمع ویو لون الدبر** لشکر شکست کھا جانے والے اور پیٹھ دکھانے والے ہیں۔ایک مٹھی بھر مٹی لے کر آیات مذکورہ بالا پڑھ کر اس پر دم کر کے دشمن کی طرف پھینکو انشاء اللہ دشمن بال بھی بیکا نہ کر سکے گا۔(غذاء الارواح،ص:۲۷۷)

چشم زخم،نظر بد،نظر لگنا،نظر ہونا:۔

(۱) سہیل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو نظر لگ گئی تھی ۔حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا جن کی نظر لگی تھی وہ اپنا منہ،ہاتھ پاؤں اور شرمگاہ دھولیں،پھر وہ پانی اس پر ڈالا گیا جس کو نظر لگ گئی تھی وہ فوراً اچھا ہوگیا۔(مؤطا)(۲) **لخلق السموات والا**

رض اکبر من خلق الناس ولکن اکثر الناس لا یعلمون ،فارجع البصر سے **حسیر** تک ۔(۳) **اللھم اذھب حرھا وبردھا ومرضھا اعیذک بکلمات اللہ التامات من شرکل شیطان وھامۃ ومن کل عین لامۃ** (بخاری نسائی) (ابن ماجہ)

جانوروں کونظرلگنا:۔

جانور کی ناک کے داہنے نتھنے میں مندرجہ ذیل دعا ۴ باراور بائیں نتھنے میں تین بار پڑھ کر دم کرو۔"**اذھب الباس رب الناس واشف انت الشافی لا یکشف الضرالا انت**"۔(غذاءالارواح،ص:۲۷۹)

کھوئی ہوئی چیز کوتلاش کرنا:۔

(۱)اس مقصد کے واسطے یا حفیظ ۱۱۹بار پڑھ کر ۱۱۹بار ہی مندرجہ ذیل آیت پڑھیں انشاءاللہ کھوئی ہوئی چیز مل جائے گی اور محفوظ رہے گی۔ یہ شرجی رحمہ اللہ کا مجرب عمل ہے"**یا بینی انھا** سے **خبیر**" تک (سورہ لقمان پ۲۱)۔(۲)سورہ والضحیٰ ۳بار پڑھ کر پھر ۳بار مندرجہ ذیل دعا پڑھیں ۔**اللھم یا جامع الناس لیوم لا ریب فیہ اجمع علی ضالتی انک لا تخلف المیعاد**۔اے اللہ! اے قیامت کے روز لوگوں کواکٹھا کرنے والے میری کھوئی ہوئی چیز مجھے ملادے بیشک تووعدہ خلافی نہیں کرتا۔

نامعلوم آدمی، بھاگا ہواغلام یاجانور:۔

(۱)فجر کی سنتوں اورفرض کے درمیان سورہ فاتحہ ۴۱بار پڑھیں ۔(۲)مندرجہ ذیل آیتیں کسی کاغذ پرلکھ کرکسی چیز میں لپیٹ کراندھیری کوٹھری میں دوپتھروں کے درمیان رکھدو۔سورہ فاتحہ، آیت الکرسی اور یہ دعا:**اللھم انی اسئلک بان لک السموات والارض ومن فیھن واجعل اللھم السماءوالارض وما فیھما علی عبدک فلان بن فلانۃ** (یہاں نام لو)**اضیق من خلقہ حتی یرجع الی**

مولاہ برحمتک یا ارحم الراحمین۔

اوکظلمات سے **من نور** تک (نور پ ۱۸) **و من ورائھم** سے **یبعثون** تک (مومنون پ ۱۸ ع) **و ضرب** سے **خلقہ** تک (یس پ ۲۳ ع) **واللہ** سے آخر سورۃ تک (بروج پ ۳۰) لکھ کر یہ دعا لکھو۔ **اللھم انی اسئلک بحق ھذا الایات ان تصلی علی نبیک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم و ان ترد العبد الی مولاہ برحمتک یا ارحم الرحمین۔** اے اللہ! میں تجھے ان آیتوں کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج اور غلام کو اس کے مالک کی طرف واپس کرادے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے مجھے پر رحم کر۔

(۳)۔ مندرجہ ذیل درود شریف لکھ کر کسی درخت وغیرہ پر لٹکا دو۔ **بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم صل علی محمد و علی ال محمد و بارک و سلم الف الف مرۃ و الف الف ذرۃ۔** میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان شفیق ہے۔ مولا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی اولاد پر ہزار در ہزار بار اور لاکھ در لاکھ بار درود بھیج اور انہیں برکت عطا فرما۔ (۴) **ھل اتی** سے **بصیرا** تک مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر اپنے پاس رکھو۔ بھاگا ہوا آدمی یا جس کے واسطے عمل کیا گیا ہے وہ انشاء اللہ فوراً حاضر ہوگا۔ (دہر آیت ۱،۲) (غذاء الارواح، ص: ۲۸۰)

عیش و آرام:۔

اس غرض کے واسطے سورہ قدر، کافرون اور اخلاص کو گیارہ گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے نئے کپڑے پر چھڑک لو جب تک کپڑے کا ایک تار بھی باقی رہے گا انشاء اللہ عیش و آرام میں رہے گا اور اگر خالی سورہ قدر کو ۳۶ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے چھڑکو گے تو جب تک وہ کپڑا باقی رہے گا اللہ پاک ایسی جگہ سے روزی دیگا جہاں سے

گمان بھی نہ ہوگا۔(غذاء الارواح،ص:۲۸۱)

سرکش اور شریر جانور کی شرارت سے بچاؤ:۔

جانور کے کان میں مندرجہ ذیل آیت پڑھ دو۔اس کی شرارت انشاء اللہ دور ہوجائے گی۔**افغیر دین اللہ** سے **یرجعون** تک (آل عمران پ ۳)

کنویں میں پانی کی کمی اور باغ وزراعت کی سرسبزی:۔

(۱) جس کنویں یا نہر سے باغ وزراعت کو پانی دیا جاتا ہو اس میں جمعہ کی شب کو یا دن میں ''**و ھو الذی انزل من السماء** سے **یو منون** تک لکھ کر ڈالدو باذن اللہ پانی کی کثرت ہوگی۔(سورہ انعام ع پ ۷)۔(۲)**الم ترکیف ضرب اللہ** سے **یتذکرون** تک بارش کے پانی پر ۲۱ بار پڑھ کر دم کرو اور تمام درختوں کی جڑوں میں چھڑک دو خوب برکت ہوگی۔اور تمام آفات سے درخت محفوظ رہیں گے۔(سورہ ابراہیم پ ۱۳)۔(۳)**او کالذی مر علی قریۃ** سے **قدیر** تک ہرن کی جھلی پر لکھ کر کسی پاک کپڑے میں لپیٹ لو اور گھر کے یا دوکان، یا زمین یا باغ کے در پر دفن کردو نیز کسی پاک برتن میں لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر بار آور درختوں کی جڑوں میں ڈال دو۔انشاء اللہ خوب برکت ہوگی۔(سورہ بقرہ ع پ ۳)۔(۴) سورہ فاتحہ لکھو مگر **مالک یوم الدین** کو سات بار لکھو اور پانی پر دم کر کے درختوں کی جڑوں میں ڈال دو۔انشاء اللہ خوب بار آور اور سرسبز وشاداب ہوں گے۔

(سورہ توبہ ۱۶ع پ ۱۱ کنز الابرار)

عمر درازی کی دعا:۔

اس غرض کے واسطے آیت **لقد جاء کم** سے آخر سورۃ تک روزانہ ایک بار پڑھ لیا کرو۔صبح وشام تین تین بار حسب ذیل دعا پڑھا کریں۔(۲)**سبحان اللہ ملاء المیزان و مبلغ العلم و منتھی الرضوان وزنۃ العرش**

۔میں اللہ کی اس کے علم کے مطابق ترازو بھر کر انتہائی رضا مندی کے موافق اور عرش کے وزن کے برابر پا کی بیان کرتا ہوں۔(غذاء الارواح،ص:۲۸۲)

غلبہ عشق ومحبت سے بچنے کیلئے:۔

اس غلبہ سے بچنے کے واسطے اسماء حسنیٰ میں سے ہر وہ نام جس میں (ی) ہو کسی پاک برتن میں لکھ کر سات دن تک گھول کر پلانا مفید ہے۔

بری چیز کی یا برے غم کی دعا:۔

الحمدللہ علی کل حال۔ ہر حال میں اللہ ہی تعریفیں ہیں۔

بری بات کو مٹاتے ہوئے کیا پڑھا جائے:۔ **جاء الحق** سے **زھوقا** تک(بنی اسرائیل پ ۱۵)**جاء الحق و ما یبدی الباطل و ما یعید**"

صلح وآشتی کیلئے حلوے پر لکھ کر کھانے کا عمل:۔

(۱) آیت "**ونزعنا مافی صدورھم الخ**'(حجر ع ۳ پ ۱۴) خالی قلم سے حلوے پر لکھو اور فریقین کو کھلا دو۔(۲) مذکورہ بالا ترکیب سے سورہ فاتحہ لکھ کر فریقین کو کھلا دو انشاء اللہ صلح ہو جائے گی۔(۳) مندرجہ آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔**وان خفتم** سے **خبیرا** تک(سورہ نسا،پ ۵)**یصلح لکم** سے **عظیما** تک(سورہ احزاب پ ۲۲)**وان امراۃ** سے **والصلح خیر** تک(نساء پ ۵ ع ۱۹)**عسی اللہ ان یجعل** سے **مودۃ** تک (**ممتحنہ** پ ۲۸)۔

زمین کی پیمائش میں کمی کی آرزو کروانا:۔

(۱) اگر تم کو کسی ظالم کے ظلم کا اندیشہ ہو اور یہ چاہتے ہوئے کہ زمین پیمائش کے وقت کم ہو جائے تو کاغذ کے چار پرچوں پر مندرجہ ذیل چار آیتیں الگ الگ لکھو اور

موم جامہ کر کے کھیت کے چاروں کونوں میں گاڑ دو: (۱) **اولم یروا** سے **من اطرافھا** تک (رعد ع ۵ پ ۱۳)۔ (۲) **یوم نطوی السماء** سے **کتب** تک (انبیاء ع ۷ پ ۱۷)۔ (۳) **الم تر** سے **ساکنا** تک (فرقان ع ۴ پ ۱۹)۔ (۴) **و ماقدروا اللّٰہ الخ** (سورہ انعام ع ۱۱ پ ۷)۔ (۶) پانچ پتھر لو اور ہر پتھر پر سورہ فاتحہ ۷ بار سورہ اخلاص ۳ بار۔ سورہ فلق ا بار۔ سورہ الناس ا بار۔ سورہ یٰسین ا بار۔ سورہ ملک ا بار۔ آیۃ الکرسی ا بار اور درود شریف ۱۰ بار پڑھ کر دم کرو اور چاروں کونوں میں اور ایک بیچ میں گاڑ دو زمین انشاء اللہ ہر آفت سے محفوظ رہے گی۔ (غذاء الارواح، ص: ۲۸۹)

کھیت کی حفاظت کیلئے آبخورے کا عمل:۔

مندرجہ ذیل دعا کو کاغذ پر لکھ کر کورے آبخورے میں بند کر کے کھیت کے بیچ میں یا باغ کے درمیان گاڑ دو۔ بفضلہٖ ہر طرح کی حفاظت رہے گی اور جانور وغیرہ بھی گھسنے نہ پائیں گے۔ **بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم یا رزاق العباد ویا خالق الخلاق ویا فاطر السموات ویا منبت الزرع والنبات فی الارض ویا مجیب الدعوات ارفع من ھذا الزرع شر الھوام والوحوش و شر الفارۃ والخنازیر المفسدۃ وارزقنا رزقاً حسنا وصلی اللّٰہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین**۔ (الداء) ایک کاغذ پر ایک سو ایک بار **بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم** لکھو اور موم جامہ کر کے کھیت کے درمیان دفن کر دو۔

(غذاء الارواح، ص: ۲۹۰)

دشمن سے حفاظت کیلئے انگوٹھی کا عمل:۔

(۱) سورہ یٰسین پڑھتے ہوئے گھر سے باہر نکلو انشاء اللہ دشمن کچھ نہ بگاڑ سکے گا

۔(۲) آیت مندرجہ ذیل لکھ کر انگوٹھی کے نگینے کے نیچے رکھوالو اور وضو کر کے پہن کر نکلو دشمن بال بھی بیکا نہ کر سکے گا۔ **الذین قال لهم الناس** سے **الوكيل** تک (پ ۴)

انشراح صدر، حق کے لئے سینہ کھلنا:۔

کسی مشرک نے ایک مسلمان سے تمنا کی تھی کہ کوئی ایسا عمل بتاؤ جس سے میں مسلمان ہو جاؤں اور میرے دل کے روگ ڈھل جائیں۔ مسلمان نے یہ عمل بتایا کہ سورۃ الم نشرح لکھ کر گھول کر پیا کرو۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا اور وہ مسلمان ہو گیا۔

لڑکیوں کے رشتے کیلئے عمل:۔

اس غرض کے واسطے **قل ان الفضل** ...... الخ لکھ کر موم جامہ کر کے سیدھے بازو پر باندھ لو جس لڑکی کا پیام نہ آتا ہو گا۔ آنے لگے گا۔ (سورہ آل عمران)

(غذاءالارواح، ص:۲۹۱)

پانی کی زیادتی:۔

کسی کورے آبخورے پر آیت **ثم قست قلوبكم** ا....... لخ لکھو اور کسی کنویں میں یا نہر میں ڈال دو اگر دودھ کی کمی ہو تو چینی کی طشتری پر لکھ کر پھر پانی سے حل کر کے پلا دو اللہ کے حکم سے دودھ زیادہ ہو جائے گا۔ (بقرہ)

(غذاءالارواح، ص:۲۹۱)

ڈائن، جادوگر عورت سے حفاظت:۔

چھری سے دائرہ بناؤ اور مندرجہ ذیل آیات پڑھو پھر چھری کو یہ کہتے ہوئے گاڑ دو **رکزنها فی قلب عائنة** (میں نے یہ چھری ڈائن کے دل میں گاڑ دی) پھر اسے کسی برتن سے ڈھک دو: **وقل جاء الحق** سے **زهوقا** تک (بنی اسرائیل پ ۱۵) **ليحق الله** سے **مجرمون** تک (اعراف پ ۸) **يريد الله ان يحق** سے **كفرين** تک (انفال) **ويحق الله** سے **مجرمون** تک (یونس ۸۲) **ويمح**

WWW.UBQARI.ORG

اللّٰہ الباطل سے صدور تک پڑھ کر یہ دعا پڑھو (شوریٰ ۲۴)۔ اعوذ بکلمات اللّٰہ التامۃ من شر کل شیطان وھامۃ وعین لامۃ یا حفیظ یا رقیب یا وکیل فسیکفیکھم اللّٰہ وھو السمیع العلیم۔ (غذاء الارواح، ص:۲۹۱)

سو بار اللہ پاک کی زیارت:۔

حضرت امام احمد رحمہ اللہ نے جب سویں بار حق تعالیٰ شانہ کو خواب میں دیکھا تو فرمانے لگے مولا قیامت کے روز کس عمل سے نجات ملے گی۔ ارشاد ہوا صبح وشام یہ دعا پڑھتا رہے ۔سبحان ابدی الابد سبحان الواحد الاحد سبحان الفرد الصمد سبحان من رفع السماء بغیر عمد سبحان من بسط الارض علی ماء جمد سبحان لم یتخذ صاحبۃ ولا ولد سبحان لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد۔

دل کی زندگی:۔

حضرت امام احمد رحمہ اللہ نے فرمایا جو آدمی صبح کی سنت اور فرض کے درمیان یہ دعا ۴۰ بار پڑھے گا جس دن دل مردہ ہونگے اس دن اس کا دل اللہ پاک کے حکم سے زندہ رہے گا۔ یا حی یا قیوم یا بدیع السموات والارض یا ذا الجلال والاکرام یا لا الہ الا انت الٰہی اسلک ان تحی قلبی بنور معرفتک یا ارحم الرحمین ۔(غذاء الارواح، ص:۲۹۱)

ایمان کی سلامتی:۔

اس کام کے واسطے مغرب کی سنتوں کے بعد بات کرنے سے پہلے پہلے دو رکعت نماز پڑھو۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ۶ بار، سورہ فلق ایک بار اور سورہ الناس ایک بار پڑھیں اور سلام پھیر دیں انشاءاللہ قیامت کے دن ایمان کے ساتھ اٹھو گے (ابن عمر رضی اللہ عنہما) بعض روایتوں میں سورہ قدر ایک بار اور سلام پھیر کر سبحان اللہ ۲۵ بار پھر

اس دعا کا پڑھنا مذکور ہے۔ **اللھم انت اعلم ما اردت بھا تین الرکعتین اللھم اجعلھما ذخرا یوم لقائک اللھم احفظ بھما دینی فی حیاتی وعند مماتی و بعد وفاتی۔**

تجارت سوداگری میں برکت:۔

(۱) جس کا کاروبار ٹھپ پڑا ہو وہ اپنی دوکان میں سورہ شعراء لکھ کر لٹکا دے انشاءاللہ خوب بکری ہوگی۔ (۲) عشاء کی نماز کے بعد قرآن شریف کی ۱۳۳ آیتیں پڑھو اگر فرصت نہ ہو تو آیت الکرسی ۱۰ بار اور یا حفیظ ۲۰۰۰ بار پڑھو۔

آبرو کی سلامتی:۔

یا عزیز ۴۱ بار پڑھ کر گھر سے باہر نکلو۔ (غذاءالارواح، ص: ۲۹۴)

گناہوں سے بیزاری:۔

صبح وشام **لا حول و لا قوۃ الا باللہ، لا الہ الا اللہ** اور معوذتین پڑھے۔

(غذاءالارواح، ص: ۲۹۴)

گناہوں کی معافی:۔

نماز کے بعد استغفار، کلمہ طیب، اور آیت الکرسی کثرت سے پڑھو۔

خادم کو دعا دینا:۔

اللھم فقھہ فی الدین اے اللہ اسے دین کی سمجھ عطا فرما۔

مرغ کی بانگ سن کر:۔

اللھم انی اسئلک من فضلک اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں (ترمذی)۔

گدھے اور کتے وغیرہ کی آواز سن کر:۔

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم میں شیطان راندے ہوئے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔(بخاری۔ مسلم)

پھسل جانے کی مسنون دعا:۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لیں۔

سواری پر جم نہ سکنا:۔

اللھم ثبتہ واجعلہ ھادیا مھدیا اے اللہ! اسے ثابت قدم رکھ اور اسے راہ دکھانے والا اور راہ پایا ہوا بنا۔(بخاری مسلم)

جانور وغیرہ خریدتے وقت:۔

اللھم انی اسئلک خیرہ و خیر ما جبل علیہ واعوذ بک شرہ وشر ما جبل علیہ اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کے کاموں کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کی برائی سے اور اس کے کاموں کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔(ابوداؤد)

ہر پریشانی میں آزمائے مجرب وظائف

الجھنوں کے خاتمہ کیلئے:۔

وظیفہ نمبر ا۔ یہ وظیفہ قرآن و حدیث دونوں سے ثابت ہے۔ اگر آپ کو پریشانیوں اور الجھنوں نے گھیر رکھا ہے تو اس مبارک دعا کو نہ بھولئے اس کے پڑھنے والے کو کبھی کوئی برائی نہ پہنچے گی۔ سرعت تاثیر میں کبریت احمر اور تریاق مجرب ہے پورے بھروسہ کے ساتھ روزانہ سکون کے وقت خصوصاً رات کے پچھلے حصہ میں یہ وظیفہ جس قدر پڑھا جائے پڑھئے کوئی تعداد مقرر نہیں ایک چلہ پورا کر لیجئے۔ اول و آخر تین یا پانچ یا سات بار درود شریف ضرور پڑھئے۔ وظیفہ متبرکہ یہ ہے۔ **حسبنا اللہ ونعم الوکیل** (بخاری)

WWW.UBQARI.ORG

وظیفہ نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل وظیفہ بھی یہی کام کرتا ہے۔ **لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم رب السموٰت السبع و رب العرش العظیم الحمد اللہ رب العلمین اللھم انی اعوذبک من شرعبادک حسبنا اللہ ونعم الوکیل (بخاری)**

وظیفہ نمبر ۳۔ حسب ذیل دعا بھی اسی غرض سے پڑھی جاتی ہے۔ **لا الہ الا اللہ العظیم الحلیم لا الہ الا اللہ رب العرش العظیم لا الہ الا اللہ رب السموت و رب الارض و رب العرش الکریم (بخاری ومسلم)**

ہر پریشانی سے نجات کیلئے:۔

وظیفہ نمبر ۴۔ حاکم کی صحیح سند والی حدیث میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کبھی کسی وجہ سے مجھے پریشانی ہوئی فوراً ہی جبرئیل علیہ السلام نے انسانی شکل میں آکر مجھے یہ دعا بتائی گویا روح الامین نے الامین کو پریشانیوں کی یہ دعا سکھائی۔ **توکلت علی الحی الذی لا یموت الحمد اللہ الذی لم یتخذ ولدا و لم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیرا اللھم رحمتک ارجو فلا تکلنی الی نفسی طرفۃ عین واصلح لی شانی کلہ لا الہ الا انت۔ (ابن حبان)**

وظیفہ نمبر ۵: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ مبارک دعا حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو اور اپنے گھر والوں کو سکھائی تھی۔ طبرانی میں تین بار پڑھنا آیا ہے۔ مداومت کیجئے تمام پریشانیوں کیلئے مجرب نسخہ تریاق ہے۔ **اللہ اللہ ربی لا اشرک بہ شیئا (ترمذی نسائی)**

اسم اعظم کے متلاشیوں کیلئے:۔

WWW.UBQARI.ORG

وظیفہ نمبر ۶ ۔ جنگ بدر میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میدان جنگ میں عریشے کے اندر سجدے میں رو رو کر یہ دعا پڑھ رہے تھے۔ آخر کار فتح ہوئی۔ اگر آپ کو بھی اسم اعظم کی تلاش ہو تو یہ مبارک دعا یاد رکھیں اثر میں بڑی سریع التاثیر ہے۔ **یا حی یا قیوم برحمتک استغیث** (ترمذی نسائی) (غذاءالارواح ص: ۲۹۸)

تریاق مجرب:۔

وظیفہ نمبر ۷: مندرجہ ذیل دعا کا عمل بھی تمام پریشانیوں کا تریاق مجرب ہے۔

کثرت سے پڑھتے رہیے۔ **اللھم انی عبدک وابن امتک ناصیتی بیدک ماض فیّ حکمک عدل فی قضائک اسالک بکل اسم ھولک سمیت بہ نفسک او انزلتہ فی کتابک او علمتہ احدا من خلقک او استأثرت بہ فی مکنون الغیب عندک ان تجعل القران ربیع قلبی و نور صدری و جلاء حزنی و ذھاب غمّی و ھمّی** (احمد حاکم)

(وظیفہ نمبر ۸): حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ دعا ۹۹ بیماریوں کی شفا ہے جن میں سے کم درجہ کی تکلیف و پریشانی ہے۔ **لا حول و لا قوۃ الا باللہ** (طبرانی) گناہوں سے رکنے کی طاقت اور اچھے عمل کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ (غذاءالارواح ص: ۲۹۸)

گھبراہٹ دور کرنے کیلئے:۔

(وظیفہ نمبر ۹): حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے کیسے چین آئے جبکہ صور والے (حضرت اسرافیل) صور منہ میں لیے کھڑے ہیں اور کان لگائے ہوئے ہیں کہ کب حکم ہو اور کب پھونکوں۔ یہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم گھبرا گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی گھبراہٹ دور کرنے کیلئے یہ دعا فرمائی۔ **حسبنا اللہ و نعم الوکیل علی اللہ**

توکلنا (ترمذی) ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کام بنانے والا ہے ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔(غذاء الارواح، ص:۲۹۹)

رنج دور کرنے کیلئے:۔

(وظیفہ نمبر ۱۰): کان میں اذان دینے سے رنج وغم دور ہوجاتے ہیں بشرطیکہ اذان دینے والا عالم ہو جیسا کہ حضور اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا (الداء والدواء)۔(وظیفہ نمبر ۱۱): یہ وظیفہ نماز حاجت میں گزر چکا ہے۔ملاحظہ فرمائیں۔

آخرت کا غم دور کرنے کیلئے:۔

(وظیفہ نمبر ۱۲): روزانہ مغرب اور صبح کی نماز کے بعد سات مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھیں دنیا اور آخرت کے ہر غم کو دور کرتی ہے۔حدیث سے ثابت ہے **(الداء ولدواء) حسبی اللہ لا الہ هو علیہ توکلت وهو رب العرش العظیم** مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہ عظمت والے عرش کا مالک ہے۔(غذاء الارواح، ص:۲۹۹)

ظاہری وباطنی حفاظت کیلئے (تعویذ):۔

(وظیفہ نمبر ۱۳): مندرجہ ذیل دعا کے پاس رکھنے سے برکت ہوتی ہے۔رنج وغم دور ہوتے ہیں۔دشمن پر غلبہ حاصل ہوتا ہے اور تمام ظاہری اور باطنی بیماریوں کو دور کرتی ہے بیماروں کو مشک وزعفران سے لکھ کر شہد میں حل کر کے یا آب زم زم سے دھو کر پلاؤ اور کاموں کے لئے اس کا تعویز بنا کر سیدھے بازو پر باندھ لو۔سنوسی کا مجرب ہے پوری بسم اللہ پورا درود شریف، **ثم انزل** سے **الصدور** تک (آل عمران پ۱۶ع۴) **محمد رسول اللہ** ﷺ سے آخر سورۃ تک (فتح پ۲۶ع۴)۔

سو فیصد کارآمد عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۱۴): آدھی رات کو اٹھ کر وضو کرو اور دو

رکعت نماز پڑھ کر قبلہ رخ ہو کر بیٹھ جاؤ پھر اس دعا کو ہزار مرتبہ ۴۰ دن روزانہ پڑھو اور قدرت خدا کا تماشہ دیکھو اس دولت کی قدر کرو کامیابی یقینی ہے "**اللھم صلّ وسلّم علٰی سیدنا و مولٰنا محمّد صلاۃ تحلّ بھا عقدتی وتفرّج بھا کربتی و تنقذبی بھا من وجلتی وتقیل بھا عثرتی وتقضی بھا حاجتی**"۔

تین پریشانیوں کا خاتمہ:۔

(بزرگوں کا مجرب) (پانی میں ڈالنے کا عمل) (وظیفہ نمبر ۱۵): یہ وظیفہ علاوہ پریشانیاں دور کرنے کے رزق میں فراخی پیدا کرتا ہے اور ہر مصیبت کو دور کرتا ہے۔ روزانہ مندرجہ ذیل لکھ کر جاری پانی میں ڈالدو تعداد کوئی مقرر نہیں جتنی بھی لکھی جاسکیں لکھو۔ (**الداء ولدواء**) **بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم من العبد الذلیل الی المولی الجلیل ربّ انی مسّنی الضر وانت ارحم الراحمین اللّٰھم اکشف ضرّی و ھمّی وفرّج عنّی غمّی**۔

ہر تنگی میں راحت کیلئے مسنون عمل:۔

(وظیفہ نمبر ۱۶): نوح علیہ السلام کا دیا ہوا وظیفہ:۔ لوگو اپنے رب سے بخشش کی دعائیں مانگتے رہو یاد رکھو وہ بڑا بخشنے والا ہے وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار پانی برسائے گا مال و اولاد سے تمہاری مدد فرمائے گا تمہارے لیے باغ بنائے گا۔ تمہارے لیے نہریں نکالے گا" معلوم ہوا استغفار کی برکت سے مال و اولاد کی فراخی ہوتی ہے قرآن حکیم فرماتا ہے۔" اے نبی جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوتے ہیں وہاں کے لوگوں پر اللہ پاک عذاب نہیں بھیجتا اور نہ ان لوگوں پر اللہ عذاب بھیجتا ہے جو اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہتے ہیں۔" معلوم ہوا کہ استغفار مصائب اور پریشانیوں کو دور کرتا ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزانہ ستر مرتبہ سے زیادہ استغفار کرتے تھے آپ بھی کثرت سے استغفار کرتے رہیے "**استغفر اللّٰہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ**"۔ (غذاء

الارواح، ص: ۱۰۳)

جلب رزق، فراخی روزی:۔

(بزرگوں کا مجرب) وظیفہ نمبر ۱۷: فراخی رزق کے واسطے وظیفہ نمبر ۱۶ استعمال کرو یہ وظیفہ مذکور گنتی کے ان وظائف میں سے ہے جن کا ثبوت قرآن وحدیث سے ملتا ہے۔ تریاق مجرب ہے ہمیشگی کرو۔

ہر بلا سے حفاظت کیلئے:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۱۸): یہ دعا علاوہ روزگار مہیا کرنے کے ہر بلا سے حفاظت کرتی ہے۔ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نیک روزی ملتی ہے اور ہر بلا سے محفوظ رہتے ہیں "کم از کم تین تین بار ہر فرض نماز کے بعد ہمیشہ پڑھو اور دیکھو کیا اثر ظاہر ہوتا ہے **لقد جاء کم** سے آخر سورۃ تک (پ ۱۱، س ۹، ع ۱۶)۔

بہترین رشتے کیلئے:۔

(بزرگوں کا مجرب تعویذ) (وظیفہ نمبر ۱۹): علاوہ روزگار مہیا کرنے کے جس لڑکی کا پیام نہ آتا ہو یا جس کو کسی عہدے کی خواہش ہو اس کو بھی مفید ہے مشک وزعفران سے لکھ کر سیدھے بازو پر باندھ لیں (الداء) **قل ان الفضل** سے **العظیم** تک (پ ۳، ع ۴ سورۃ)۔

سورہ مزمل کا مجرب عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۲۰): مولوی قطب الدین مرحوم کا تجربہ کیا ہوا عمل ہے روزانہ ۱۰۰۰ بار **یا مغنی** اور ۴۰ بار سورہ مزمل پڑھو اگر سورہ مزمل ۴۰ بار نہ پڑھی جاسکے تو کم از کم گیارہ بار پڑھ لو اس ترکیب سے کہ دو دو بار فرائض پنجگانہ کے بعد ایک بار فجر کی سنتوں کے بعد بعض مشائخ سے سورہ مزمل کا ۴۱ بار پڑھنا آیا ہے۔

WWW.UBQARI.ORG

حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ وظیفہ دونوں قسم کی مالداریوں کو پیدا کرتا ہے۔(قول جمیل)

عجائبات آنکھوں سے دیکھیں:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر ۲۱):اس دعا کو جمعہ کے روز اول اذان کے بعد ۷۰ بار پڑھو عبدالرحمن ثعلبی رحمہ اللہ ہر جمعہ کو نماز کے بعد قبلہ رو ہو کر جب تک ۷۰ بار یہ پڑھ نہ لیتے کسی سے بات نہ کرتے۔ وہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس کی برکتیں حاصل ہو گئیں۔ سنوسی نے کہا اس عمل کی ہمیشگی کرو آپ کو تھوڑے سے تجربہ کے بعد اس کے عجائب معلوم ہو جائیں گے۔ ہمیں اللہ پاک اس عمل کی بدولت حلال روزی دیتا ہے جو بغیر زیادہ مشقت کے حاصل ہوتی ہے وہ مبارک دعا یہ ہے" **اللھم اغنی یا کریم اغنی بحلالک عن حرامک وبفضلک عمن سواک**"۔

دست غیب کا خاص عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر ۲۲):لوگ دست غیب کے وظیفوں کے جویاں رہتے ہیں حالانکہ یہ وظیفے خطرات سے خالی نہیں اور پھر بالفرض کامیابی روزی حرام کی ہے تو ایسے وظائف سے ایمان میں بھی خلل آنے کا اندیشہ ہے۔ ہم آپ کو ایک ایسا وظیفہ بتاتے ہیں جس سے آپ کی معاشی تنگدستیاں دور ہو جائیں اور آپ کا جائز روزگار بھی لگ جائے۔ روزانہ ۴۰ روز تک اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ ۷۳ بار یہ دعا پڑھا کریں" **حمعسق حمیت کھیعص کفیت حم عس ق** سے میری مدد کی گئی اور **کھیعص** مجھے کافی ہے۔

محتاجی دور کرنے کیلئے:۔

(وظیفہ نمبر ۲۳):سورہ واقعہ روزانہ پڑھئے اس کی خاصیت یہ ہے کہ یہ محتاجی دور کرتی ہے اور حلال روزی اس کی برکت سے مہیا ہوتی ہے۔ حافظ ابن عساکر رحمہ

اللہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک عجیب واقعہ لکھا ہے ہم اسے ناظرین کے استفادہ کے لئے ذیل میں نقل کرتے ہیں۔ ’’حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کو تشریف لاتے ہیں۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی آخری سانسیں ہیں۔ عثمان رضی اللہ عنہ: آپ کو کیا شکایت ہے؟ ابن مسعود رضی اللہ عنہ: اپنے گناہوں کی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ: کیا چاہتے ہو؟ ابن مسعود رضی اللہ عنہ: رب کی رحمت۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ: کسی حکیم کو بھیج دوں؟ ابن مسعود رضی اللہ عنہ: حکیم ہی نے تو بیمار کیا ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ: کچھ پیسے بھیج دوں؟ ابن مسعود رضی اللہ عنہ: مجھے پیسوں کی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ: آپ کے بعد آپ کے بچوں کے کام آئیں گے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ: کیا آپ کو میری بچیوں کی بابت محتاجی کا اندیشہ ہے؟ سنیئے! میں نے اپنی سب بچیوں سے کہہ دیا ہے کہ وہ ہر رات کو سورہ واقعہ پڑھ لیا کریں میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے جو آدمی روزانہ رات کو سورہ واقعہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ پہنچے گا۔ اس واقعہ کے راوی حضرت ابوظبیہ رضی اللہ عنہ بھی اس سورۃ کو روزانہ ہر شب بلا ناغہ پڑھا کرتے تھے۔ امام عبدالبر رحمہ اللہ نے کتاب التمہید میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرفوع روایت کی ہے **من قرأ الواقعة كل يوم لم تصبه فاقة ابدا** جو آدمی (مرد یا عورت) سورہ واقعہ روزانہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ پہنچے گا۔ جو آدمی اسے ایک مجلس میں ۴۱ بار پڑھے گا اس کی ہر ضرورت بفضل تعالیٰ پوری ہوگی بالخصوص طلب رزق کی دعا تو ضرور ہی قبول ہوگی اور جو آدمی اس سورۃ کو عصر کے بعد پڑھے گا اسے مسرت وانبساط حاصل ہوگی۔ (غذاء الارواح، ص: ۳۰۴)

ننانوے بیماریوں کی دوا:۔

(وظیفہ نمبر ۲۴): بیہقی کی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ والی حدیث میں سرکار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ **لا حول ولا قوة** ۹۹ بیماریوں کی دوا ہے جن میں سب

سے آسان تفکرات ہیں۔ یہ دعا فراخی رزق کو بھی مفید ہے (حزب البحرین)۔(وظیفہ نمبر ۲۵): مندرجہ ذیل وظیفہ تھکن دور کرتا ہے اور روزی میں فراخی پیدا کرتا ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ عمل اپنی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بتایا تھا کہ جبکہ چکی پیستے پیستے ان کے ہاتھوں میں چھالے پڑ گئے تھے۔ اور انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک غلام کی درخواست کی تھی رات کو سوتے وقت ۳۳ بار سبحان اللہ، ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر پڑھ کر سو جاؤ اور ہمیشگی کرو۔

بارش کی طرح حصول رزق کا عمل:۔

(وظیفہ نمبر ۲۶): سورہ فلق کی ہمیشگی کرو، رزق انشاء اللہ الرحمن بارشوں کی طرح برسے گا (الداء)۔

(وظیفہ نمبر ۲۷): مندرجہ ذیل عمل ہر طرح کی بھلائی ہر چیز میں برکت اور کثرت رزق کا باعث ہے "**بسم اللہ الرحمن الرحیم الملک الحق المبین ھو نعم المولی و نعم النصیر**"۔

(وظیفہ نمبر ۲۸): روزانہ سورہ واقعہ اور سورہ یٰسین پڑھیں رزق بارش کی طرح برسے گا۔

قرض با آسانی ادا کرنے کیلئے:۔

(وظیفہ نمبر ۲۹): حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو جبکہ ان پر قرض ہو گیا یہ عمل بتایا تھا کہ اگر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو گا تو اللہ پاک کے حکم سے سب اتر جائے گا۔ نماز میں تشہد اور درود کے بعد ہمیشگی کرو: "**اللھم مالک الملک** سے **حساب** تک (آل عمران پ ۳) پھر مندرجہ ذیل دعا پڑھو **یا رحمن الدنیا والاخرۃ ورحیمھما تعطی من تشاء منھما وتمنع من تشاء ارحمنی رحمۃ تغنینی بھا عن رحمۃ من**

سواک ۔ مندرجہ ذیل عمل علاوہ قرض اتارنے کے رنج وغم بھی مٹاتا ہے: **اللھم انی اعوذبک من الھم والحزن واعوذبک من العجز والکسل واعوذبک من غلبۃ الدین وقھر الرجال** (طبرانی)

پہاڑ کے برابر ادائے قرض کیلئے:۔

(وظیفہ نمبر ۳۰): یہ عمل حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ایک غلام کو جوان سے مدد مانگنے آیا تھا بتایا تھا اگر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا اللہ پاک کے حکم سے اتر جائے گا (ترمذی ابن ماجہ) "**اللھم اکفنی بحلالک عن حرامک واغننی بفضلک عمن سواک**" اے اللہ! مجھے حلال روزی دے کر حرام سے بچا اور اپنا فضل دے کر اپنی مخلوق سے بے پرواہ کردے۔

(وظیفہ نمبر ۳۱): اگر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو انشاء اللہ اتر جائے گا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھیوں کو یہ وظیفہ بتایا تھا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھ پر کچھ قرض باقی رہ گیا تھا جب میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ عمل سن کر پڑھا تو اللہ پاک نے میرا قرض اتار دیا۔ خود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ مجھ پر ایک اشرفی اور تین چونیا اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کی باقی رہ گئی تھیں جب وہ میرے پاس آتیں تو مجھے ان کی طرف منہ کرتے ہوئے شرم سی محسوس ہوتی تھی کیونکہ میرے پاس قرض ادا کرنے کو کچھ نہ تھا۔ ہاں یہ دعا میں ضرور پڑھا کرتی تھی تھوڑے ہی عرصہ میں اللہ پاک نے مجھے ایسا مال دیا جو نہ صدقہ تھا نہ کسی سے ورثہ میں ملا تھا اللہ پاک نے وہ قرض بھی اتروا دیا اور باقی مال میں نے اپنے گھر والوں پر تقسیم کردیا اور اپنے بھائی عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کی بچی کو تقریباً تین تولہ چاندی کا زیور بھی بنوا دیا پھر بھی مال بچ گیا۔ (**ابن حبان**)

"**اللھم فارج الھم کاشف الغم مجیب دعوۃ المضطرین رحمن الدنیا والآخرۃ ورحیمھما انت ترحمنی فارحمنی**

برحمة تغنيني عن رحمة من سواك"۔(غذاء الارواح، ص:۳۰۶)

قضاءحوائج کیلئے:۔

(بزرگوں کا مجرب) وظیفہ نمبر ۳۲: یہ عمل ہر طرح کی ضرورت پوری کرتا ہے۔ ہر طرح کی پریشانیاں رفع کرتا ہے تریاق اعظم ہے۔ یہی وہ دعا ہے جس کو حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں پڑھا تھا۔ اسی لئے اسے دعائے ذوالنون بھی کہتے ہیں۔ قرآن حکیم میں فرمایا: "**فلولا انه كان من المسبحين للبث فی بطنه الی یوم یبعثون**" اگر وہ یہ دعا نہ پڑھتے تو قیامت تک مچھلی کے پیٹ میں ہی رہتے۔ اسی عمل کی وجہ سے مچھلی والے نبی اندھیروں سے ساحل پر پھینکے گئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "**وكذلك ننجي المو منين**" اسی طرح ہم ایمانداروں کو نجات دیتے ہیں۔ اس وظیفہ کے پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ کسی خالی جگہ میں وضو کرے چار رکعت نماز پڑھیں پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو بار دعا ذوالنون پڑھیں۔ دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد ۱۰۰ بار "**رب انی مسنی الضر و انت ارحم الرحمین**" پڑھیئے۔ پھر تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد ۱۰۰ بار "**وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد**" پڑھیں اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۱۰۰ بار "**حسبنا اللہ ونعم الوکیل**" پڑھیں اور پھر سلام پھیر کر ۱۰۰ بار "**رب انی مغلوب فانتصر**" پڑھیں یہ چاروں آیات اسم اعظم ہیں مجھے اس آدمی پر بڑا تعجب ہے جو ان آیات کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگے اور اس کی دعا قبول نہ ہو۔ "**لا اله** سے **ننجی المو منین**" تک (سورہ انبیاء پ ۱۷ ع ۲)۔

طلب مراد کیلئے مجرب چلہ:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۳۳): دو رکعت نماز پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آل عمران کا آخری رکوع، آیت الکرسی، سورہ اخلاص اور سورہ قدر پڑھیں پھر سلام پھیر کر دس بار مندرجہ ذیل دعا پڑھیں اور چالیس روز تک یہی وظیفہ کرتے رہیں اور ختم ہونے پر اللہ تعالیٰ سے اپنی مراد طلب کریں۔ "**یا قدیم یا دائم یا حی یا قیوم یا احد یا صمد یا اللّٰہ**" (الداء) اے ازلی و ابدی معبود اے دنیا کو سنبھالنے والے اے تنہا اے ایک اور اے بے نیاز معبود۔

ہر حاجت کیلئے سرعت تاثیر عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۳۴): مندرجہ ذیل عمل ہر طرح کی حاجت روائی کرتا ہے قرآن حکیم سات دن میں حسب ذیل طریقے سے ختم کرو جمعہ کو سورہ فاتحہ سے مائدہ تک، ہفتہ کو سورہ انعام سے سورہ توبہ تک، اتوار کو سورہ یونس سے مریم تک، پیر کو سورہ طٰہٰ سے سورہ قصص تک، منگل کو سورہ عنکبوت سے صٓ تک، بدھ کو سورہ زمر سے سورہ رحمن تک، جمعرات کو سورہ واقعہ سے والناس تک ختم قرآن کے بعد سجدہ کرو اور خوب رو رو کر اللہ پاک سے دعا مانگو۔ سرعت تاثیر میں کبریت احمر اور تریاق مجرب ہے

کھوئی ہوئی چیز واپس پانے کیلئے:۔

(وظیفہ نمبر ۳۵): یہ عمل علاوہ حاجت روائی کے بیمار کو شفاء دینے والا اور کھوئی ہوئی چیز واپس پھیرنے والا بھی ہے۔ فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان ۴۱ بار سورہ فاتحہ پڑھیں پھر سجدے میں دعا مانگیں اگر حسب طریقہ سابق پانی پر دم کر کے بیمار کے منہ پر چھڑکا جائے تو بخار اتر جاتا ہے۔ (غذاء الارواح، ص: ۳۰۸)

یا بدیع سے ہر حاجت پوری:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۳۶): ہر حاجت کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ۱۲ دن تک روزانہ ۱۰۰ بار پڑھیں "**یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع**" اے عجیب

وغریب چیزوں کو بھلائی کے ساتھ بے مثال پیدا کرنے والے۔

کشف اسرار اور امید سے زیادہ پانے کیلئے:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر ۳۷): یہ عمل علاوہ حاجت براری کے خوف بھی دور کرتا ہے کسی ایک مجلس میں باوضو ۴۴۴۴ بار پڑھیں سرعت تاثیر میں آگ کے ہے۔ غم و پریشانی بھی دور کرتا ہے۔ رزق میں فراخی کرتا ہے اور بھلائی کے دروازے بھی کھولتا ہے شیخ تونسی رحمہ اللہ فرماتے ہیں جو آدمی اسے روزانہ پڑھے گا گویا اس پر آسمان پر سے رزق اتر رہا ہے اور زمین سے اگ رہا ہے۔ کشف اسرار کیلئے ۳۱۳ بار پڑھا جاتا ہے اگر روزانہ سو بار پڑھا جائے گا تو امید سے زیادہ ملے گا۔ **"اللھم صل صلوۃ کاملۃ و سلم سلاما تاما علی سیدنا محمد تنحل بہ العقد و تنفرج بہ الکرب و تقضی بہ الحوائج و تنال بہ الرغائب و حسن الخواتم و یستسقی الغمام بوجھہ الکریم و علی آلہ و صحبہ فی کل لمحۃ و نفس بعدد کل معلوم لک۔**

بدھ، جمعرات اور جمعہ کا خاص عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر ۳۸): بدھ، جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھو۔ پھر جمعہ کے روز جامع مسجد میں یہ دعا پڑھو۔ یہ دعا اسم اعظم پر شامل ہے۔ **"اللھم انی اسئلک باسمک بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا ھو عالم الغیب و الشھادۃ ھو الرحمن الرحیم و اسئلک باسمک بسم اللہ الرحمن الرحیم الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم الذی ملائت عظمتہ السموات والارض و اسئلک باسمک بسم اللہ الرحمن الرحیم الذی لا الہ الا ھو عنت الوجوہ و خشعت لہ الابصار و وجلت القلوب من خشیتہ ان تصلی علی محمد و علی ال محمد وان تعطینی مسئالتی و تقضی بھا حاجتی یا ارحم**

الراحمین"(الداء)۔

6641 بار یالطیف پڑھنے کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر ۳۹): یہ عمل رنج وغم بھی دور کرتا ہے۔ اسرار مکتومہ میں سے ہے عشاء کی نماز کے بعد باوضو اور قبلہ رو ہوکر ایک مجلس میں ''**یالطیف**'' ۶۶۴۱ بار پڑھواور ۱۲۹ بار پڑھنے کے بعد آیت ''**لاتدرکه** سے خبیر'' تک پڑھیں (س ۱۶، ع ۲، پ ۲۷) اس کی تسبیح ۱۲۹ دانوں کی ہونی چاہیے دیکھو کمی بیشی نہ ہونے پائے ورنہ اسرار باطل ہونے کا اندیشہ ہے۔(غذاء الارواح، ص:۳۰۹)

یالطیف سے پرلطف زندگی:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر ۴۰): یہ عمل رفع حاجت کے علاوہ روزی میں فراخی، مال میں برکت اور ہر طرح کی بھلائی لاتا ہے ہر نماز کے بعد ۱۰۰ بار''**یا لطیف**'' پڑھ کر آیت **اللہ لطیف** سے العزیز تک پڑھئے (پ ۷، س ۶، ع ۳)۔

ہر ظلم سے نجات کیلئے:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر ۴۱): یہ عمل حاجت برآری کے علاوہ ظالموں کے ظلم کو بھی مفید ہے ہر نماز کے بعد آیت لاتدرکہ سے الخبیر تک (پ ۷، س ۶، ع ۱۳، ۱۰۳ء) ۱۰۰ بار پڑھ کر یہ دعا مانگو''**اللھم وسّع علیّ رزقی اللّٰھم اعطف علیّ خلقک اللّٰھم کما صنعت وجھی عن السجّود لغیر ک فصنه عن ذلّ السؤال لغیرک یا ارحم الرّاحمین**''

ہر دعا قبول کروانے کیلئے:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر ۴۲): سجدے میں شہادت کی انگلی اٹھا کر

• ۴۰ بار دعاء ذوالنون پڑھیں اور جو دعا مانگو گے انشاء اللہ قبول ہوگی۔

ختم بخاری کا مجرب عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر ۴۳): یہ عمل علاوہ حاجت برآری کے ہر طرح کی تکلیف اور بیماری کو دور کرتا ہے پریشانی اور رنج وغم مٹاتا ہے ہر مہم کیلئے ہے جس مقصد کیلئے پڑھا جائے وہی حاصل ہوجائے میں نے ہر مہم کے واسطے تقریباً ۱۲۰ مرتبہ بخاری شریف پڑھی ہے اور ہر بار کامیابی ہوئی (سید اصیل الدین رحمہ اللہ) امام بخاری رحمہ اللہ مستجاب الدعوات لوگوں میں سے تھے آپ رحمہ اللہ نے بخاری شریف پڑھنے والوں کو دعا دی ہے اس کے پڑھنے کے بعد جو کچھ بھی مانگا جائے گا انشاء اللہ وہی ملے گا۔ ختم بخاری کا کوئی خاص طریقہ مروی نہیں مگر چونکہ ختم قرآن تین دن سے کم میں جائز نہیں اس بناء پر ختم بخاری بھی کم از کم تین دن میں کیا جائے بہتر یہ ہے کہ باوضو ہوکر پڑھو خواہ ایک آدمی پڑھے یا چند آدمی پڑھیں اجتماع کی شرط نہیں ہے۔

(غذاءالارواح،ص:۳۱۲)

شیخ ابن عربی رحمہ اللہ کا آزمودہ عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر ۴۴): شیخ اکبر رحمہ اللہ نے اس کو عرش کے خزانوں میں سے شمار کیا ہے۔ سرعت تاثیر میں بجلی کی طرح اکسیر ہے آدھی رات کو اٹھ کر باوضو ہوکر اور قبلہ رو ہوکر ایک ہزار بار پڑھیں پھر سجدے میں رو رو کر رب سے مانگو روزانہ سو بار چالیس دن تک پڑھیں جو آدمی شب جمعہ میں ایک ہزار بار پڑھے اس کی ساری مرادیں پوری ہوں گی اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب میں نظر آئیں گے۔

"اللهم صل على سيّدنا محمّد صلوة تنجينا من جميع الاحوال والآفات وتقضى لنا بها من جميع الحاجات و تطهّرنا بها من جميع السّيّآت و ترفعنا بها عندك اعلى الدّرجات و تبلّغنا بها اقصى الغايات من جميع الخيرات في

الحیات و بعد المماۃ انک علی کل شیء قدیر"۔

جو مانگو ملے گا:۔

(بزرگوں کا مجرب) یہ مناجات آدھی رات کے بعد دو رکعت ادا کر کے عاجزی سے قبلہ رو ہو کر جس غرض سے پڑھو گے وہی غرض انشاء اللہ حاصل ہوگی۔ اگر بیمار پڑھے گا تو حق تعالیٰ اسے شفا عطا فرمائے گا۔(وظیفہ نمبر ۴۵): **یا من یرّی مافی الضمیر و یسمع ،انت المعدّ لکلّ ما یتوقع، یا من یرجی للشّد ائد کلّھا ، یا من الیہ المشتکٰی والمفزع ، یا من خزائن رزقہ فی قول کن، امنن فان الخیر عندک اجمع ، مالی سوی فقری الیک وسیلۃ ، فبالا فتقاری الیک فقری ادفع ، مالی سویٰ قرعی لبابک حیلۃ ، فلئن رددت فایّ باب اقرع ، و من الّذی ادعو واھتف باسمہ ، ان کان فضلک عن فقیرک یمنع ، حاشا لجودک ان تقنط عاصیاً ، الفضل اجزل والمواھب او سع ،ثم الصلاۃ علی النبی وآلہ ، خیر الانام و من بہ یتشفّع۔(غذاء الارواح، ص:۳۱۴)**

ہر قسم کا خوف دور کرنے کیلئے:۔

(وظیفہ نمبر ۴۶): یہ عمل بادشاہ، حاکم اور ظالم کے خوف سے پناہ دیتا ہے۔ جب جاؤ تو پڑھتے ہوئے جاؤ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بتایا ہوا عمل ہے (طبرانی) **اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر من خلقہ جمیعا اللّٰہ اعز مما اخاف واحذر اعوذ باللہ الذی لا الہ الا ھو الممسک السماء ان تقع علی الارض الا باذنہ من شر عبادہ وجنودہ واتباعہ واشیاعہ من الجن والانس کن لی جارا من شرھم جل ثنائک وعز جارک ولا الہ غیرک۔**

(وظیفہ نمبر ۴۷): یہ عمل بھی مذکورہ بالا کام کرتا ہے **رب ادخلنی** سے **نصیرا** تک پڑھتے ہوئے جاؤ (پ ۱۵، س ۱۷، ع ۱۸)

دشمن سے حفاظت کیلئے:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۴۸): گھر سے نکلتے وقت سورہ یاسین پڑھ لیں انشاءاللہ دشمن قابو نہ پا سکے گا۔

انگوٹھی کے نیچے رکھنے کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۴۹): ایک چھوٹے سے پاک کپڑے پر آیت "**الذین سے الوکیل** تک لکھ کر انگوٹھی کے نگ کے نیچے رکھ لو (پ ۴، ع ۱۸، س ۳)

ضعیف روایت قوی ایمان کا ذریعہ:۔

(وظیفہ نمبر ۵۰): اس عمل کو طبرانی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے مگر اس میں جناوہ راوی ضعیف ہے **اللھم رب السموات السبع و رب العرش العظیم کن لی جارا من شر** (یہاں نام لو) **و شرالجن والا نس واتبا عھم ان یفرط علی احد منھم عزجارک و جل ثناؤک ولا الہ غیرک۔**

امام شعبی رحمہ اللہ کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۵۱): امام شعبی رحمہ اللہ نے اپنے خاص آدمیوں کو یہ عمل بتایا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ ایک آدمی بادشاہ کے پاس گیا اور اس نے یہ دعا پڑھی تو بادشاہ نے اس کو چھوڑ دیا **اللھم الہ جبرئیل و میکئیل و اسرافیل والہ ابراھیم و اسمٰعیل و اسحٰق عافنی ولا تسلطن احدا مّن خلقک علّی بشی لا طاقۃ لی بہ۔ (ابن ابی شیبہ)**

(وظیفہ نمبر ۵۲): بعض مشائخ اس دعا کو مجرب بتاتے ہیں "**رضیت باللہ**

ربا وبالا سلام دینا وبمحمد نبیا وبالقرآن حکما واما ما"۔

شیطان سے حفاظت کی مسنون دعا:۔

(وظیفہ نمبر ۵۳): یہ عمل بھی شیطان کے خوف سے امن کو لاتا ہے شیطان شب معراج حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آگ کا شعلہ لے کر آیا تھا اس وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آپ کو یہ دعا بتائی تھی "**اعوذ بوجه الله الکریم وبکلمات اللّٰہ التامات التی لایجاوزھن برو لا فاجر من شرّ ما خلق وذرأو برأو من شرّ ما ینزل من السّماء وما یعرج فیھا ومن شرّفتن اللّیل والنّھار ومن شرّکل طارق الّاطارقا یطرق بخیر یا رحمن**"(مسند احمد)(**غذاء الارواح،ص:۳۱۵**)

ظالم شخص سے حفاظت کیلئے حروف تہجی کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر ۵۴): جاتے ہوئے "ک، ہ، ی، ص" اس طرح پڑھو جب کاف پڑھو تو دائیں ہاتھ کی ایک انگلی بند کرلو اسی طرح ہر حرف پر ایک ایک انگلی بند کرتے جاؤ اب تمہارا پورا ہاتھ بند ہو گیا اسی طرح "ح، م، ع، س، ق" پڑھ کر بایاں ہاتھ بند کرلو اور حاکم یا ظالم بادشاہ کے پاس جا کر کھول دو (قول جمیل)۔

(وظیفہ نمبر ۵۵): حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ احزاب میں یہ دعا پڑھی تھی حضرت امام شافعی رحمہ اللہ نے بھی خلیفہ ہارون رشید کے پاس جاتے ہوئے یہ دعا پڑھی تھی۔ "**شھد اللّٰہ** سے **عند اللّٰہ الاسلام**" تک (پ۳،س۳) پھر یہ دعا پڑھیں " **وانا اشھد بما شھد اللّٰہ به استودع اللّٰہ ھذہ الشھادۃ وھی ودیعة عندہ الی یوم القیامة اللھم انی اعوذ بنور قدسک وعظیم رکنک وعظمة طھارتک من**

کل افة و عاهة و من کل طوارق اللیل والنهار الا طارقا یطرق بخیر یا اللّٰہ اللهم انت غیاثی بک استغیث وانت ملاذی بک الوذوانت عیاذی بک اعوذیا من ذل له رقاب الجبابرة وخضعت له اعناق الفراعنة اعوذ بک من کشف سرک ونسیان ذکرک والا نصراف من شکرک وانا فی حرزک لیلی ونهاری ونو می وقراری و ظعنی و اسفاری و حیاتی و مماتی ذکرک شعاری و ثناوئک دثاری لا الٰه الا انت سبحانک وبحمد ک تشریفا لعظمتک وتکریما لنفحات رحمتک اجرنی من خذیک واضرب سرادقات حفظک واو صلنی فی حفظ عنایتک وجد علی بخیر یا ارحم الراحمین"۔

(**غذاء الارواح**، ص:۳۱۶)

ظالم شخص سے حفاظت کا تعویذ:۔

(وظیفہ نمبر ۵۶): آیت **یو مئذ** سے **هضما** تک لکھ کر سیدھے بازو پر باندھ لو۔(پ ۱۷، آخری)

(وظیفہ نمبر ۵۷): آیت **ان اللّٰہ یا مرکم** سے **بصیرا** تک لکھ کر سیدھے بازو پر باندھ لو یا گلاب وزعفران سے لکھ کر بارش کے پانی سے یا آب زم زم سے دھو کر جہاں حاکم یا بادشاہ یا ظالم شخص بیٹھا ہو وہاں چھڑک دو۔(سورہ نساء پ ۵ سورۃ ۸)

(وظیفہ نمبر ۵۸): اس عمل میں وضو کی شرط نہیں کسی وقت کی قید نہیں اور کوئی تعداد بھی مقرر نہیں وقت کے وقت تک کثرت سے پڑھو اور دیکھو پڑھتے وقت دشمن کا تصور کر کے اس کے سینہ پر پتھر مارو اور سورہ فیل اور **تبت یدا** خوب پڑھو نیز **بسم**

اللّٰہ الرحمن الرحیم بھی اس مقصد کے واسطے بکثرت پڑھی جاتی ہے۔

ڈر سے حفاظت کا حصار:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر ۵۹): اگر آپ کو کسی جگہ ڈر لگتا ہو تو آپ مع اپنے تمام ساتھیوں کے آگے پیچھے بیٹھ جائیے تشہد کے وقت جیسے بیٹھا جاتا ہے پھر آپ ان کے چاروں طرف ایک دائرہ سات بار آیت الکرسی پڑھتے ہوئے کھینچ دیجئے پھر مندرجہ ذیل دعا تین بار پڑھئے اور پورے اطمینان سے سوجائیے" **ولا یودہ حفظھما وھو العلی العظیم، وحفظا من کل شیطان مارد، وحفظا ذلک تقدیر العزیز العلیم، وحفظنٰھا من کل شیطان رجیم، انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون، لہ معقبات من بین یدیہ ومن خلفہ یحفظونہ من امر اللّٰہ، اللّٰہ حفیظ علیھم وما انت علیھم بوکیل، ان کل نفس لمّا علیھا حافظ، بل ھو قراٰن مجید فی لوح محفوظ، فان تولوا فقل حسبی اللّٰہ لا الٰہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم، یا حفیظ (تین بار) یا حافظ احفظنا اللھم احرسنا بعینک التی لا تنام واکنفنا بکنفک الذی لا یرام یا اللّٰہ (۳بار) یارب العالمین**"۔(۳بار)

دشمن کا منہ پھیرنے کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر ٦٠): یہ عمل دشمن کا منہ اور ہاتھ پھیر دیتا ہے نماز فجر کی سنتوں کی پہلی رکعت میں الم نشرح اور دوسری میں سورہ فیل کی ہمیشگی کرو۔

غلہ کی حفاظت کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب تعویذ)(وظیفہ نمبر ٦١): یہ قرآن شریف کی پانچ آیات ہیں اگر آپ انہیں کاغذ پر لکھ کر سیدھے بازو پر باندھ لیں اور صبح وشام پڑھتے رہیں تو امن سے رہیں گے اور اگر آپ ان کو لکھ کر غلہ وغیرہ میں رکھیں گے تو اس غلہ کو گھن نہ

لگے گا مال میں کہیں بھی رکھیں گے تو مال محفوظ رہے گا (۱) **الم اللہ** سے **القیوم** تک (پ ۳، س ۳، ع ۱) (۲) **شهد الله** سے **الحکیم** تک (مومن ۲۶) (۳) **ولوان قرآنا** سے **میعاد** تک (رعد پ ۱۳ ع ۴) (۴) **انما امر** سے **ترجعون** تک (پ ۲۲ ق ۱۵) (۶) **وھو معکم** سے **بصیر** تک (حدید پ ۲۸) (۷) **ان اللہ قوی عزیز و من یتوکل** سے **قدرا** تک (پ ۲۸ س ۵۶) (۸) **واحاط بما لدیھم واحصٰی کل شیء عددا ، ربّ المشرق والمغرب** سے آخر آیت تک (مزمل ۹) (۹) **لا یتکلمون** سے **صوابا** تک (پ ۳۰) **من ای شیء** سے **انشرہ** تک (۳۰) **ذی قوۃ** سے **امین** تک (پ ۳۰) **ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم و صلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ و صحبہ و سلم۔**

(غذاء الارواح، ص: ۳۲۰)

موذی جانور سے حفاظت کیلئے:۔

(بزرگوں کا مجرب تعویذ) (وظیفہ نمبر ۶۲): یہ عمل تمام موذی جانوروں کو دفع کرتا ہے مندرجہ ذیل آیات کو لکھ کر زمین میں دفن کردیں یا درخت پر لٹکا دیں **انہ من سلیمان** سے **مسلمین** تک (پ ۱۹ نمل) **یا ایھا النمل** سے **لا یشعرون** تک (پ ۱۹ نمل) **فلنا ء تینّھم** سے **صاغرون** تک (پ ۱۹ نمل) **یرسل** سے **تنتصرن** تک (پ ۲۷ رحمن) **فسیکفیکھم اللہ** سے **علیم** تک (پ ۱ آخری) **و مثل کلمۃ۔**

الا یہ (پ ۱۳ س ۱۴) **واذا تولی سعی الآ یہ** (پ ۲ س ۲) **فلمّا قضینا علیہ الموت الآ یہ** (سبا پ ۲۲) پھر یہ لکھیں **حنّۃ ولدت مریم امۃ اللہ و مریم ولدت عیسی عبد اللہ یا معشر الھوا مّ من**

کان منکم من البر فلیخرج الی البحر من کان منکم من البحر فلیخرج الی البر اعزم علیکما ایھا الارواح الطائرۃ باذن اللّٰہ تعالی بعز عظمتہ و باسمائہ الحسنی کلّھا الا ما سمعتم واطعتم وانتقلتم من ھذا المکان و من لم ینتقل منکم فقد باء بغضب من اللّٰہ و رسولہ ۔جنہ سے حضرت مریم علیہ السلام پیدا ہوئیں جو اللہ کی بندی ہیں اور حضرت مریم علیہ السلام سے حضرت عیسی علیہ السلام پیدا ہوئے جو اللہ کے بندے ہیں اے جانورو تم میں سے جو کوئی خشکی کا ہوا سے خشکی کی طرف نکل جانا چاہیے اور جو سمندر کا ہے اسے سمندر میں چلا جانا چاہیے اللہ کے حکم سے اڑنے والی روحو جو اس کے تمام اسماء حسنیٰ کی جلالت شان کی عزت کے ساتھ اڑتی ہیں کیا تم نے سنا نہیں اور بات نہیں مانی اور اس جگہ سے ہٹے نہیں جو تم میں سے یہاں سے نہ ہٹے گا اس پر اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عتاب ہوگا پھر **قالوا یا موسی ادع لنا بما عھد عندک الایہ** لکھو (پ۱۹ اعراف) پھر سورۃ فاتحہ لکھو۔

گمشدگی سے حفاظت:۔

(بزرگوں کا مجرب تعویذ) (وظیفہ نمبر ۶۳): اگر کسی کی بابت کھوئے جانے کا اندیشہ ہو تو سورہ قصص لکھ کر اس کے سیدھے بازو پر باندھ دیں وہ انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

شب جمعہ کیلئے خاص عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۶۴): اپنے گھر میں باوضو اور قبلہ رو ہو کر شب جمعہ کو عشاء کے بعد ۱۰۰۰ بار یہ درود پڑھیں اور ہر سو بار پر یہ دعا پڑھیں **یا اللّٰہ استجیر بک من فلان بن فلانۃ فخذلی حقا منہ** اے اللہ میں فلاں سے جو فلاں عورت کا بیٹا ہے تیری پناہ مانگتا ہوں تو اس سے میرا حق لے لے (درود شریف یہ ہے) **اللھم صل علی سیدنا محمد النبی الامی وعلی**

الہ وصحبہ وسلم اے اللہ ہمارے سرکار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیج جوان پڑھ (جو لوگوں میں سے کسی سے پڑھے ہوئے نہیں تھے) نبی ہیں اور ان کی بیوی بچوں پر اور ساتھیوں پر بھی۔

(وظیفہ نمبر ۶۵): یہ عمل حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے یعنی مندرجہ ذیل آیات پڑھیے اور امن و امان سے رہیئے آیت الکرسی **ان ربکم** سے **محسنین** تک (پ۱۶عراف ع ۴) **والصافات** سے **لازب** تک (پ ۲۳، صافات ع۱) **سنفرغ لکم** سے **فلا تنتصران** تک (پ ۲۷ رحمن ع ۴)۔(

وظیفہ نمبر۶۶): اگر آپ کو اپنے کسی سامان پر چوری کا اندیشہ ہے تو یہ دعا لکھ کر اس میں رکھ دیجئے اللہ کے حکم سے وہ سامان محفوظ رہے گا "**بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم یا حفیظ یا من لا ینسی ویا من نعمہ لا تحصی ویا لہ العروۃ الوثقی ویا من لہ العزۃ والثناء ویا من لہ الا سماء الحسنی احفظو کذا بما حفظت بہ الارض والسماء الجات ظہری فی حفظ ذلک الی الحی القیوم فانک قلت وقولک الحق و کتابک المنزّل انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون وصلّی اللّٰہ علی سیدنا محمد و علی آلہ وصحبہ وسلم**

خاتمہ بالخیر اور روزی میں فراخی کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۶۷): صبح وشام تین تین بار یہ دعا پڑھا کریں عمر میں زیادتی ہوگی، خاتمہ بالخیر ہوگا، روزی میں فراخی ہوگی اور دشمن سے امن ملے گا **سبحان اللّٰہ ملاء المیزان و مبلغ العلم و منتھی الرضوان وزنۃ العرش** ترازو بھر کر جہاں تک مجھے علم ہے وہاں تک انتہائے رضا کے مطابق اور عرش کے وزن کے برابر میں اللہ پاک کی پاکی بیان کرتا ہوں۔(غذاء الارواح ص: ۳۲۲)

41 بار معوذتین کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۶۸): دن رات میں ۴۱ بار معوذتین پڑھئے آیتوں کی تکرار کریں، معنی و مطالب پر غور کریں انشاء اللہ امن و عافیت میں رہو گے۔

ہر نماز کے بعد 5 مرتبہ اذان کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۶۹): ہر نماز کے بعد ۵ مرتبہ اذان پڑھیں فجر کی سنتوں کے بعد ۱۰۱ بار دعاء ذوالنون پڑھیں اور اگر ہو سکے تو وتر سے پہلے یا سجدے میں دعاء ذوالنون ۳۶۰ مرتبہ پڑھیں۔

7 جمعوں تک کرنے کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۷۰): جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد نماز ادا کرنے کی نیت سے کسی آباد مسجد میں بیٹھ جاؤ اور ایک بار یا تین بار درود شریف کے بعد بکثرت یہ دعا پڑھیں اور سات جمعوں تک مسلسل یہی عمل جاری رکھیں۔ وہ دعا یہ ہے **یا حی یا قیوم برحمتک استغیث** ۔ اے زندہ اور دنیا کو سنبھالنے والے میں تجھ سے تیری رحمت طلب کرتا ہوں۔

مصائب سے بچاؤ کیلئے حرز اعظم:۔

وظیفہ نمبر ۷۱: اگر آپ انتہائی مصائب میں گھرے ہوئے ہیں تو کثرت سے دعائے ذوالنون پڑھا کریں۔ نیز یہ دعا بھی کثرت سے پڑھا کریں **حسبی اللہ ونعم الوکیل** مجھے اللہ ہی کافی ہے اور بہترین کام بنانے والا ہے۔

(وظیفہ نمبر ۷۲): یہ عمل ہر مصیبت میں پڑھا جاتا ہے خواہ کسی عزیز کی موت ہو یا کچھ اور مصیبت پیش آجائے اس کے پڑھنے سے نعم البدل مل جاتا ہے خود ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس کا تجربہ کیا ہے ان کے شوہر ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے انہوں نے یہ دعا پڑھی اللہ تعالیٰ نے ان کو بہترین شوہر عطا فرمایا

یعنی اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے نکاح فرمایا **انا للہ وانا الیہ رجعون اللھم عندک احتسب مصیبتی فاجرنی فیھا وابدلنی منھا خیرا اللھم اجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیرا منھا** ۔(مسلم) ہم اللہ ہی کیلئے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں میں تجھ سے اے مالک اپنی اس مصیبت پر ثواب کا امیدوار ہوں اس میں مجھے اجر دے اور اس سے بہتر دے مالک مجھے میری مصیبت میں بدلہ دے اور اس کا نعم البدل عنایت فرما ۔(غذاء الارواح ص: ۳۲۳)

(وظیفہ نمبر ۷۳): اس عمل کی کثرت بھی ہر مصیبت کے وقت کام آتی ہے (ابن حبان) **اللھم لا سھل الا ما جعلتہ سھلا وانت تجعل الحزن اذا شئت سھلا** اے اللہ وہی چیز آسان ہے جسے تو آسان کر دے اور تو تو ہر مشکل کام کو بھی آسان کر دیتا ہے۔

(وظیفہ نمبر ۷۴): مندرجہ ذیل دعا کی ہمیشگی بھی مذکورہ بالا کام کرتی ہے **یا رب مازال لطف منک یشملنی وقد تجد دبی ما انت تعلم فاصرفہ عنی کم عوّدتہ کر ما فمن سواک لھذا العبد یرحمہ** ۔اے رب مجھ پر ہمیشہ تیرا لطف و کرم رہتا ہے آج مجھ پر ایک مصیبت آئی ہے جسے تو جانتا ہے اسے مجھ سے ہٹا دے جیسا کہ تو پہلے اپنے کرم سے بار بار ہٹاتا رہا تیرے سوا کون ہے جو اس غلام پر اپنا رحم کرے۔

3 بار اشعار پڑھنے کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۷۵): ان اشعار کو مکرر یا سہ بار (۳ بار) پڑھیں انشاء اللہ مصائب دور ہونگے ۔**وکم للہ من لطف خفی یدق خفاہ عن فھم الذکی وکم یسر اتی من بعد عسر وفرج کربۃ من بعد عسر وفرج کربۃ القلب الشجی وکم امر تساع بہ صبا حا**

وتاتیک المسرۃ العشی اذا ضاقت بک الا ھوال یو ما فتق بالواحدذا الفرد العلی تشفع بالنبی فکل عبد یغاث اذا تشفع بالنبی۔

(وظیفہ نمبر ۷۶):۔ آدھی رات کو باوضو یہ اسماء حسنی پڑھیں علاوہ مصائب دور کرنے کے باعث ہیبت وعظمت بھی ہیں **الملک العلی العظیم المغنی المتعال ذو الجلال المھیمن الکبیر** بادشاہ، بلند و برتر، عظمت والا بے پرواہ، بہت اونچا جلال و جبروت والا، حفاظت کرنیوالا اور سب سے بڑا۔

اسماء حسنیٰ سے مصائب دور کریں:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۷۷): ہر فرض نماز کے بعد اس دعا کو ہمیشہ پڑھیں انشاء اللہ دنیا و آخرت کی ہولنا کیوں سے امن و امان میں رہو گے **اعددت لکل ھول القاہ فی الدنیا والا خرۃ لا الہ الا اللّٰہ ولکل ھم وغم ماشاء اللّٰہ ولکل نعمۃ الحمد للہ ولکل اعجوبۃ سبحان اللّٰہ ولکل ذنب استغفر اللّٰہ ولکل ضیق حسبی اللّٰہ ولکل مصیبۃ انا اللہ ولکل قضاء وقدر توکلت علی اللّٰہ ولکل طاعۃ لا حول ولا قوۃ الا باللہ** میں نے دنیا و آخرت کی ہر ہولنا کی کیلئے لا الہ الا اللہ ہر غم وفکر کیلئے ماشاء اللہ ہر نعمت کے لئے الحمد للہ ہر تنگی اور فراخی کیلئے الشکر للہ ہر تعجب کیلئے سبحان اللہ ہر گناہ کیلئے استغفر اللہ ہر تنگی کے لئے حسبی اللہ ہر مصیبت کے لئے انا اللہ ہر قضاء وقدر کیلئے **توکلت علی اللّٰہ** اور ہر تابعداری کیلئے **لا حول و لا قوۃ الا باللہ** کو مقرر کیا ہے۔

غروب آفتاب کے وقت 7 بار دعا کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۷۸): اس عمل کو آفتاب غروب ہونے سے پہلے اور غروب ہونے کے بعد پڑھنا چاہیئے ہر دعا سات بار پڑھو سورہ فاتحہ، الناس، فلق،

اخلاص، کافرون، آیت الکرسی کلمہ تمجید اور مندرجہ ذیل درود شریف پڑھو **اللھم صل علی محمد عبدک و حبیبک ونبیک ورسولک النبی الامیّ وعلی اٰل محمد وبارک و سلم اللّٰھم اغفرلجمیع المو منین والمو منات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منھم والا موات انّک مجیب الدعوات ورافع الدرجات یا قاضی الحاجات برحمتک یا ارحم الرحمین اللھم رب افعل بی و بھم عاجلا و آجلا فی الدّین و الدنیا و الا خرۃ افعل بنا ما انت لہ اھل و لا تفعل بنا ما نحن لہ اھل انک غفور جوّاد کریم ملک برؤف رّحیم۔**

اگر فرصت نہ ہو تو مندرجہ ذیل دعا کو روزانہ سات بار پڑھ لیا کیجئے (جلال الدین بخاری) "**اللھم انت ربی لا الہ الا انت رب العرش الکریم علیک توکلت وانت رب العرش العظیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ما شاء اللّٰہ کان و ما لم یشاء لم یکن اشھد ان لا الہ الا اللّٰہ اعلم ان اللّٰہ علی کل شی قدیر و ان اللّٰہ قد احاط بکل شی علما و احصی کل شی عددا اللھم انی اعوذ بک من شر نفسی و من شر کل دابۃ انت اخذ بنا صیتھا ان ربی علی صراط مستقیم**"

1 ہزار بار درود شریف کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۷۹): آدھی رات کے بعد اٹھ کر قبلہ رو ہو کر ایک ہزار مرتبہ مندر جہ ذیل درود شریف پڑھیں **اللّٰھمّ صلّ وسلّم علٰی سیّدنا ومولٰنا محمّد صلٰوۃ تحل بھا عقدتی وتفرج بھا کربتی**

وتنقدنی بھا من وجلنی وتقیل بھا عثرتی وتقضی بھا حاجتی
اے اللہ! ہمارے سردار ہمارے محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود سلام بھیج جس سے تو میری پیچیدگیاں دور کردے میرے تفکرات مٹا دے مجھے خوف سے نجات دے دے میری لغزش زائل کردے اور میری مرادیں پوری کردے (سنوسی)

(وظیفہ نمبر ۸۰): مجھے اس پر تعجب ہے جو غم میں مبتلا ء ہو وہ دعاء ذوالنون نہ پڑھے کسی چیز سے ڈرتا ہو اور **حسبی اللّٰہ ونعم الوکیل** نہ پڑھے، لوگوں کی شرارتوں سے خوفزدہ ہو اور وہ **افوض امری الی اللّٰہ ان اللّٰہ بصیر بالعباد** نہ پڑھے جنت کی رغبت رکھتا ہو اور **ماشاء اللّٰہ لا قوۃ الا باللّٰہ** نہ پڑھے۔ ان چاروں آیتوں میں اللہ پاک نے قبولیت کی خوشخبری دی ہے۔ (غذاء الارواح، ص:۳۲۸)

استخارے:۔ وظیفہ نمبر ۸۱: نماز استخارہ گزر چکی ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

خواب میں غیبی رہنمائی کا استخارہ:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۸۲): بدھ، جمعرات اور جمعہ کی رات کو عشاء کے بعد استخارہ کریں اور اس کے بعد کسی سے بات کیے بغیر سیدھی کروٹ پر سو جائیں بسم اللہ اور الم نشرح سات مرتبہ پڑھ کر سینے پر دم کرلیں اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ خواب یا بیداری کی حالت میں واقعہ کھول دے پھر سو بار یہ درود شریف پڑھیں "**اللھم صل علی محمد بعدد معلوم لک**"
"اے اللہ اپنی تمام معلومات کی برابر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج۔

سورہ فاتحہ سے استخارے کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۸۳): یہ بڑا مجرب استخارہ ہے عشاء کے بعد وضو کر کے پاک بستر پر بیٹھو درود شریف ۳ بار، سورہ فاتحہ ۱۰ بار، سورہ اخلاص ۱۱ بار اور پھر ۳ بار درود شریف پڑھ کر سیدھی کروٹ پر قبلہ رخ ہو کر لیٹ جائیں انشاء اللہ

خواب دکھائی دے گا مگر اس کی تعبیر کسی اچھے معبر سے دریافت کریں (خزینۃ الاسراء) ہماری کتاب ''شرعی تعبیر'' اپنے پاس رکھیں اور اس سے تعبیر دیکھ لیا کریں۔

سورہ شمس سے استخارے کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۸۴): غسل کر کے پاک کپڑے پہنئے اور وضو کر کے قبلہ رخ ہو کر سیدھی کروٹ سے لیٹ کر یا بیٹھ کر سات سات بار سورہ والشّمس سورہ والیل اور سورہ اخلاص یا معوذتین تین بار پڑھیں پھر مندرجہ ذیل دعا پڑھیں انشاء اللہ سات دن سے آگے تجاوز نہ کرے گا کہ خواب میں کچھ نہ کچھ ضرور نظر آئے گا'' **اللھم ارنی فی منامی کذاو کذاو اجعل لی من امری فرجا و مخرجا وارنی فی منامی ما استدل بہ علی اجابۃ دعوتی** ''(**قول جمیل**) اے اللہ! میری نیند میں فلاں فلاں کام دکھادے میرے کام کو میرے لیے کھول دے اور ظاہر کر دے اور مجھے ایسے خواب دکھا جو میری دعا کے قبول ہونے پر دلالت کرتا ہو۔

گھبراہٹ و وحشت وغیرہ:۔

(وظیفہ نمبر ۸۵): حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو گھبراہٹ کے واسطے یہ دعا بتائی تھی (ابوداؤد، ترمذی، حاکم) **اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ وعقابہ و شر عبادہ و من ھمزات الشیطین وان یحضرون** میں اللہ کے مکمل کلموں کی اس کے غصہ سے اس کے عذاب سے اس کے بندوں کی شرارت سے شیطان کے وسوسوں سے اور ان کی موجودگی سے پناہ مانگتا ہوں۔

(وظیفہ نمبر ۸۶): کسی آدمی نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وحشت کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا بتائی (طبرانی) **سبحان الملک القدوس رب الملائکۃ والروح جللت السموات والارض بالعزۃ والجبروت۔** میں پاک شہنشاہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو کہ فرشتوں اور روح کا مالک ہے اے اللہ تو

نے آسمان وزمین کو عزت وجبروت سے بھر دیا۔(غذاء الارواح،ص:۳۲۹)

☆......☆......☆

کتاب ”تذکرہ قلعوی“ میں سورۃ یٰسین کا خاص عمل

نام کتاب:۔تذکرہ مولانا غلام رسول قلعوی رحمہ اللہ...... مصنف:۔محمد اسحٰق بھٹی حفظہ اللہ

ناشر:۔مولانا غلام رسول (رحمہ اللہ) ویلفیئر سوسائٹی

روزانہ تہجد میں 36 مرتبہ یٰسین پڑھنے کا حکم:۔

اپنے دادا حافظ نظام الدین خادم رحمہ اللہ کی وفات کے چند روز بعد مولانا غلام رسول رحمہ اللہ تحصیل علم کیلئے لاہور آئے۔ یہاں کی لال مسجد (اندرون بھاٹی گیٹ) میں اس عہد کے ایک عالم مولانا غلام محی الدین بگوی (رحمہ اللہ) کا سلسلۂ درس جاری تھا، اس میں شامل ہو گئے۔ دو ماہ کے بعد استاذِ محترم سے اجازت لے کر شاہ صاحب کی خدمت میں گڈگوڑ گئے۔ وہ انہیں دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور نصیحت فرمائی کہ چھتیس مرتبہ روزانہ نمازِ تہجد میں سورۂ یٓس پڑھا کرو۔ اس کے علاوہ بہ کثرت درود شریف اور چند وظائف پڑھنے کی تاکید فرمائی۔ نیز ارشاد فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اسی طرح کرو جس طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کرتے تھے۔

اصل صوفی اور شیخ وہ ہے، جس کے افعال واعمال فرامینِ پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مطابق ہوں۔ ایسے ہی لوگ کامل اور لائق بیعت ہوتے ہیں۔ جو لوگ ان اوصاف سے محروم ہیں، ان سے کنارہ کش رہو۔ شاہ صاحب نے انہیں اس قسم کی اور بھی نصیحتیں کیں۔

شاہ صاحب کی ان نصائح سے مولانا غلام رسول رحمہ اللہ نہایت متاثر ہوئے۔ وہ فرماتے ہیں کہ یہ باتیں سن کر ان کے سامنے حقیقت واضح ہو گئی اور انہیں پتا چل گیا کہ

نیکی کیا ہے اور برائی کیا ہے۔ پھر نوبت یہاں تک پہنچی کہ جب ان سے کوئی خلافِ سنت کام ہونے لگتا تو انہیں ایسے محسوس ہوتا کہ اس کے ارتکاب سے انہیں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع فرما رہے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس سے انہیں اس درجہ محبت پیدا ہو گئی اور دل میں ایسا انقلاب آیا کہ بے شک انہیں مار دیا جائے، ان کے ٹکڑے کر دیئے جائیں اور انہیں آگ میں پھینک دیا جائے، وہ ہر حال میں اتباع سنت پر کاربند رہیں گے اور ہر صورت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا رشتہ محبت قائم رکھیں گے۔ (تذکرہ مولانا غلام رسول قلعوی، ص: ۸۳ تا ۸۵)

☆......☆......☆

”سوانح داؤد غزنوی“ میں مجرب عملیات کا تذکرہ

نام کتاب:۔ سوانح داؤد غزنوی...... ترتیب و تحریر:۔ سید ابو بکر غزنوی رحمہ اللہ

امام ابن تیمیہ کا وظیفہ:۔

ایک مرتبہ فرمایا حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا معمول تھا کہ صبح کی نماز کے بعد چالیس مرتبہ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔”

یاحی یا قیوم لا الٰہ الا انت برحمتک استغیث اصلح لی شانی کلہ ولاتکلنی الی نفسی طرفۃ عین“

جب سے احقر نے اُن سے سنا تھا الحمد للہ احقر کا بھی معمول بن گیا۔ حضرت مولانا کا تذکرہ اور اتنی سی مختصر بات پر اکتفاء کرنا پڑا اس کا قلق محسوس کر رہا ہوں۔

دعا کرتا ہوں کہ حق تعالیٰ حضرت مرحوم کو جنت کے درجات

عالیہ سے سرفراز فرمائیں اور اُن کے علوم اور دار العلوم کو اُن کا صدقہ جاریہ بنا دیں۔ بندہ محمد شفیع خادم دار العلوم کراچی ۱۸ جمادی الثانیہ ۱۳۹۳ھ۔(سوانح داؤد غزنوی ص210)

امام شافعی کے مجرب وظیفہ کا اہتمام:۔

صبح کے معمولات میں یہ ورد التزام سے پڑھتے تھے۔ فرماتے تھے کہ یہ امام شافعی رحمہ اللہ کا ورد تھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَائِ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ اَذىً۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِىْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِىْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْئٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَائِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَ دِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ وَ مَالِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَئٍ اَعْطَانِيْهِ رَبِّىْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِمَّا وَاَخَافُ اَحْذَرُ، اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا۔ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَائُكَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَائُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ قَضَائِ السُّوْئِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (تین بار)

(2) شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ، اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَهِىَ وَدِيْعَةٌ لِىْ عِنْدَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِنُوْرِ قُدْسِكَ وَعَظِيْمِ رُكْنِكَ

WWW.UBOARI.ORG

وَعَظْمَةِ طَهَارَتِكَ مِنْ كُلِّ آفَةٍ وَعَاهَةٍ وَمِنْ كُلِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَااَللّٰهُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ غِيَاثِىْ بِكَ اَسْتَغِيْثُ وَاَنْتَ مَلَاذِىْ بِكَ اَعُوْذُ وَاَنْتَ عِيَاذِىْ بِكَ اَعُوْذُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهُ اَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَةِ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كَشْفِ سَتْرِكَ وَنِسْيَانِ ذِكْرِكَ وَالْاِنْصِرَافِ عَنْ شُكْرِكَ، اَنَافِىْ حِرْزِكَ لَيْلِىْ وَنَهَارِىْ وَنَوْمِىْ وَقَرَارِىْ وَظَعْنِىْ وَاَسْفَارِىْ وَحَيَاتِىْ وَمَمَاتِىْ، ذِكْرُكَ شِعَارِىْ، وَثَنَائُكَ دِثَارِىْ، لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ تَشْرِيْفًا لِعَظْمَتِكَ وَتَكْرِيْمًا لِنَفَحَاتِ وَجْهِكَ اَجِرْنِىْ مِنْ خِزْيِكَ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِكَ وَاضْرِبْ سُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ عَلَىَّ وَاَدْخِلْنِىْ فِىْ حِفْظِ عِنَايَتِكَ وَجُدْ عَلَىَّ بِخَيْرٍ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِىِّ وَآلِهِ۔

اس ورد کے بعض حصے آہستہ آہستہ آواز سے پڑھتے ہوئے بے ساختہ ان کی آواز بلند ہوجاتی تھی۔ یہ جملے اونچی آواز سے کہتے تھے:

" اَللّٰهُمَّ اَنْتَ غِيَاثِىْ بِكَ اَسْتَغِيْثُ وَاَنْتَ مَلَاذِىْ بِكَ اَلُوْذُوَاَنْتَ عِيَاذِىْ بِكَ اَعُوْذُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهُ اَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَةِ" اے اللہ! میرا مددگار تو ہے۔ میں تجھ ہی سے مدد چاہتا ہوں میرا ملجاو ماوی تو ہی ہے میں تیری پناہ میں آتا ہوں اے وہ کہ جابر بادشاہوں کی گردنیں اُس کے سامنے خم ہیں اور فرعونوں کے سر اُس کے سامنے جھکے ہوئے ہیں۔ (سوانح داؤد غزنوی ص 285)

تعویذات اور عملیات کا ذوق:۔

ایک زمانے میں انہیں تعویذات، عملیات اور طبی نسخے اکٹھے کرنے کا بھی شوق رہا۔ اُن کی ایک بیاض میرے پاس ہے جس کے پہلے صفحے پر مجربات و معمولات فقیر بارگاہ صمدی محمد داؤد غزنوی لکھا ہے اس میں ایک طرف اپنے قلم سے مختلف بزرگوں سے حاصل کیے ہُوئے تعویذات اور مجرب عمل لکھے ہیں اور دُوسری طرف طبی نسخے درج ہیں۔ حافظ محمد لکھوی رحمہ اللہ کے بہت سے مجربات اس بیاض میں موجود ہیں ۔ اُن کے علاوہ مندرجہ ذیل بزرگوں کے مجربات نقل کیے گئے ہیں : مولانا غلام رسول صاحب رحمہ اللہ قلعہ والے، مولوی محمد سلیمان صاحب رحمہ اللہ مرید حضرت الامام عبدالجبار غزنوی رحمہ اللہ مولانا احمد غزالی مہاجر مکی رحمہ اللہ، مولانا عبداللہ شاہ ثم افریقی رحمہ اللہ، مولانا حُسین علی صاحب رحمہ اللہ۔

(سوانح داؤد غزنوی ص286)

☆......☆......☆

کتاب ’’تحریک اہل حدیث‘‘ میں حزب البحر کے عامل

نام کتاب:۔تحریک اہل حدیث، تاریخ کے آئینے میں ...... مصنف:۔قاضی محمد اسلم سیف

حزب البحر وظیفہ کی پابندی:۔

سمندری میں ایک مرتبہ پروفیسر سید ابوبکر غزنوی شہید رحمہ اللہ نے خطبہ جمعہ کے دوران فرمایا کہ دادا جان حضرت الامام مولنا سید عبدالجبار غزنوی رحمہ اللہ ’’حزب البحر ‘‘وظیفہ باقاعدگی سے کرتے تھے ۔ (جماعت مجاہدین میں بھی تسخیر کے اس وظیفے کو اہتمام سے کیا جاتا تھا۔ امیر المجاہدین حضرت صوفی عبداللہ رحمہ اللہ بھی یہ وظیفہ بڑی باقاعدگی سے کرتے تھے)اس کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے۔ بعض اس کے جواز کے قائل ہیں اور بعض عدم جواز کے۔ ایک مرتبہ جمعہ کے روز دادا جان مرحوم نماز

فجر کے بعد ایک حجرہ میں داخل ہو گئے اور وظیفہ حزب البحر شروع کر دیا۔ کسی طالب علم نے حجرے کا دروازہ بند کر کے تالا لگا دیا۔ دادا جان جب وظیفے سے فارغ ہوئے اور دروازے کو ہاتھ لگایا تو کڑک کر کے تالا ٹوٹ گیا۔ اور کنڈی از خود کھل گئی طالب علم بھاگے بھاگے حضرت عبداللہ غزنوی رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے سارا ماجرا بیان کیا حضرت مولنا عبداللہ غزنوی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ عبدالجبار کو میرے پاس لاؤ سید عبداللہ غزنوی رحمہ اللہ فارسی میں گفتگو کیا کرتے تھے ''حزب البحر'' یہ وظیفہ حقیقت میں تسخیر کا وظیفہ ہے جس میں وظیفہ کرنے والا اللہ تعالی سے درخواست کرتا ہے کہ یہ زمین یہ آسمان یہ ہوا یہ فضا یہ صحرا یہ دریا یہ بیاباں یہ کوہستان یہ پہاڑ یہ سمندر یہ انسان یہ کائنات کی تمام مخلوق میرے لئے مسخر کر دے۔ مولنا عبداللہ غزنوی نے مولنا عبدالجبار غزنوی سے فارسی میں دریافت کیا ''عبدالجبار چہ میخوانی'' عبدالجبار کیا پڑھا کرتے ہو۔ حضرت امام رحمہ اللہ نے جواباً کہا ''حزب البحر میخوانم'' حزب البحر پڑھا کرتا ہوں۔ مولنا عبداللہ رحمہ اللہ نے فرمایا ''از خدا خدائی خواہی بندگی اختیار کن'' کہ تم خدا سے خدائی مانگتے ہو بندگی اختیار کرو۔ (تحریک اہل حدیث ص335)

صاحب کرامت ولی کا مجرب تعویذ:۔ حافظ عبدالرحمن رحمہ اللہ فتح محمد کلاں بڑے ہی نیک اور پارسا شخص تھے۔ بلکہ صاحب کرامات بزرگ تھے۔ قرب وجوار کے دیہاتوں میں ان کی کرامات کا چرچا زبان زد عام تھا۔ ایک دفعہ گاؤں میں ایک شخص کے بیل چوری ہو گئے۔ وہ حافظ صاحب کے پاس آیا اور مدعا بیان کیا۔ انہوں نے ایک تعویذ لکھ کر دیا اور فرمایا اسے لے جا کر اپنی چارپائی کے پائے کے نیچے رکھ کر رات کو گھر کی بجائے گلی میں سو جانا اس شخص نے ایسا ہی کیا خدا کی قدرت کہ چور رات کو آئے اور بیل چھوڑ کر چلے گئے۔

☆......☆......☆

کتاب ''تذکرۃ الابرار'' عملیات کے حامل بزرگ

نام کتاب:۔تذکرۃ الابرار...... مصنف:۔ڈاکٹر عبدالغفور راشد......ناشر:۔مکتبہ ارسلان الہ آباد

روحانی عملیات سے گہرا شغف:۔

مولٰنا محمد عبداللہ حسینوی رحمہ اللہ ایک جہان ان سے عقیدت رکھتا تھا۔ وہ لوگوں کو نیکی اورتقویٰ کی تلقین کرتے کتاب وسنت کی تعلیمات سے آراستہ تھے۔ روحانی عملیات اوراورادووظائف سے گہرا شغف رکھتے تھے۔

(تذکرۃ الابرار ص 77)

☆......☆......☆

کتاب ''تحفۃ الاحوذی'' میں جھاڑ پھونک کا تذکرہ

نام کتاب:۔تحفۃ الاحوذی....... مصنف:۔حضرت مولانا عبدالرحمن مبارک پوری رحمہ اللہ

جھاڑ پھونک کا جواز:۔

قرآن وحدیث کے علاوہ سے بھی جھاڑ پھونک جائز ہے۔ مولانا عبدالرحمن مبارک پوری رحمہ اللہ کی اس روایت کی شرح میں جو مولیٰ ابی اللحم سے نقل کی اورجس میں وہ اپنے رقیہ کے بارے میں فرماتے ہیں۔ (وضاحت ازمرتب اثری)

''**عرضت علیه رقیة کنت ارقی بها المجانین فامرنی بطرح بعضها و حبس بعضها**''یعنی میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اپنے جھاڑ پھونک کے وہ کلمات پیش کیے جن سے میں جھاڑ پھونک کرتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ کلمات کی اجازت دیدی اوران کو جائز رکھا اور کچھ کلمات کو ساقط

کردیا۔ اس کی شرح میں مولانا مبارک پوری رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔ "**وفیہ دلیل علی جواز الرقیۃ من غیر القرآن والسنۃ**"۔ (تحفۃ الاحوذی ج ۲ ص ۳۸۰)

☆......☆......☆

کتاب "فتاوی نذیریہ" میں تعویذات کا تذکرہ

نام کتاب:۔ فتاوی نذیریہ....... مصنف:۔ شیخ الکل حضرت مولانا نذیر حسین دہلوی رحمہ اللہ

تعویذ لکھ کر گلے میں لٹکانے کا جواز:۔

فتاویٰ نذیریہ میں ایک سوال یہ ہے کہ گلے میں تعویذ لٹکانا جائز ہے یا نہیں؟ اس کا جواب ملاحظہ ہو۔

(ج) تعویذ نوشتہ در گلو انداختن مضائقہ ندارد مگر اشہر واضح جواز ست (ج ۳ ص ۲۹۸) یعنی لکھے ہوئے تعویذ کو گلے میں لٹکانا درست ہے کوئی مضائقہ نہیں۔ زیادہ صحیح بات یہی ہے کہ جائز ہے۔

مولانا عبدالرحمن مبارک پوری رحمہ اللہ نے بھی اس فتویٰ کی تائید کی ہے۔

(فتاویٰ نذیریہ ج ۳ ص ۲۹۹)

☆......☆......☆

کتاب "انوار التوحید" میں ہر پریشانی سے نجات کا عمل

نام کتاب:۔ انوار التوحید..... مولف:۔ حضرت مولانا حکیم محمد صادق صاحب رحمہ اللہ (سیالکوٹی) ناشر:۔ نعمانی کتب خانہ، حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

WWW.UBQARI.ORG

اسماء الحسنیٰ کے مجرب وظائف

اسم ذات سے ہر پریشانی سے چھٹکارا:۔

شرک کے بے شمار قسموں سے ذہن، تصور، خیال، ضمیر، ارادہ، قول وفعل کو پاک کرکے جو کوئی اسم ''اللہ'' کو بکثرت پڑھے گا یقین وایمان کی فضا میں اس کی روح کی پرواز بہت بلند ہوجائے گی اور توحید کے کیف سے اللہ کے سوا دنیا و مافیہا اس کو ہیچ دکھائی دے گی نہ صرف واجب الوجود کی اصل محبت کے آگے غیر اللہ کی محبت گرد راہ ہوجائے گی بلکہ ذات بے ہمتا کی سروری کے آگے فانی سرداریاں طلسم ہیچ مقداری نظر آئیں گی۔ دوئی کی ظلمتیں مٹ کر سینہ وحدت کے نور سے دل معمور ہوگا اور آئینہ دل پر الوہیت کا پرتو اسرار کے دروازے کھول دے گا اور اسم ذات کا عامل بنیادی زندگی کی ذمہ داریوں سے بہ احسن وجوہ سرخرو ہوکر فقر اور توحید کی معراج کو پالے گا۔

اسماء اللہ کے پڑھنے کے تعداد تو قرآن وحدیث میں بیان نہیں ہوئیں ہر شخص اپنے مشاغل سے جس قدر وقت نکال سکے اس کی رعایت کو مدنظر رکھ کر پڑھ لیا کرے۔ (انوار التوحید ص ۵۶)

کن فیکونی طاقت کا حصول:۔

بزرگان دین اور سلف صالحین سے اسماء کی دعوتیں اور ان کے پڑھنے کے تعداد اور پرہیزیں منقول ہیں ان کے معمولات سے جو استفادہ کرنا چاہے کرلے مثلاً اسم ذات صبح کی نماز کے بعد ایک ہزار بار روزانہ پڑھا کریں پورے پرہیز کے ساتھ صرف چند ماہ پڑھنے پر اس کے اثرات آپ مشاہدہ کرنے لگ جائینگے اور پھر مداومت کرنے سے اس کی کن فیکونی طاقتیں اور کفایت وکفالت کے کرشمے معراج ایمان اور ازدیاد ایقان کا موجب ہوں گے۔ (انوار التوحید ص ۵۶)

WWW.UBQARI.ORG

الرحمن الرحیم کا بے پایاں لطف وکرم:۔

رحمن کے بے پایاں مہربانی اور عنایت کے سہارے مشرکوں، کافروں، باغیوں، ظالموں اور فاسقوں، فاجروں کو روزی مل رہی ہے۔ پانی، ہوا اور رزق پہنچ رہا ہے، زانی، شرابی، اوباش اور بدمعاش اس کی انواع واقسام کی نعمتوں سے بہرہ ور ہیں۔ اس کی لامتناہی رحمانیت ہی ساری مخلوق کو رزق، روزی، تندرستی، صحت شفاء عطا کرنے اور اس سے دکھ درد، مرض، کرب، بھوک اور آفات وآلام کے دور کرنے کی ضامن ہے۔ اگر کوئی بدبخت حسد وبغض یا رقابت کی بناء پر کسی شریف آدمی کی ہتک عزت کرے، برا بھلا کہے گالی گلوچ دے، بے عزتی کرے، اس کی بیوی اور عیال کی بے آبروئی کرے، طرح طرح کے مالی اور جانی نقصان پہنچانے کے درپے رہے، اسے بے عزت کرنے اور جان کو خطرے میں ڈالنے کی پوری پوری سعی کرے اور شب وروز عملاً دشمنی اور عداوت کا ثبوت دے تو کیا وہ شخص اس کو اعلیٰ درجہ کے کھانے کھلانے کو تیار ہوگا۔ (انوار التوحید ص ۵۷)

1100 مرتبہ پڑھنا کامیابی کی کنجی:۔

''الرحمن الرحیم'' کی دعوت (وردوظیفہ) سے دل کی قساوت، غفلت، سیاہی دور ہوکر رقت، نرمی، بیداری پیدا ہوتی ہے اور یادالٰہی کی توفیق ملتی ہے ان اسماء کا وظیفہ کرنیوالے پر خدا تعالیٰ اپنی تمام خلق کو مشفق، ہمدرد، غم خوار اور مہربان بنا دیتا ہے پوری پرہیز اور تخلیق کے ساتھ جو شخص گیارہ سو بار ''یارحمن یارحیم'' ہر روز پڑھے گا چند ماہ کے بعد خدا کی رحمت کی برکھا برستی دیکھے گا۔ (انوار التوحید ص ۵۹)

''الملک القدوس'' کا مجرب عمل:۔

اس وظیفہ کی مداومت مرد مومن کو چودھویں رات کا چاند بنا کر چمکائے گی، عزت، بزرگی، اور تونگری اس کی غلامی کا دم بھریں گی اور امراء اور روسا اور حکام اس اس کے مطیع ہوں گے۔ بھلا جو کوئی بادشاہ حقیقی الملک کو پکارے وہ کیوں نہ اس کو خاک

ذلت سے اٹھا کر تخت عزت پر بٹھائے۔

''القدوس'' سے دل کی صفائی:۔

القدوس کی دعوت دل کو پاک اور صاف کرتی ہے اور اس سے نفس کو طہارت حاصل ہوتی ہے۔ تین سو ساٹھ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے دل بدیوں اور برائیوں سے نفرت کرنے لگتا ہے اور خیالات پاک اور ذہنیت صاف ہو جاتی ہے۔

''السلام'' کا مجرب عمل:۔

خدا تعالیٰ کو ''السلام'' ماننے والے پر لازم ہے کہ اس کی زبان اور ہاتھ کی ایذاؤں سے مسلمان سلامت رہیں وہ کوشش کرے کہ ''السلام'' کا بندہ ہو کر سن رشد سے لے کر تا دم واپسیں اشراک واحداث، کفر وطغیان، بدیوں، بدکاریوں اور ہر قسم کے گناہوں سے سلامت رہے، بچے اور قیامت کے روز ''السلام'' کے حضور قلب سلیم لے کر پیش ہو۔ ''السلام'' کی دعوت ہر قسم کی روحانی اور جسمانی بیماریوں کے لئے موجب شفاء ہے۔ اس کے پڑھنے سے دل سے خوف وہراس دور ہو جاتا ہے۔ تین سو بار روزانہ پڑھنے سے سلامتی قلب کے آثار محسوس ہونے لگیں گے۔

''المومن'' کا مجرب عمل:۔

''المومن'' کی خاصیت کا تقاضا یہ ہے کہ بندہ برائی، بدی، شرارت، تکلیف اور نقصان پہنچانے سے خدا کی خلقت کو مامون ومحفوظ رکھے۔ ''المومن'' کی دعوت عامل کو اللہ کی امان میں رکھے گی کوئی اس پر غلبہ نہ پائے گا۔ ہر طرح کی برائی اور تکلیف سے امن حاصل رہے گا لوگ اس کی عزت کریں گے اور مطیع ہوں گے پانصد بار روزانہ پڑھا کریں۔

''المھیمن'' سے اسرار الٰہی جاننے کا عمل:۔

''المھیمن'' ہر چیز کا نگہبان: اس صفت سے تخلت کرنے کا اقتضاء یہ ہے کہ آدمی اپنے تئیں نگاہ رکھے، تمام بری عادتوں، خصلتوں، شرکیہ عقیدوں اور باطل خیالوں سے اور حفاظت کرے تمام فرائض خداوندی کی اور نگرانی کرے تمام

اعضاء وقوئے کی کہ وہ خدا کی نافرمانی نہ کریں۔ "**المھمین**" کو کثرت سے پڑھنے والے پر اسرار الٰہی کے دروازے کھلتے ہیں اور آفات و بلیات سے پناہ ملتی ہے تین صد بار روزانہ پڑھنے پر مداومت کریں۔

"العزیز" سے عزت وعروج حاصل کریں:۔

"**العزیز**" بے مثل غالب کہ اس پر کوئی غالب نہیں ہے۔ آدمی اپنی تمام حرص وہوا خواہشات نفس اور شیطانی وساوس پر غلبہ پائے اور خلق سے بے نیاز ہو کر اپنی ذات کو عزت بخشے، توحید کو شرک پر اور سنت کو بدعت پر غالب کرے، نیکی سے بدی کو مٹائے۔ **العزیز** کے پڑھنے سے عزت اور مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔ خلق کی محتاجی سے نجات ملتی ہے اگر کوئی مرتبہ سے گرا ہوا اس کو بکثرت پڑھے گا تو اسے ذلت کے بعد عزت اور عروج حاصل ہوگا انشاءاللہ۔ تین صد بار روزانہ پڑھا کریں۔

"الجبار" سے ظالموں سے حفاظت:۔

آدمی کو چاہیے کہ اپنی جان کے نقصان اور نفس کے بگاڑ کو شریعت کے فضائل کے ساتھ درست کرے اور طبع سرکش کو خدا کے خوف سے رام کرے اور ہمیشہ اپنی مرضی کو خدا کی مرضی کے تابع رکھے جب اس کی خواہش کے مطابق کام نہ ہو تو سمجھ لے کہ خدا کا ارادہ پورا ہوا ہے پھر اپنے ارادہ کو خدا کے ارادہ پر قربان کر کے خوش ہو جائے۔ **الجبار** کا ورد ظالموں کے شر سے بچنے کے لئے تریاق لا مثال ہے اس پر مداومت رکھنے سے لوگوں کی بدگوئی غیبت اور بہتان سے امان ملتی ہے اور خلقت کے دل میں اس کی ہیبت بیٹھتی ہے۔

"المتکبر" سے عاجزی حاصل کریں:۔

المتکبر کی دعوت سے نفس رام ہوتا ہے۔ تکبر مٹتا ہے اور عاجزی آتی ہے، خلقت پر دبدبہ پڑتا ہے۔

"الخالق" سے دل کا نور حاصل کریں:۔

الخالق پیدا کرنے والا، مشیت کے موافق اندازہ کرنے والا بندہ، مومن پر لازم

ہے کہ وہ تمام زندگی ایسے کام کرے جن سے اس کا خالق خوش ہو۔ الخالق کو بکثرت پڑھنے سے دل میں نور پیدا ہوتا ہے جس کے اثر سے چہرہ بھی روشن اور نورانی ہو جاتا ہے اور تمام کاموں کے کرنے میں اس کو طاقت اور قوت میسر آتی ہے۔

''الباری'' سے بگڑے ہوئے کام سنواریں:۔

''**البارئ**'' بنانے والا، اس اسم کے پڑھنے سے آدمی کے تمام کام درست ہوتے ہیں، بگڑے ہوئے امور سنور جاتے ہیں۔ بندہ باری کو چاہیے کہ وہ کوئی کام شریعت کے خلاف نہ کرے اور اس کی کاریگری میں فکر کیا کرے۔

''المصور'' سے کام میں آسانی:۔

''**المصور**'' کو بکثرت پڑھنے سے دشواریاں آسانی کی صورت اختیار کرتی ہیں۔ بانجھ عورت ایک سو ایک بار ہر روز پڑھ کر پانی پر دم کر کے چالیس روز پیئے۔ تو ''**المصور**'' اسے چاند سا بچہ عطا کرے انشاء اللہ۔

''الغفار'' گناہوں کی معافی کا ذریعہ:۔

اس کو پڑھنے سے آدمی کے گناہ معاف ہوتے ہیں اور خدا کا قرب نصیب ہوتا ہے۔ اس اسم سے بندہ کو یہ تعلیم ملتی ہے کہ وہ لوگوں کے عیبوں کو ڈھانکے اور قصور معاف کیا کرے۔

''القھار'' بدخواہوں سے نجات کا ذریعہ:۔

اس کے غلبہ سے تمام مخلوق تھر تھر کانپتی ہے، اس کے پڑھنے سے مہمیں اور دشواریاں آسان ہوتی ہیں اور دشمن، حاسد اور بدخواہ سرنگوں رہتے ہیں۔

''الوھاب'' غیبی خزانوں کا ذریعہ:۔

''**الوہاب**'' بڑا دینے والا بغیر عوض کے بہت عطا کرنے والا فقر، فاقہ میں مبتلا شخص اگر اس اسم کو ایک ہزار بار روزانہ بعد نماز عشاء پڑھے متواتر تین ماہ تک روزانہ

پڑھتا رہے تو خدا کی دین اور عطا دیکھ کر حیران رہ جائے۔ رزق کی فراخی کے دروازے اس پر کھلیں اور اس کی محتاجی و تنگی دور ہو جائے۔ یہ اسم مسلمان سے تقاضا کرتا ہے کہ وہ بلا غرض اپنی جان و مال خدا کی راہ میں خرچ کرے۔

”الرزاق“ بکثرت رزق کا ذریعہ:۔

جو کوئی **الرزاق** کو بکثرت پڑھے گا ظاہری اور باطنی رزق سے حصہ وافر پائے گا۔

”الفتاح“ مشکل کشائیوں کا ذریعہ:۔

اس اسم کے پڑھنے سے حاجت روائیوں اور مشکل کشائیوں کے دروازے کھلتے ہیں اور دل کا زنگ دور ہو کر اس میں جلا آتی ہے، شرح صدر کی نعمت ملتی ہے۔

”العلیم“ پوشیدہ بھید جاننے کا ذریعہ:۔

اس اسم کو بکثرت پڑھنے سے خدا کی معرفت حاصل ہوتی ہے اور کئی پوشیدہ بھید اس پر کھلتے ہیں۔

”الباسط“ فراوانی کیلئے:۔

”الباسط“ دلوں کا فراخ کرنے والا اور روزی کا کشادہ کرنے والا: ہزار بار اس اسم کا پڑھنا روزی کو کشادہ کرتا ہے اور رزق فراواں نیز اس کے ورد سے دل کی حالت قبض حالت بسط میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

”الخافض“:۔

اس کے بکثرت پڑھنے سے دشمن مغلوب ہوتا ہے۔

”الرافع“ کا مجرب وظیفہ:۔

اس کے پڑھنے سے خدا تعالیٰ عامل کو خلقت میں سے چن لیتا ہے اور لوگوں سے اس کو بے نیاز کر دیتا ہے۔

”المعز“ کا مجرب وظیفہ:۔

اس کا پڑھنے والا خلقت کی نظر میں نہایت عزت اور وقار کی نظر سے دیکھا جاتا

ہے اور لوگوں پر اس کی ہیبت طاری رہتی ہے۔اس کی تعلیم یہ ہے کہ جولوگ علم وعمل کی وجہ سے خدا کے نزدیک معزز ہیں ان کو عزیز جاننا چاہیے۔

''السمیع'' کا مجرب وظیفہ:۔

''السمیع'' کو بکثرت پڑھنا مستجاب الدعوات بناتا ہے بندہ کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور **''البصیر''** کے پڑھنے والے پر خدا کی خاص نظر عنایت ہوتی ہے۔

''الحکم'' کا مجرب وظیفہ:۔

الحکم کی دعوت انسان کو غیر اللہ سے بے خوف کردیتی ہے اور اس کے دل کو گنجینہ اسرار الٰہی بنادیتی ہے۔

''العدل'' کا مجرب وظیفہ:۔

العدل کی دعوت افراط وتفریط سے بچاتی اور خلق کو مسخر کرتی ہے۔

''اللطیف'' کا مجرب وظیفہ:۔

رنج ،غم ، دکھ درد، فقر، فاقہ، حیرانی، پریشانی اور تمام مہمات میں اس کی دعوت اکسیر اعظم کی حکم رکھتی ہے۔تین ہزار بار بعد نماز عشاء پڑھا کریں چند دنوں میں اس کے اسرار کھلنے لگ جائیں گے۔

''الخبیر'' کا مجرب وظیفہ:۔

نفس امارہ سے نجات پانے کے لئے اس اسم کی دعوت اہل اللہ کے نزدیک مجرب ہے۔

''الحلیم'' کا مجرب وظیفہ:۔

الحلیم کی دعوت سے دل میں ایک نور پیدا ہوتا ہے جس سے بغض وعناد، شرو طغیان اور ظلم واستبداد کی تاریکیاں ناپید ہوجاتی ہیں۔

''العظیم'' کا مجرب وظیفہ:۔

WWW.UBQARI.ORG

اس کی دعوت آدمی کو خلقت میں بزرگ بناتی ہے۔

''الغفور'' کا مجرب وظیفہ:۔

اس کی دعوت سے دل کی سیاہی دور ہوجاتی ہے۔

''الشکور'' کا مجرب وظیفہ:۔

اعضاوقویٰ کی نعمتوں کا اطاعت سے احسان مانیں اور تمام مادی اور روحانی نعمتوں کی بھی اس کی فرمانبرداری کرتے ہوئے قدر کریں حتیٰ کہ آپس میں بھی ایک دوسرے کے احسان کا شکر بجالائیں معیشت کی تنگی کے لئے **الشکور** کی دعوت تریاق ہے۔

''العلی'' کا مجرب وظیفہ:۔

العلی کی دعوت بے وقعتی کو عزت اور بزرگی میں بدل دیتی ہے۔

''الکبیر'' کا مجرب وظیفہ:۔

الکبیر کی دعوت دنیا میں مرتبہ کی بلندی بخشتی ہے۔

''الحفیظ'' کا مجرب وظیفہ:۔

اس کی دعوت محفوظ رکھتی ہے نظر بد سے حوادثات سے اور جمیع آفات وبلیات سے۔

''المقیت'' کا مجرب وظیفہ:۔

المقیت ابدان اور ارواح کو غذا دینے والا: بدن اور روح کے لئے وہی قوت پیدا کرتا اور پہنچاتا ہے اور زندگی رواں دواں ہے۔ جب اس کو مقیت مان لیا تو پھر قوت غذا اور روزی رزق کا داتا بھی اسی کو تسلیم کرنا چاہیے۔ عبادات کی توفیق روح کی قوت ہے اور بے شمار اغذیہ بدن کی غذا ہے یہ صفت سوائے اللہ مقیت کے اور کس میں ہے۔ اس کے ورد سے روح کی پرواز تیز اور بلند ہوجاتی ہے۔ توفیق خیر میں برکت اور زیادتی نصیت ہوتی ہے اور رزق بہت وسعت سے ملتا ہے۔

''الحسیب'' کا مجرب وظیفہ:۔

WWW.UBQARI.ORG

ہر وقت اس کی کفایت پر تکیہ رکھنا چاہیے چشم زخم کے لئے یہ اسم پر تاثیر ہے۔

"الجلیل" کا مجرب وظیفہ:۔

الجلیل بزرگ قدر۔ وہ ایسا بزرگی والا ہے کہ کوئی اس کی بزرگی کو نہیں پہنچ سکتا ہمیں اپنے کردار کو نکھار کر اسے اچھی صفتوں سے آراستہ کرنا چاہیے۔ اس طرح کی شرافت کے معیار پر پورا اترے، الجلیل کی دعوت سے خلق توقیر اور تعظیم کرتی ہے۔

"الکریم" کا مجرب وظیفہ:۔

الکریم کرم کرنے والا بڑا دینے والا: کہ اس کی دین تمام نہیں ہوتی اور نہ ہی اس کے خزانوں میں کمی آتی ہے بیشک اس کا کرم لامثال اور اس کی عطا لاجواب ہے اس کے پڑھنے والے کو خدا تعالی ہر طرح سے مکرم اور معزز بنا دیتا ہے۔

"الرقیب" کا مجرب وظیفہ:۔

اس اسم کی دعوت آفتوں، بلاؤں اور دشمنوں کی شرارتوں سے محفوظ رکھتی ہے۔

"المجیب" کا مجرب وظیفہ:۔

اس کی دعوت بندہ کو مستجاب الدعوات بناتی ہے۔

"الواسع" کا مجرب وظیفہ:۔

اس کے وظیفہ سے قناعت اور برکت کی دولت ملتی ہے۔

"الحکیم" کا مجرب وظیفہ:۔

اس اسم کی دعوت سے ایسی مہمات سرانجام پاتی ہیں جن کا کوئی حل نظر نہ آتا ہو۔

"الودود" کا مجرب وظیفہ:۔

الودود کی دعوت عامل کو لوگوں میں چودھویں رات کے چاند کی طرح محبوب بنا دیتی ہے اور محبوب حقیقی کا پیار ہر وقت عامل کے شامل حال رہتا ہے۔

"المجید" کا مجرب وظیفہ:۔

اس کی دعوت سے آدمی اپنے ہم جنسوں میں عزت وحرمت پاتا ہے۔

''الباعث'' کا مجرب وظیفہ:۔

الباعث قبروں سے مردوں کو زندہ کر کے اٹھانے والا غافلوں کے دلوں کو بیدار کرنے والا الباعث کی قدرت سے ہی قیامت کے دن تمام مردے جی اٹھیں گے اور قیامت کے روز مردوں کو اٹھانے کا ثبوت باعث برحق حضرت عیسیٰ علیہ اسلام کے معجزہ کی صورت میں اس جہان میں بھی دے چکا ہے۔**قم باذن اللہ**۔ میں **الباعث** کی قدرت ہی کارفرما تھی۔ اور اس کے علاوہ بے شمار دلوں کی میتوں کو بھی اس نے زندگی بخشی ہے اللہ کی اس صفت میں ہے کوئی شریک **حاشا وکلا** ء اس شرک کا تصور بھی نہیں آسکتا **الباعث** کے بکثرت پڑھنے سے دل کی سستی، غفلت اور مردنی دور ہو کر اس میں روح رحمت آجاتی ہے۔

''الشھید'' کا مجرب وظیفہ:۔

اللہ کی اس صفت حاضر ونظر اور ہر جگہ موجود ہونے میں ہے کوئی اس کا شریک ہرگز نہیں، اس اسم کو سو بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے نافرمان اور غیر صالح اولاد کو روزانہ پلائیں شاہد لازوال اس کو فرمانبردار اور صالح بنا دے گا۔ انشاء اللہ۔

''الحق'' کا مجرب وظیفہ:۔

اسکی دعوت ہر طرح کی قید و بند سے رہائی دلاتی ہے اور نقصانوں کی تلافی کا

موجب ہے۔

الوکیل'' کا مجرب وظیفہ:۔

اس اسم کی دعوت زندگی کی تمام مشکلات کا حل ہے خوف وہراس اور دہشت کے وقت **الوکیل** کو پکارنا امن وامان پانا ہے۔

''القوی المتین'' کا مجرب وظیفہ:۔

دشمن کی قوت توڑنے اور مناصب عالیہ پانے کیلئے ان اسماء کی دعوت کامیاب ہے۔

WWW.UBQARI.ORG

''الولی'' کا مجرب وظیفہ:۔

اس کی دعوت سے طبیعت میں صلاحیت آتی ہے۔

''الحمید'' کا مجرب وظیفہ:۔

اس سے یوں خلق پکڑیں اور ایسا عمدہ کردار اور اخلاق فاضلہ حاصل کریں کہ خدا بھی خوش ہو اور اس کی مخلوق بھی تعریف کرنے لگے۔ اس نیت سے نیک نہ بنیں کہ لوگ تعریف کریں بلکہ نیکیاں اور اعمال خیر خدا کی رضا کی خاطر کمائیں۔ اس اسم کی دعوت آدم کو پسندیدہ افعال اور صاحب کردار بنا دیتی ہے۔

''المحصی'' کا مجرب وظیفہ:۔

المحصی کے صفاتی نور سے اپنے گناہوں کو دیکھو، گنو اور شمار کرو اور پھر توبہ و استغفار کرو اور پھر اس کی نعمتوں کو شمار کرو اور گنو جب ان کے شمار اور احصاء سے عاجز آؤ تو رو رو کر جناب میں شکر کرو جتنا کر سکو۔ اس کی دعوت ہر طرح کے مصائب و آلام کے گھیروں سے نجات دیتی ہے۔

''الحی'' کا مجرب وظیفہ:۔

الحی کی دعوت سے صحت اور عمر میں برکت اور ثبات اور طاقت اور قوت آتی ہے۔

''القیوم'' کا مجرب وظیفہ:۔

القیوم کے ورد سے زندگی کو جسمانی اور روحانی طور پر سہارا ملتا ہے۔

''الماجد'' کا مجرب وظیفہ:۔

اس اسم کی دعوت انسان کے ظاہر اور باطن کو نورٌ علیٰ نور بنا دیتی ہے۔

الواحد''الاحد کا مجرب وظیفہ:۔

ان اسماء کی دعوت سے بندہ کو قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے اور دل سے غیر اللہ کا خوف مٹ جاتا ہے۔

’’الصمد‘‘ کا مجرب وظیفہ:۔

بھوک، تنگ اور فقر و فاقہ سے نجات پانے کیلئے اس اسم کو دو ہزار بار روزانہ پڑھنا چاہیے۔ متواتر جاری رکھیں، خدا اس قدر رزق اور مال دے گا کہ بندہ حیران رہ جائے گا۔ حتیٰ کہ خدا اس کو خلق سے بے نیاز کر دے گا۔

’’المغنی‘‘ کا مجرب وظیفہ:۔

اس اسم کو گیارہ سو بار روز بعد نماز صبح پڑھنے سے ظاہری اور باطنی غنا کی دولت نصیب ہوتی ہے۔ متواتر جاری رکھنا چاہیے۔

’’النور‘‘ کا مجرب وظیفہ:۔

النور ایک ہزار بار روزانہ دعوت دل کو روشن کرتی ہے اور اس سے تخلق کے تقاضے سے ہر مسلمان کو ایمان وعرفان اور اعمال صالح کے نور سے اپنے سینے میں اجالا کرنا چاہیے۔

’’الھادی‘‘ کا مجرب وظیفہ:۔

الھادی کی دعوت انسان کو خدا کا عرفان بخشتی ہے۔

’’البدیع‘‘ کا مجرب وظیفہ:۔

لاعلاج قسم کی مہم اور مشکل غم اور اندوہ میں **البدیع** کی دعوت کامرانی میں ہاتھوں پر سرسوں جمانے کے مترادف ہے ہر روز ہزار بار قبلہ رو ہو کر پڑھا کریں۔

’’الرشید‘‘ کے ذریعے مشکلات کا حل:۔

الرشید نیک راہ بتانے والا جہان کا رہنما: وہ اللہ الرشید ہی ہے جو نفس انسانی کو اپنی تابعداری پر لگاتا، اس کے دل میں معرفت بھرتا اور طائر لاہوتی کو اپنی محبت کی فضا میں اڑنے کی طاقت بخشتا ہے۔ نیکیاں کرانے اور اپنی راہ چلانے کے لئے بندہ کے دل میں الرشید ہی عزائم پیدا کرتا اور اس کے ارادوں کے خاکے میں رشد کا رنگ بھرتا ہے۔ اس اسم کی دعوت مشکلات کا حل ہے۔

WWW.UBQARI.ORG

''الصبور'' کا مجرب وظیفہ:۔

رنج، درد، مصیبت اور مشقت میں اس اسم کو پڑھنے سے اطمینان ملتا ہے اور سکون حاصل ہوتا ہے۔(انوارالتوحید)

کتاب ''فتاویٰ ثنائیہ'' میں جنات کی حقیقت کا بیان

نام کتاب:۔فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ جلد (اوّل) کتاب العقائد......تالیف:۔شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ مدنی حفظہ اللہ......جمع، ترتیب وتبویب:۔الشیخ حافظ عبدالشکور مدنی بن حافظ علم الدین عفا اللہ عنہما (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

جنات کی بیوی اور اولاد:۔

سوال: شیطان کی بیوی اور اولاد ہے یا نہیں؟

جواب: نصوص صحیحہ صریحہ اس بات پر دال ہیں کہ شیاطین اور جنات میں سلسلہ مناکحت اور توالد موجود ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں ہے: **''فیھن قصرات الطرف لم یطمثھن انس قبلھم ولا جان''** (الرحمن:۵۶)

ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔

زیر آیت امام بیضاوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: **''وفیه دلیل علی ان الجن یطمثون''(انوار التنزیل واسرار التاویل ، جز** ۴،ص۱۷۹) یعنی اس میں دلیل ہے کہ جنات جماع کرتے ہیں۔ دوسرے مقام پر فرمایا: **''افتتخذونه وذریته اولیاء من دونی وھم لکم عدو'' (الکھف:۵۰)** کیا تم اس کو یعنی ابلیس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ اس آیت کریمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ابلیس

کی ذریت بھی ہے۔ نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مشہور ادعیہ میں سے یہ دعا ہے کہ:
''اللھم انی اعوذبک من الخبث والخبائث'' صحیح البخاری، کتاب الوضو، باب مایقول عند الخلاء (۱۴۲)، والدعوات (۶۳۲۲) صحیح مسلم، کتاب الحیض، **باب مایقول اذا اراد دخول الخلاء** (۸۳۱)

شارح حدیث امام خطابی رحمہ اللہ نے اس کی تشرح وتوضیح یوں کی کہ لفظ **''الخبث'' خبیث** کی جمع ہے۔ اور **''الخبائث'' خبیثۃ** کی جمع ہے۔ **''یرید ذکران الشیاطین واناثھم''** (**تحفۃ الاحوذی:** ۱/۴۴)

یعنی مقصود اس سے شیاطین کا نر اور مادہ ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ شیاطین میں ذکوریت اور انوثیت کی صفات موجود ہیں اور ان صفات کی موجودگی سابقہ دونوں چیزوں پر دال ہے۔ یعنی ان میں ازدواجی تعلق اور ولادت کا سلسلہ بھی موجود ہے مسئلہ ہذا میں اگرچہ بعض لوگوں نے انکار اور دیگر بعض نے تردید کا اظہار کیا ہے لیکن دلائل کے اعتبار سے ترجیح اسی مسلک کو ہے جس کی ہم نے وضاحت کردی ہے۔''
واللہ اعلم بالصواب، وعلمہ اتم''

(فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ جلد ا: کتاب العقائد: ص ۲۳۳، ۲۳۴)

جنات کا مختلف شکلوں میں تبدیل ہونا:۔

سوال: کیا جن اپنی مرضی سے اپنی شکل تبدیل کر سکتے ہیں؟ تاکہ انسانوں کو نظر نہ آسکیں؟

جواب: جنات اجسام لطیفہ سے عبارت ہیں ان میں مختلف شکلیں اختیار کرنے کی قوت موجود ہے کتب احادیث میں متعدد واقعات اس بات کو مؤید ہیں حافظ ابن حجر رحمہ اللہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت **صحیح البخاری، کتاب الوکالۃ، باب اذا وکل رجلا فترک الوکیل شیئا**)(۲۳۱۱)، (۳۲۷۵) حفظ زکوٰۃ رمضان کے تحت فرماتے ہیں:

"وانہ قد یتصور ببعض الصور فتمکن رویتہ وان قولہ تعالیٰ ، انہ یراکم ھوو قبیلہ من حیث لاترونھم ، مخصوص بما اذا کان علی صورتہ التی خلق علیھا " (فتح الباری ۴/۴۸۹)

یعنی بعض دفعہ شیطان بعض صورتیں اختیار کر لیتا ہے جس سے اس کی رویت ممکن ہو جاتی ہے اور اللہ کا فرمان کہ وہ اور اس کے بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ یہ اس صورت کے ساتھ مخصوص ہے جب وہ اپنی اصلی تخلیقی حالت میں ہو۔

اور صاحب تفسیر فتوحات الٰہیہ فرماتے ہیں: **"ای اذا کانوا علی صورھم الاصلیۃ اما اذا تصوروا فی غیر ھا فنراھم کما وقع کثیراً "** (۲/۱۳۳)

چند سطور کے بعد فرماتے ہیں: **"فاجسادھم مثل الھواء نعلمہ و نتحققہ ولا نراہ و ھذا وجہ عدم رویتنا لھم ووجہ رویتھم لنا کثافۃ اجسادنا ووجہ رویۃ بعضھم بعضاً ان اللّٰہ تعالیٰ قوّی شعاع ابصارھم جدا ، حتی یری بعضھم بعضا ولو جعل فینا تلک القوۃ لرایناھم ولکن لم یجعلھا لنا "** ایک دفعہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے شیطان کو بصورت ہاتھی دیکھا تھا اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے: **" فاذا ھو بدابۃ شبہ الغلام المحتلم فقلت لہ : اجنبی ام انسی، قال: بل جنبی "**
(فتح الباری، ۴/۴۸۸، ۴۸۹) اور صحیح مسلم میں بصورت سانپ بھی ذکر ہے۔

(فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ ج ۱ ص ۲۳۵، ۲۳۶)

سوال: ہمارے گاؤں کا ایک آدمی جو بے اولاد ہے اس کی ماں نے اس کو شک

میں ڈال دیا ہے کہ تجھ پر کسی نے جادو کیا ہے میں نے اس کو بتایا ہے کہ جادو برحق ہے یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی کسی نے جادو کر دیا تھا نبی علیہ السلام کو بذریعہ وحی مطلع کر دیا گیا تھا تو وہ کہنے لگا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تو بذریعہ وحی مطلع کر دیا گیا تھا تو کیا آج کل کے بزرگوں کو یا ولیوں کو بھی جادو کا پتہ چل جاتا ہے یا نہیں؟ کیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے واقعات میں سے بھی کوئی واقعہ ایسا ملتا ہے یا نہیں جس میں ان کو جادو کا پتہ چل گیا ہو؟ اس کے پوچھنے کا مطلب یہ ہے کہ کیا کسی صحیح العقیدہ بزرگ وغیرہ کے پاس مذکورہ معاملہ کے بارے میں جانا چاہیے یا نہیں؟

جواب: جادو کا اثر برحق ہے اس سلسلہ میں ماہر عملیات پابند شریعت کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ تاکہ روحانی عمل سے اس کا اثر زائل ہو سکے اثر زدہ کو خود بھی چاہیے کہ معوذتین پڑھ کر اپنے کو دم کرے۔ آثار سے بعض دفعہ پتہ چل جاتا ہے کہ یہ مسحور ہے جس طرح کہ ماہر طبیب بیماری کا کھوج لگا لیتا ہے، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے سلف سے بعض آثار ایسے نقل کئے ہیں ملاحظہ ہو: (فتح الباری: ۱۰/۲۳۴، باب **ھل یستخرج السحر**)۔ (فتاوے ثنائیہ مدنیہ جلد ۱: کتاب العقائد: ص ۵۷۸، ۵۷۹)

سوال: قرآنی آیات پڑھ کر پانی پر دم کرنا یا قرآنی آیات پلیٹ پر لکھ کر پینا یا قرآنی آیات لکھ کر تعویذ گلے میں ڈالنا مسنون ہے یا بدعت؟

جواب: دم میں پھونک مارنی جائز ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔

”ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان ینفث فی الرقیۃ“

(مصنف ابن ابی شیبہ ۲۴۴۱۸) **اسنادہ صحیح، ابن ابی شیبہ** (۵/۴۴۱)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم دم میں پھونک مارا کرتے تھے۔ قاضی عیاض رحمہ اللہ فرماتے ہیں: دم میں پھونکنے سے مقصود اس رطوبت اور ہوا سے برکت کا حصول ہے جو ذکر کی

معیت میں نکلتی ہے جس طرح لکھے ہوئے ذکر کے دھوون سے تبرک کیا جاتا ہے۔

نیز اس کا مقصد نیک شگون لینا بھی ہوسکتا ہے جس طرح کہ دم کرنیوالے سے سانس الگ ہورہی ہے اس طرح مریض سے تکلیف اور مرض دور ہوجائے۔

(فتح الباری: ۱۰/۱۶۸)

اور صاحب ''**تیسیر العزیز الحمید**'' (ص: ۱۶۶) میں فرماتے ہیں: دم طب ربانی ہے پس جب مخلوق میں سے نیک لوگوں کی زبان سے دم کیا جائے تو اللہ کے حکم سے شفاء ہوجاتی ہے۔

اور علامہ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: دم کرتے وقت پھونک مارنے سے منہ کی رطوبت، ہوا اور سانس سے مدد لی جاتی ہے جو ذکر دعاء اور مسنون دم کے ساتھ نکلتی ہے اس لئے کہ دم پڑھنے والے کے دل اور منہ سے نکلتا ہے پس جب یہ دم باطنی اجزاء میں سے رطوبت، ہوا اور سانس کے ساتھ مل جائے تو تاثیر کے لحاظ سے مکمل اور عمل کے لحاظ سے قوی ہوجاتا ہے اور ان کے مجموعے سے ایسی مجموعی کیفیت پیدا ہوتی ہے جیسا کہ مختلف دوائیوں کے باہم ملانے سے ہوتی ہے۔ (الطب النبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: ص ۱۴۰)

امام احمد رحمہ اللہ کے بیٹے کا کہنا ہے کہ میں نے اپنے والد کو مریضوں کیلئے تعویذ لکھتے دیکھا اپنے اہل خانہ اور اہل قرابت کو تعویذ لکھ دیتے اور عسر ولادت کی بناء پر عورت کو چاندی کے برتن یا لطیف چیز پر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی تعویذ لکھ دیتے۔ (مسائل امام احمد بن حنبل: ۳/۱۴۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما کے تعویذ کی تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو (مصنف ابن ابی شیبہ: ۸، ۲۷)

(فتاوے ثنائیہ مدنیہ جلد ا ص ۵۷۹، ۵۸۰)

☆......☆......☆

''ہفت روزہ الاعتصام'' میں آیت کریمہ کا خاص عمل

نام کتاب:۔اشاعت خاص: ہفت روزہ الاعتصام لاہور مسلک اہل حدیث کا داعی و ترجمان

بیاد:۔مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی رحمہ اللہ (۱۹۰۸ء۔۱۹۸۷)

ناشر:۔ ہفت روزہ الاعتصام ۳۱۔شیش محل روڈ لاہور

ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ آیت کریمہ کا عمل:۔

ہمارے علاقے کو ''روپڑنہر'' سیراب کرتی تھی اور اس کا دفتر کوٹ کپورے سے بجانب مشرق تقریباً تین میل کے فاصلے پر تھا وہیں ریسٹ ہاؤس تھا، اس علاقے کے محکمہ نہر کا افسر اعلیٰ اس ریسٹ ہاؤس میں رہتا تھا، وہ مسلمان تھا اور اس کا ماتحت عملہ بھی مسلمان تھا، ایک دفعہ اس کی بیوی بیمار ہوگئی تو اس نے دو تین آدمی بھیج کر مولانا عطاء اللہ رحمہ اللہ صاحب کو اپنے ہاں بلایا اور بھی متعدد لوگوں کو دعوت دی۔ صبح نو دس بجے سے تقریباً پانچ بجے تک ثابت باداموں پر ایک لاکھ پچیس ہزار دفعہ آیت کریمہ **''لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین''** پڑھی گئی اس کے بعد مولانا (رحمہ اللہ) نے دعا مانگی اور اللہ تعالیٰ نے مریضہ کو صحت عطاء فرمائی۔

مدعوین کے کھانے کا وہیں انتظام کیا گیا تھا۔ میں بھی اس مجلس میں شریک تھا اور مجھے پہلی دفعہ آیت کریمہ کے اس عمل کا پتہ چلا تھا۔ اس کے بعد کئی مرتبہ اس قسم کی بابرکت مجالس میں شرکت کا اتفاق ہوا۔ چھوٹی عمر میں گناہوں کی مقدار کم ہوتی ہے اس لیے اس نوع کے وظائف سے قلب و روح تسکین محسوس کرتے ہیں جیسے جیسے عمر بڑھتی جاتی ہے معصیت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور طبیعت ذکر الٰہی اور وظائف و اوراد سے دور ہوتی جاتی ہے۔ (کتبہ مولانا اسحٰق بھٹی حفظہ اللہ اشاعت خاص مولانا محمد عطاء اللہ حنیف رحمہ اللہ بھوجیانی ہفت روزہ الاعتصام لاہور: ص ۱۱۸)

پیغام شفاء......چینی کی پلیٹیں:۔

مولانا عطاء اللہ صاحب (رحمہ اللہ) بعض مریضوں کو چینی کی پلیٹوں پر بھی کچھ لکھ کر دیا کرتے تھے اس کے پینے سے اللہ تعالیٰ مریض کو شفا عطا فرماتا تھا۔(اشاعت خاص مولانا محمد عطاء اللہ حنیف رحمہ اللہ بھوجیانی ہفت روزہ الاعتصام لاہور:ص ۱۱۸)

حافظہ کیلئے خاص وظیفہ:۔

ایک دن میں نے میاں الحمد للہ سے عرض کیا کوئی ایسا وظیفہ بتائیے کہ میں تھوڑا بہت پڑھنے لکھنے کے قابل ہو جاؤں دعا کی درخواست بھی کی۔

کہا: ہر نماز کے بعد دس مرتبہ "**رب زدنی علما**" دس مرتبہ "**لا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم**" اور دس مرتبہ **رب اشرح لی صدری ویسرلی امری واحلل عقدة من لسانی یفقهوا قولی**" پڑھا کرو۔

(اشاعت خاص مولانا محمد عطاء اللہ حنیف رحمہ اللہ بھوجیانی ہفت روزہ الاعتصام لاہور:ص ۱۳۴۔۱۳۵)

فی سبیل اللہ تعویذ عطا فرمانا:۔

ایک دن دفتر "الاعتصام" میں حضرت سے تعویذ کی شرعی حیثیت پر سوال کیا تو فرمانے لگے روایات دونوں طرح کرنے اور نہ کرنے کے متعلق ملتی ہیں۔میں نے حضرت کی رائے معلوم کرنا چاہی تو کہنے لگے حافظ عبداللہ روپڑی رحمہ اللہ فی سبیل اللہ تعویذ کیا کرتے تھے بس میں اتنی ہی رائے رکھتا ہوں۔

(ہفت روزہ الاعتصام لاہور:ص ۱۰۵۲)

مستند کتابوں میں جواز تعویذ کی صورت:۔

ناسمجھ اوران پڑھ بچوں اور لوگوں کو قرآن وحدیث کی دعاؤں پر مشتمل تعویذ دینا جائز درست ہے جیسا کہ حدیث شریف میں مذکو ہے۔

"ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال اذا فرع احدکم فی

النوم، فلیقل: اعوذ بکلمات اللّٰہ التامات من غضبہ و عقابہ و شر عبادہ و من ھمزات الشیاطین وان یحضرون فانھا لن تضرہ ،وکان عبداللّٰہ بن عمرو یعلمھا من بلغ من ولدہ و من لم یبلغ منھم کتبھا فی صک ثم علقھا فی عنقہ"(راوہ ابوداؤد، والترمذی وللفظ لہ)

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جب تمہارا کوئی شخص سونے کی حالت میں ڈرے تو اسے یہ دعائیہ کلمات پڑھ لینے چاہئیں کہ میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلموں کے ساتھ اس کے غضب وغصہ اس کے عقاب وعذاب اوراس کے شریر بندوں اور شیطان وجن اوران کی مضرت رسائی سے اورانکے حاضر ہونے سے پناہ مانگتا ہوں تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما ان دعائیہ کلمات کواپنے بالغ وسمجھ دار بچوں کو سکھایا کرتے تھے اور جو بچے نابالغ وناسمجھ ہوتے تو یہ دعائیہ کلمات لکھ کران کے گلے میں ڈال دیا کرتے تھے۔(سنن ابی داؤداور سنن ترمذی) اس حدیث سے اکثر علماء اہل حدیث وغیرہ نے بچوں کیلئے تعویذ لکھنے لکھوانے اور استعمال کرنے کے جواز کی دلیل لی ہے جیسا کہ عون المعبود شرح سنن ابی داؤد، تحفتہ الاحوذی، شرح سنن، ترمذی، فتاویٰ نذیریہ اورفتاویٰ ثنائیہ وغیرہ میں مذکور ہے۔وہاں تفصیل فتوے اور بیانات ملاحظہ فرمائیں۔(صحیفہ اہل حدیث یکم صفر ۱۴۱۶ھ/ جولائی اول ۱۹۹۵ءشمارہ: ۳،ص ۹)

☆......☆......☆

تعویذ کا احادیث سے ثبوت :۔سوال (۳):۔بدعت کیا ہے اگر اللہ اوررسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کے علاوہ کوئی اورطریقہ بدعت ہے توتعویذ گنڈے کرنے والوں کے بارے میں کیا خیال ہے۔

جواب (۳): شرعی تعویذ قرآنی آیات یا احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم مسنونہ

سے جائز ہے جب کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے اور اس کے علاوہ شرکیہ کفریہ تعویذات حرام ناجائز اور شرک ہیں۔

☆......☆......☆

دور حاضر کے علماء اہل حدیث سے ملے خاص الخاص عملیات

اس وقت میں بھی بہت سے ایسے علمائے کرام موجود ہیں جو امت

WWW.UBQARI.ORG

کے دکھ اور درد کو سمجھتے ہیں، وظائف اور عملیات کے ذریعے امت کی داد رسی کر رہے ہیں۔ ایسے ہی چند علمائے کرام کے آزمودہ عملیات پیش خدمت ہیں جو ہر پریشانی، تنگی، مشکل سے نکلنے کا راستہ ہیں۔ دراصل یہ اعمال اللہ سے لینے کے مختلف بہانے ہیں۔

حافظ عبدالغفور صاحب کا عنایت کردہ عمل:۔

حافظ عبدالغفور رحمہ اللہ بڑے اللہ والے اہلحدیث عالم دین تھے۔ مرید کے کے قریب موضع ہنجاں والی میں مقیم تھے۔ ان کے متعلق چوہدری عبدالرؤف صاحب فرماتے ہیں کہ حافظ صاحب رحمہ اللہ نے مجھے ایک وظیفہ بتایا تھا جو میں آج تک بڑے اہتمام کے ساتھ مسلسل پڑھ رہا ہوں اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے میرے تمام مسائل حل فرمائے ہیں اور جب بھی کوئی مشکل بنی اسی وظیفہ کو خصوصی توجہ سے پڑھتا ہوں اللہ تعالیٰ میری مشکل دور فرما دیتے ہیں وظیفہ یہ ہے درود پاک 200 مرتبہ ''**لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم**'' 500 مرتبہ پھر درود پاک 200 مرتبہ۔

☆......☆......☆

مولانا عبدالرشید صاحب مجاہد آبادی کے روحانی عملیات اور وظائف

گھریلو جھگڑوں کیلئے:۔

میرے پاس ایک مرتبہ ایک میاں بیوی آئے اور کہنے لگے کہ گھر میں امن و سکون نہیں ہے اور ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہے۔ میں نے انہیں کہا 100 بار تیسرا کلمہ اور آخری 2 قل معوذتین 40.40 بار پڑھ کے اپنے ہاتھوں پر پھونک مار کے سارے جسم پر مل لو اور پھر سب گھر والوں کے کانوں میں پھونک مارو یہ عمل 40 دن تک کرو۔ جو لوگ تمہارے خلاف حسد و بغض کیوجہ سے کچھ کر رہے ہیں یا کسی کمینے دجال نے اپنا رنگ دکھایا ہوا ہے اس کے اثر کو زائل کرنے اور دشمن کی گرہوں کو کھولنے کیلئے یہ عمل کرو۔ انشاء اللہ العزیز اپنے جسم کے جوڑ جوڑ کے اندر راحت و سکون ملتا ہوا محسوس کرو گے۔ لیکن اس کیساتھ یہ شرط ہے کہ ٹی وی اور کیبل وغیرہ نہیں دیکھنی۔ جو بندہ ٹی وی اور کیبل دیکھتا ہو اللہ پاک اسے کبھی سکون عطا نہیں کرتا کیونکہ جو رحمن کے ذکر سے آنکھیں چراتا ہے اللہ پاک اسے اس کے حال پہ چھوڑ دیتے ہیں اور پھر شیطان اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔

صحت و تندرستی کیلئے سورہ فاتحہ کا عمل:۔

میرے پاس ایک نوجوان آیا اور کہنے لگا کہ میں بیمار رہتا ہوں دعا فرما دیں تو اسے کہا کہ میں تمہیں ایک وظیفہ دیتا ہوں کہ روزانہ 41 بار سورۃ فاتحہ مع 11 بار اول و آخر درود شریف پڑھ کے اپنے ہاتھوں پہ پھونک مار کے سارے جسم پر مل لیا کرو۔ اللہ شفاء دے گا انشاء اللہ لیکن اس کے ساتھ کیبل اور ٹی وی سے پرہیز کرنا ہے۔ وہ جوان کہنے لگا کہ الحمدللہ ہمارے گھر میں ٹی وی ہے ہی نہیں۔

اولاد کی نافرمانی کیلئے تیسرے کلمے کا عمل:۔

اسی طرح ایک عورت اپنی بچی کو لیکر آئی اور کہا کہ یہ چھٹی جماعت میں پڑھتی ہے لیکن نہ اپنے ماں باپ کی بات مانتی ہے نہ ہی اپنے سکول میں آرام سے بیٹھتی ہے بلکہ

WWW.UBQARI.ORG

ہر وقت کسی نہ کسی سے لڑتی جھگڑتی رہتی ہے۔ تو میں نے اسے بتایا کہ یہ ایک وظیفہ بچی خود پڑھ کے اپنے اوپر دم کرلے کہ روزانہ 100 بار تیسرا کلمہ اور 40.40 بار آخری 2 قل پڑھ کے ہاتھوں پہ پھونک مار کے اپنے پورے جسم پر مل لے اور یہ عمل 40 دن تک مسلسل کرے۔ انشاءاللہ جوڑ جوڑ میں ٹھنڈ پڑ جائے گی لیکن شرط یہ ہے کہ ٹی وی اور کیبل نہیں دیکھنی تب اس پڑھائی کا فائدہ ہوگا۔

عمل برائے جمیع مشکلات وحاجات:۔

آخر میں مولانا صاحب (عبدالرشید مجاہدآبادی) کو ایک کال آئی جس میں کوئی عالم دین مدرسہ بنانے کیلئے گفتگو کررہے تھے مولانا صاحب نے انہیں فرمایا آپ ماشاءاللہ عالم دین ہیں آپ کو ایک پڑھائی بتانے لگا ہوں وہ یہ کہ عشاء کے بعد 2 رکعت نفل صلوٰۃ الحاجت پڑھ کے سلام پھیرنے کے بعد سجدے میں گرجاؤ اور 100 مرتبہ پڑھو (**رب اغفرلی**) پڑھنے کا رنگ ڈھنگ ایسا ہو کہ جب زبان سے ''**رب اغفرلی**'' نکلے تو اس وقت دل کی کیفیت یہ ہو کہ ''یا اللہ میں کتھاں تو وہی ہولا ہوگیا واں'' اس مختصر عمر میں جتنی بے ادبیاں نالائقیاں اور گستاخیاں کرچکا ہوں سب کچھ لے کر تیرے سامنے آگیا ہوں۔ اب معاف بھی کردے اور عطا بھی کردے حتیٰ کہ اللہ پاک کو پتہ چل جائے کہ یہ بندہ اندر باہر سے ایک جیسا ہوگیا ہے اور اس کے دل کی ساری میل کچیل صاف ہوگئی ہے۔ پھر سر اٹھا کے 10 منٹ مسلسل دعا کرو اور اس دعا میں یہ عرض کرو کہ یا اللہ! میں تیرا گھر بنانا چاہتا ہوں میرے لیے ہر قسم کی سہولت اور آسانی نصیب فرمادے اور مجھے وہ جگہ دینا'' یہ میرے الفاظ یاد رکھنا'' یا اللہ مجھے وہ جگہ دینا جہاں بیٹھا ہوا میں تجھے اچھا لگوں میں نے تو تیرے دین کا کام کرنا ہے اگر میں کام بھی کرتا رہا اور تجھے اچھا بھی نہ لگا تو کیا فائدہ۔'' فیر میں جم کے کیہہ کھٹیا اے'' یہ میرے فقرے بار بار دہرانا اور ہاتھ جوڑ کے آنسو بہا کے ذرا اندر کی کیفیت کیساتھ دعا کرنا اور 10 منٹ تک مسلسل اللہ سے باتیں کرتے رہنا۔

اس کے ساتھ ساتھ روزانہ فجر کے بعد 313 بار سورۃ کہف کی آیت "**ربنا اتنا من لدنک رحمۃ و ھیی لنا من امرنا رشدا**" پڑھتے رہو۔ یہ عمل 40 دن تک کرنا ہے بلکہ میں تو کہتا ہوں کہ ساری زندگی کا معمول بنالو شرط یہ ہے کہ ٹی وی کیبل نہیں دیکھنی ۔ میری بات غور سے سنو میرے بیٹے دل سے دعا مانگنا۔ جب دل سے دعا مانگو گے تو عرش کو ہلا کے رکھ دو گے اور عرش خود کہے گا کہ یا اللہ! اس بندے کا کام کردے۔ اور ہاں! دعا کرتے ہوئے کبھی یہ بھی تصور کر لینا کہ یا اللہ! میں نے تب تک ہاتھ نیچے نہیں کرنے جب تک اپنے کانوں سے نہ سن لوں کہ جا بندے تیرا کام کر دیا گیا ہے۔ ذرا کافی زیادہ آنسو بہا کے تے بلھیاں بنا کے اس کیفیت کیساتھ دعا کرنا پھر دیکھنا کہ اللہ پاک کو ترس آجائے گا۔ اسے تو ہم جیسوں پر ترس آگیا ہے۔ کبھی آ کے دیکھو 3 کنال کا رقبہ 4 منزلہ بنا ہوا ہے۔ اللہ نے فرمایا کوئی بات نہیں ہم جو تیرے ساتھ ہیں تیرے سارے مسئلے حل ہو جائیں گے۔ یہ عمل خلوت میں اور دل سے کرو پھر دیکھو اللہ کی رحمت کے بادل کس طرح سایہ کرتے ہیں۔ یہ کیفیت بتاتے ہوئے مولانا صاحب رو پڑے اور بعد میں آنسو صاف کرتے ہوئے کھانا کھانے کیلئے تشریف لے گئے۔ (ملاقات ڈاکٹر عثمان سلفی)

بکثرت لوگوں کو تعویذ عطا فرمانا:۔

میاں صاحب رحمہ اللہ جب کبھی گندم کا عشر اکٹھا کرنے ہمارے گاؤں میں تشریف لاتے تب میں دیکھتا کہ اکثر لوگ ان سے تعویذ کا مطالبہ کرتے۔ حضرت میاں صاحب رحمہ اللہ کے پاس کچی پنسل ہوتی اور وہ جیب میں سے کاغذ نکال کر پھاڑ پھاڑ کے لوگوں کو اس آیت کا تعویذ لکھ کر دیا کرتے۔ "**رب اغفر وارحم وانت خیر الراحمین**"۔

ماں کی جوتیوں کی بدولت دعا کی قبولیت:۔

وہاں مجاہد آباد میں دوران خطبہ میں نے ایک بات کہی کہ جس بندے کی دعا قبول نہ ہوتی ہو وہ اپنی ماں کے جوتے سر پر اٹھا کر پھر دعا کرے اس کی دعا قبول ہوگی۔

اہلحدیثوں کا ڈر:۔

اہلحدیثوں سے ڈر بھی لگتا ہے اگر تم کہو کہ اس بات کا قرآن یا حدیث سے حوالہ دو تو میں حوالہ تو نہیں دے سکتا لیکن یہ کہوں گا کہ یہ میرے دل کی آواز ہے۔

کوڑھ کے مرض سے نجات:۔

مجاہد آباد میں نذیر احمد حلوائی کو کوڑھ کا مرض لگ گیا اس نے بہت علاج کروائے لیکن ڈاکٹروں نے کہا کہ ہمارے پاس تیرا کوئی علاج نہیں ہے تو لا علاج ہے اور اسی حالت میں مرجائے گا وہ آ کر مجھے کہنے لگا کہ مولوی صاحب میں نے جمعے والے دن آپ سے یہ بات سنی تھی اور جا کر تہجد کے وقت اپنی ماں کے جوتے سر پر اٹھا کر اللہ پاک سے اپنے مرض کی شفاء مانگی اور الحمدللہ میں صحت یاب ہو گیا ہوں۔ میں نے کہا کہ تو نے اپنی ماں کے جوتے کو سلام کیا اللہ نے تجھے سلامتی عطا فرمادی اس بات کا حبیب الرحمن گواہ بیٹھا ہے اس نے اپنی آنکھوں سے اس حلوائی کو دیکھا تھا جسے کوڑھ کے مرض سے نجات ملی۔

مولانا عطاء اللہ خلیل حفظہ اللہ کے تعویذات

خیر و برکت کیلئے تعویذ:۔

میرے پاس بھی لوگ تعویذ لینے کیلئے آتے ہیں میں بھی انہیں اسی آیت کا تعویذ لکھ کر دے دیا کرتا ہوں! ''**رب اغفر وارحم وانت خیر الراحمین**''۔

بچوں پر نظر بد کیلئے:۔

بچوں کیلئے میں یہ تعویذ لکھ کر دیتا ہوں ''**اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق، وان یکا دالذین**

کفروا لیزلقونک بابصارہم لما سمعوا لذکر ویقولون انہ لمجنون"(سورۃ قلم آیۃ 51)

اس کے ساتھ سورۃ کہف کی آیت "**ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ**" ملا دیتا ہوں اور کبھی یہ دعا لکھ دیتا ہوں۔ "**بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئی فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم**"۔

ہر بیماری کیلئے دم:۔

اگر کوئی دم کروانے آئے تو 7 بار سورۃ فاتحہ پڑھ کے دم کر دیتا ہوں کیونکہ یہ ہر قسم کی تکلیف کیلئے مجرب ہے۔

میرا ذاتی تجربہ:۔

میرا ایک ذاتی تجربہ ہے کہ جب کبھی دل پریشان ہو یا کوئی پریشانی آجائے یا میرے معمولات تلاوت وغیرہ چھوٹ جائیں یا کسی رشتہ دار کی طرف سے یا کسی مقتدی کی طرف سے مجھے کسی قسم کی کوئی تکلیف پہنچے تو میں کثرت سے اس وظیفے کا ورد شروع کر دیتا ہوں۔ اور اللہ پاک میرا وہ مسئلہ حل کر دیتا ہے۔ "**حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم**" یہ میرا مجرب عمل ہے سالہا سال سے خود بھی پڑھ رہا ہوں اور لوگوں کو بھی بتا تا رہتا ہوں۔

شریر کی شرارتوں سے بچنے کیلئے:۔

میرے ایک مقتدی کی 3/2 مربع زمین ہے لیکن کچھ شریر اور بدمعاش قسم کے لوگ اس کی زمینوں میں اپنے مویشی کھلے عام چھوڑ دیتے ہیں ایک دن اس نے مجھ سے صورتحال بیان کی تو میں نے اسے کہا کہ تو دن رات مسلسل "**حسبنا اللہ ونعم الوکیل**" پڑھ لیکن ایک بات یاد رکھنا کہ اگر یقین سے پڑھو گے تو انشاء اللہ پاؤ گے کیونکہ بات تو صرف یقین کی ہے۔

WWW.UBQARI.ORG

اس آیت کا ذکر سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 173 میں ہے کہ اللہ تعالی کی طرف سے جنگ خندق والے دن اس آیت کا حکم آیا تھا اور تمام صحابہ رضی اللہ عنہم نے جب اس آیت کو پڑھا تو اس کی برکت سے دشمن پیچھے ہٹ گیا۔

لوگوں سے محبت اور عزت حاصل کرنے کیلئے:۔

نواب صدیق حسن خان رحمہ اللہ اہلحدیثوں کے سردار تھے۔ انہوں نے اپنی کتاب **الداء والدواء** میں لکھا ہے کہ اگر عزت اور قدرو منزلت چاہتا ہو اور یہ چاہے کہ جہاں بھی جاؤں محبت کی نظر سے دیکھا جاؤں تو جانے سے پہلے چند مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے۔ "**الحمد اللّٰہ الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیرا**" (سورۃ بنی اسرائیل آخری آیت) "**اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لا الہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر وللہ الحمد**"۔ یہ سب مسنون اور قرآنی دعائیں ہیں میرا ایمان ہے کہ جس طرح جسمانی خوراک ہوتی ہے اسی طرح یہ روحانی خوراک بھی ضرورت کے مطابق استعمال کرتے رہنا چاہئے۔

جنات کیساتھ واسطہ:۔

ایک دفعہ ہمارے ایک دوست حمید صاحب کی بیٹی پر جنات نے قبضہ کرلیا۔ جب میں نے جاکر دیکھا تو وہ لڑکی بہت آگ بگولہ ہوئی بیٹھی تھی۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تو کون ہے؟ اس میں سے کسی جنی کی آواز آئی اور اس نے اپنا نام بتایا۔ اور یہ بھی بتایا کہ ہم آپ کے مدرسے میں آپ کے پیچھے نماز بھی پڑھتے ہیں اور آپ سے ہی قرآن پاک بھی پڑھا ہوا ہے۔ میں نے کہا کہ پھر اس بے چاری کو کیوں تنگ کرتی ہو؟ کہنے لگی کہ آپ نے بڑی محنت سے اسے ساری مسنون دعائیں یاد کروائی ہوئی ہیں لیکن کل اس نے آکر بغیر دعا پڑھے پیشاب کردیا اور وہاں ہم بیٹھے تھے لہذا ہم

نے اس سے بدلہ لینا ہے۔آخر کافی منت سماجت کے بعد اس لڑکی کی جان چھوٹی۔

اسی طرح ایک اور صاحب کے بیٹے پر جنات کا قبضہ تھا۔ جب میں نے جا کر پوچھا تو اس لڑکے میں ایک جن بولا اور کہنے لگا کہ میرا نام ابو وقاص ہے ہم اہلحدیث ہیں اور مجاہدین ہیں ہم نے باقاعدہ معسکرات میں جا کر جہاد کی ٹریننگ لی ہوئی ہے اور اس وقت آپ کے گھر کے ساتھ والے سکول میں رہتے ہیں۔ میں نے پوچھا اس لڑکے سے کیا چاہتے ہو؟ کہنے لگا کہ ہم اصل میں سندھ سے آئے ہوئے ہیں ہمارا باقی قبیلہ ابھی سندھ میں وادی دامان میں ہی آباد ہے۔ ہمیں وہاں کے ایک مشرک اور خبیث عامل نے قید کیا ہوا ہے۔ یہ لڑکا ایک دفعہ اپنے ایک دوست کے ہاں گیا تھا جو کہ فیصل آباد میں رہتے ہیں اور ان کے ہاں اولاد نہیں ہے انہوں نے اس عامل سے کوئی عمل کرنے کو کہا تو اس نے انہیں تعویذ دے کر کہا یہ کسی کو پلا دو ادھر اس کی موت ہو جائے گی ادھر تمہارے گھر اولاد ہو جائے گی۔ جب یہ گیا تو اس لڑکے کو انہوں نے پیپسی میں گھول کر تعویذ پلا دیئے۔ اور ہم اس بے چارے کو تنگ کرنے پر مجبور ہو گئے حالانکہ ہم اسے تنگ نہیں کرنا چاہتے بلکہ بعض اوقات تو جب اس کی حالت زیادہ خراب ہوتی ہے تو ہم اعمال کر کر کے اس پر دم کرتے ہیں تا کہ یہ ٹھیک ہو جائے بالآخر وہ اس بات پر اس لڑکے کو چھوڑنے پر راضی ہو گیا کہ میں اپنی بہن سے مشورہ کرتا ہوں اور ہم واپس سندھ چلے جاتے ہیں۔

وہ جن مجھ سے کہنے لگا کہ مولانا صاحب! باہر سے آنے والے ہدیے اور کھانے ذرا سوچ سمجھ کر استعمال کیا کریں۔ ایک دفعہ میں آپ کے کچن میں بیٹھا تھا آپ کو کسی کے گھر سے چاول آئے۔ میں نے جونہی چکھے تو پتہ چل گیا کہ وہ مشکوک رزق ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تو ہمارے کچن میں کیا کر رہا تھا؟ کہنے لگا بس اللہ پاک نے ایسا ہی نظام رکھا ہے کہ ہم نے آپ کے کھانے میں سے ہی کھانا ہوتا ہے۔

عرب کے ایک عامل شیخ:۔

دوران ملاقات مولانا صاحب کے ایک ہمسائے اویس صاحب آگئے جو کافی عرصے سے سعودیہ میں مقیم ہیں۔ وہ بتانے لگے کہ وہاں طائف سے تین چار سو کلومیٹر آگے میں کام کرتا ہوں وہاں ایک عامل شیخ عبدالرحمن صاحب ہیں جو کہ عربی ہی ہیں انہوں نے ایک سینٹر بنایا ہوا ہے جس کا باقاعدہ طور پر لائسنس بنا ہوا ہے وہاں کثیر تعداد میں لوگ جادو جنات کے مسائل کا حل لینے آتے ہیں۔ مرد وخواتین علیحدہ علیحدہ کمروں میں بیٹھتے ہیں ہر کمرے میں سپیکر لگے ہوئے ہیں۔ شیخ عبدالرحمن صاحب کے ساتھ میرے بہت قریبی تعلقات ہیں۔ وہ مائیک میں کچھ مخصوص قرآنی آیات وغیرہ پڑھتے ہیں اور اس طرح لوگ وہاں سے شفاء یاب ہو کر لوٹتے ہیں۔ (ملاقات ڈاکٹر عثمان سلفی)

☆......☆......☆

حافظ محمد اسماعیل حفظہ اللہ کا ذوق عملیات

صوفی عبداللہ رحمہ اللہ سے ملا ہوا وظیفہ:۔

اللہ کے ذکر کی طرف طبعی میلان ہونا چاہیے ہمیں چونکہ شروع سے ہی عملیات کا شغف تھا لہٰذا ایک دن ہمارا ایک سیالکوٹ کا ساتھی کہنے لگا کہ تم کہتے ہو کہ صوفی عبداللہ صاحب رحمہ اللہ بہت بڑے عامل ہیں تو چلو ہم بھی جا کر ان سے کوئی عمل لیتے ہیں جب ہم صوفی صاحب رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کی کہ ہمیں کوئی عمل عنایت فرمائیں۔ صوفی صاحب رحمہ اللہ فرمانے لگے کہ تیسرا کلمہ پڑھا کرو یہ سن کر ہم تھوڑے سے مایوس ہوئے کیونکہ عملیات کے شیدائی کو تو کسی خاص عمل کی تلاش رہتی ہے لیکن ہمیں آگے سے تیسرا کلمہ ملا جو کہ سبھی پڑھتے ہیں۔

حافظ یحییٰ عزیز میر محمدی رحمہ اللہ سے ملا ہوا وظیفہ:۔

پھر ایک مرتبہ ہم حافظ یحییٰ صاحب رحمہ اللہ کے پاس گئے تو انہوں نے بھی ہمیں تیسرا کلمہ پڑھنے کی تاکید فرمائی۔ یعنی جو وظیفہ صوفی عبداللہ صاحب رحمہ اللہ نے دیا

تھا وہی وظیفہ حافظ میر محمدی صاحب رحمہ اللہ سے ملا ہم یہ وظیفہ کثرت سے پڑھتے رہے بہت عرصے کے بعد ہمیں پتہ چلا کہ یہ کوئی عام وظیفہ نہیں بلکہ تیسرے کلمے کے اندر تو ساری کائنات ہے۔

صوفی محمد صاحب رحمہ اللہ سے ملا ہوا اسم اعظم کا عمل:۔

ہمارے ایک بہت بڑے اہلحدیث بزرگ صوفی محمد صاحب رحمہ اللہ میاں چنوں والے ہوا کرتے تھے انہوں نے مجھے اپنی اجازت سے اور اپنی زیر نگرانی اسم اعظم کا ایک عمل کروایا جسے عرف عام میں چلہ کہتے ہیں یہ 40 دن کا عمل تھا جس میں میں ہرے رنگ کی 2 سوتی چادریں لیتا ایک چادر نیچے بچھا کر دوسری اوپر اوڑھ کر روزانہ 3125 مرتبہ یہ وظیفہ پڑھتا "**اللّٰہ لا الہ الا ھوالحی القیوم**" اور **الحمدللہ** "40 دن پورے ہونے کے بعد میں اس اسم اعظم کا عامل بن گیا۔ بعد میں مجھے اس عمل کے بہت سے فوائد حاصل ہوئے۔ مثلاً ایک چھوٹا سا فائدہ یہ کہ جب میں نے سکول ٹیچنگ کیلئے درخواست دی تو جس دن انٹرویو تھا اس دن میں یہ وظیفہ پڑھتے ہوئے گیا اور جا کر ایک نہایت آسان سوال کا جواب دینے پر مجھے سلیکٹ کرلیا گیا اس عمل کے اور بھی بہت سے مشاہدات حاصل ہوئے حتیٰ کہ میرا تو اس اسم اعظم پر اتنا کامل یقین ہے کہ اگر کسی کو پھانسی کی سزا سنادی جائے اور وہ پھندے پر لٹکتا ہوا بھی یہ پڑھ لے تو وہ پھندے میں جھول تو جائے گا لیکن (اگر اللہ پاک کا امر نہ ہوتو) اسے موت نہیں آئے گی۔ (ملاقات ڈاکٹر عثمان سلفی)

☆......☆......☆

حافظ اسمٰعیل حفظہ اللہ کے چند مزید وظائف

آیت الکرسی کا وظیفہ:۔

ایک زمانے میں میں روزانہ 300 مرتبہ آیت الکرسی بھی پڑھا کرتا تھا۔

سورۃ کوثر کا وظیفہ:۔

میں نے زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہونے کیلئے سورۃ کوثر سوالاکھ مرتبہ پڑھی ہوئی ہے روزانہ عشاء کے بعد میں پانی میں بیٹھ کر سورۃ کوثر کا ورد کیا کرتا تھا حتیٰ کہ اس کی سوالاکھ تعداد مکمل کی۔

اللہ الصمد کا وظیفہ:۔

اللہ الصمد بھی میں نے سوالاکھ مرتبہ پڑھا ہوا ہے اب بھی اٹھتے بیٹھتے یہ ذکر کرتا رہتا ہوں۔

افحسبتم کا وظیفہ:۔

میں نے سورۃ مومنون کی آخری 4 آیات کا بھی وظیفہ کیا ہوا ہے۔روزانہ ایک تسبیح یہ آیات 41 دن تک پڑھی ہوئی ہیں کیونکہ ان کی بہت فضیلت آتی ہے حتیٰ کہ ایک حدیث کے مفہوم کے مطابق تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ رستے میں اگر پہاڑ بھی آجائے تو اگر یہ آیات پڑھ لی جائیں تو پہاڑ بھی رستہ دے دے گا۔

والد مرحوم کے عملیات اور تعویذ:۔

ہمارے والد صاحب مولانا محمد ابراہیم رحمہ اللہ آیت الکرسی کے عامل تھے وہ ہر وقت باوضو رہتے اور تسبیح پڑھتے رہتے۔ ہر نماز کے بعد بھی لیٹے لیٹے بھی اور رات کے وقت بھی آیت الکرسی ہی پڑھتے رہتے تھے۔ اگر ذکر میں کوئی کمی کوتاہی ہوجاتی تو جنات میں سے کوئی ان پر حملہ کردیتا اس لیے وہ ہر وقت تسبیح پڑھتے رہتے تھے۔ زیادہ لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے اس لیے عام طور پر تعویذ نہیں لکھتے تھے لیکن بعض اوقات جب لوگ آکر ان سے مطالبہ کرتے کہ مولوی صاحب! تعویذ لکھ دیں تو وہ یہ تعویذ لکھ کردے دیا کرتے تھے۔ ”یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا عزیز یا عزیز یا عزیز“ اور کبھی کبھار

صرف اتنا ہی فرما دیا کرتے تھے کہ جاؤ اللہ صحت دے گا اور واقعی اسے صحت ہو جاتی۔

عصر حاضر میں اہلحدیث عامل حضرات:۔

اس وقت بھی اہلحدیث عاملین حضرات موجود ہیں جن میں سے ایک ماسٹر سیف اللہ صاحب ہیں جو کہ فاروق آباد سے آگے خانقاہ ڈوگراں روڈ پر ایک گاؤں سرکاری خورد میں ہوتے ہیں اتوار والے دن تو ان کے ہاں بہت رش ہوتا ہے۔ لوگ اپنی گاڑیوں پر، ٹانگوں پر رکشے پہ ان کے پاس دم کروانے جاتے ہیں۔

ماسٹر سیف اللہ صاحب کے دم کرنے کا طریقہ:۔

انہوں نے پانی پر بھی دم کر کے رکھا ہوا ہوتا ہے۔ پھر جو لوگ ان کے سامنے موجود ہوتے ہیں ان سے فرماتے ہیں کہ بھئی کینسر والے کھڑے ہو جاؤ اور کچھ پڑھ کے سب پر اکٹھی پھونک مار دیتے ہیں پھر کہتے ہیں اب بلڈ پریشر والے کھڑے ہو جاؤ پھر ان کو پھونک مار دیتے ہیں اسی طرح مختلف امراض والے کھڑے ہوتے چلے جاتے ہیں اور پھونک مروا کر بیٹھ جاتے ہیں پھر فرماتے ہیں کہ وہاں سے دم والا پانی بھی لے لو اور ہاں! وہاں کوئی گلہ یا صندوقچی بھی نہیں ہوتی کہ جس میں پیسے ڈالے جائیں بس بے لوث ہو کر کوئی اللہ پاک کا نام پڑھ کر پھونک مار دیتے ہیں اور اللہ پاک لوگوں کو صحت یاب کر دیتا ہے۔

نماز کے بعد دعا مانگنے والے علماء کرام:۔

ہمارے وقت میں تو سارے اہلحدیث حضرات ہی نماز کے بعد دعائیں مانگا کرتے تھے ہمارے والد مولانا محمد ابراہیم صاحب رحمہ اللہ پانچوں نمازوں کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے۔ صوفی محمد عبداللہ صاحب رحمہ اللہ خود تو نماز کی امامت نہیں کرواتے تھے لیکن انہوں نے اپنے مدرسے میں جو امام رکھے ہوئے تھے وہ سبھی ہر نماز کے بعد دعا مانگتے تھے بلکہ اس دور میں تو لوگ ہر نماز کے بعد دعا مانگنے کو سعادت سمجھتے تھے۔ ہمارے استاد مولوی ابراہیم صاحب رحمہ اللہ نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کیا کرتے تھے۔ ہمارے

دوسرے استاد مولانا فضل الرحمن صاحب رحمہ اللہ جو کہ مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی رحمہ اللہ کے شاگرد تھے وہ بھی نماز کا سلام پھیر کے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگا کرتے تھے۔

ایک دلچسپ واقعہ:۔

ہمارے استاد صاحب رحمہ اللہ کا تو زندگی بھر کا معمول یہی رہا کہ نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگا کرتے لیکن بعد میں ان کا ایک بیٹا جس کا تعلق جماعۃ الدعوۃ سے ہے وہ کہنے لگا کہ نماز کے بعد دعا مانگنا بدعت ہے۔ میں نے کہا کہ تمہارے والد مرحوم اور ہمارے استاد محترم تو دعا مانگتے تھے۔ کہنے لگا ہم اس کے مکلف نہیں ہیں۔ میں نے کہا کہ اگر تم اسے بدعت کہتے ہو پھر تو یہ بھی مانو کہ تمہارے والد (نعوذ باللہ) بدعتی ہوئے ہیں اور تمہاری والدہ جو کہ تعویذ دیا کرتی تھیں اگر تعویذ شرک ہے تو پھر تمہاری ماں (نعوذ باللہ) مشرکہ رخصت ہوئی ہیں۔ پھر میں نے کہا کہ اگر تمہاری تحقیق وہاں تک نہیں پہنچتی تو کم از کم ان پر تو فتوے مت لگاؤ۔

تعویذ دینے والے اہلحدیث حضرات:۔

جیسے میں نے پہلے بتایا کہ میرے والد مرحوم تعویذ لکھ دیا کرتے تھے اسی طرح جن حضرات کو میں نے تعویذ دیتے ہوئے دیکھا یا سنا ہے ان کی تفصیل یہ ہے۔

حافظ عبداللہ روپڑی صاحب رحمہ اللہ:۔

حافظ عبداللہ صاحب رحمہ اللہ حافظ عبدالقادر روپڑی صاحب رحمہ اللہ کے چچا تھے اور لوگوں کو سورۃ فاتحہ کا تعویذ لکھ کر دیتے ہوئے میں نے خود انہیں دیکھا۔

مولانا ابراہیم میر سیالکوٹی رحمہ اللہ:۔

انہیں میں نے دیکھا تو نہیں البتہ سنا ضرور ہے کہ جب کوئی شخص اپنی بیماری کے علاج کیلئے ان سے تعویذ لینے آتا تو مولانا صاحب رحمہ اللہ اس سے 500 روپے وصول کرتے جو کہ آج کے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں روپے کے برابر ہیں اور یہ بھی سنا کہ اگر کوئی کہتا کہ میرے بچے کو فلاں تکلیف ہے تو صرف یہ فرمادیتے کہ جاؤ شفاء

ہوگی اور واقعی صحت یابی ہو بھی جاتی۔

صوفی محمد عبداللہ صاحب رحمہ اللہ:۔

صوفی صاحب رحمہ اللہ کے پاس اگر کوئی گھریلو ناچاقیوں اور لڑائی جھگڑوں کی شکایت لے کر آتا تو حضرت صوفی صاحب رحمہ اللہ انہیں حب کا تعویذ لکھ کر دیتے اس کا طریقہ یوں ہوتا کہ طالب کا نام اور اس کی والدہ کا نام پھر مطلوب کا نام اور اسکی والدہ کا نام پھر ان ناموں کے اعداد نکال کر نقش بناتے اور پھر اس نقش کے چاروں کونوں میں یہ 6 آیات لکھ کر دے دیتے۔

(۱) **والقیت علیک محبة منی ولتصنع علی عینی** (طٰہ آیت 39)(۲) **یحبو نهم کحب اللّٰه والذین امنوا اشد حبا لله** (بقرہ آیت 165)(۳) **والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس واللّٰه یحب المحسنین** (آل عمران آیت 134)(۴) **او من کان میتا فا حیینه و جعلنا له نوراً یمشی به فی الناس کمن مثله فی الظلمت لیس بخارج منها کذلک زین للکفرین ماکانوا یعملون** (سورۃ انعام آیۃ 122)(۵) **فلمار اینه اکبر نه وقطعن ایدیهن وقلن حاش لله ماهذا بشراً ان هذا الا ملک کریم** (سورۃ یوسف آیت 31)(۶) **وقل الحمد لله الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن له شریک فی الملک ولم یکن له ولی من الذل وکبره تکبیرا**" (سورۃ بنی اسرائیل آخری آیت) ایک کتاب "لغات حدیث" میں بھی ان آیات کا تذکرہ ملتا ہے کہ تسخیر عام کیلئے یہ آیات بہت مجرب ہیں۔

چند وظائف اور روحانی عملیات کے مشاہدات:۔

جن لوگوں کو جادو، جنات کا مسئلہ درپیش ہوتا ہے میں انہیں سورۃ مومنون کی

آخری 4 آیات کا دم کر دیتا ہوں تو اللہ پاک انہیں شفاء دے دیتا ہے۔

عورت کو جانور کی شکل میں دیکھا:۔

جب میرا شادی کرنے کا ارادہ ہوا تو میں نے اپنے خاندان کی ایک خاتون کی نیت سے یہ وظیفہ روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنا شروع کر دیا" **والقیت علیک محبۃ منی ولتصنع علی عینی**" (سورۃ طٰہٰ آیت 39) کچھ روز پڑھتے رہنے کے بعد ایک رات مجھے وہ خاتون ایک کتیا کے روپ میں نظر آئی جو کہہ رہی تھی کہ میری طلب چھوڑ دے کیونکہ تیرا میرا گزارا نہیں ہوگا وہ کتیا کی شکل میں اس لیے نظر آئی تھی کیونکہ وہ مشرکہ تھی اس کے علاوہ بھی میں جن دنوں یہ ذکر کیا کرتا تھا ان دنوں میں ہر شخص میرے اوپر مہربان تھا اور ہر کہیں میری عزت ہوا کرتی تھی۔

کالے جادو کی تشخیص اور حاضرات کا عمل:۔

جنہیں کالے جادو کے ذریعے تنگ کیا جا رہا ہو ان پر کالے جادو کی تشخیص کیلئے میں ایک عمل کیا کرتا ہوں مثلاً میرے پاس ایک عورت آئی میں نے کاغذ کی ایک بتی بنا کر اس پر تیل لگا دیا پھر اسے کپڑے میں لپیٹ کے جلایا اور جو دھواں پیدا ہوا اس عورت سے پوچھا کہ دیکھو تمہیں جس پر شک ہے کیا اس شخص کی صورت اس دھوئیں میں نظر آ رہی ہے۔ وہ کہنے لگی! ہاں: میں نے کہا بس ٹھیک ہے اب انشاءاللہ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ ایک بچے پر جنات کا غلبہ تھا میں نے انگوٹھے پر تیل لگایا اور پوچھا کہ کیا تمہیں اس انگوٹھے کے ناخن میں کوئی نظر آ رہا ہے کہنے لگا ہاں اسے اس میں جن نظر آ رہا تھا۔

جنات کی حاضری کروانا:۔

جس شخص پر جنات کا غلبہ ہو اس پر جنات کی حاضری کروانے کیلئے یہ عزیمت 5 مرتبہ پڑھنے سے جو کوئی بھی ہو جن یا پری وہ بولنے لگتا ہے" **عزمت علیکم بطونک بطونک حبیبک حبیبک الم الم صفقا صفقا بلسا**

بلسا صودا صودا کہلا ھلھلا ھلھلا ھارا ھارا بحق لا الہ الا اللّٰہ و بحق عرش اللّٰہ''

☆......☆......☆

ماسٹر سیف اللہ انجم صاحب کا ذوق عملیات

دین کی نوکری کا حصول:۔

ماسٹر صاحب فرماتے ہیں کہ آج سے گیارہ سال پہلے میں نے بیت اللہ کے سامنے کھڑے ہو کر دعا مانگی تھی کہ یا اللہ اپنے گھر کا نوکر بنا لے اور یہ دعا میں نے بالکل بلا واسطہ اللہ پاک سے مانگی تھی تو اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ پاک نے مجھ سے اپنی دکھی اور پریشان مخلوق کی خدمت لینا شروع کر دی۔ جو کہ اللہ کے فضل سے ابھی بھی جاری ہے۔

لاعلاج مریضوں کی مسیحائی:۔

اس وقت پوری دنیا میں سے لوگ میرے پاس اپنے ہر قسم کے امراض کے لئے دم کروانے آتے ہیں اور میں قرآن و حدیث میں دیئے گئے موتیوں کو استعمال میں لاکر لوگوں کو دم کر دیتا ہوں اور اللہ پاک انہیں شفاء عطا فرما دیتا ہے۔ میرے پاس پاکستان، انڈیا، سعودی عرب، بحرین، قطر، امریکہ، انگلینڈ، ابوظہبی، ایران، افغانستاان، غرض یہ کہ تقریباً 20 ممالک سے لوگ دم کرانے کیلئے آئے اور اللہ کے فضل سے صحت یاب ہو کر لوٹے۔ حتیٰ کہ ان میں سے اکثر مریض ایسے ہوتے ہیں جنہیں ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دیکر زندگی سے مایوس کر دیا ہوتا ہے لیکن یہ سب قرآن کی برکت ہے کہ ایسے ایسے لاعلاج مریض بھی شفاء پا گئے، کئی لوگ جن کے دل کے والو بند تھے اللہ پاک نے ان کے دل کے وال کھول دیے۔ اسی طرح شوگر، ہیپا ٹائٹس، کینسر اور دوسرے مہلک امراض بھی اللہ پاک نے قرآن کی برکت سے ٹھیک کیے۔ ایک گونگی لڑکی کو میرے پاس لایا گیا میں نے اسے مسلسل ایک گھنٹہ دم کیا اور وہ دم کروانے کے

WWW.UBQARI.ORG

بعد بولنے لگی اسی طرح ایک نابینا شخص کو دم کروانے کے بعد نظر آنا شروع ہو گیا۔

ماسٹر صاحب کے دم والے کلمات:۔

ماسٹر صاحب بتانے لگے کہ سورۃ فاتحہ اور اخلاص میں اللہ پاک نے موت کے سوا ہر بیماری کی شفاء رکھی ہے اور میرا تجربہ ہے کہ ان دعاؤں میں بھی موت کے سوا ہر قسم کی بیماری کا علاج موجود ہے ''**اسئل اللّٰہ العظیم رب العرش العظیم ان یشفیک**'' بسم اللہ 3 بار اور 7 بار یہ دعا ''**اعیذ بعزۃ اللّٰہ وقدرتہ من شر ما تجد وتحاذر**'' حتیٰ کہ میرے اوپر تو اللہ پاک کا اتنا فضل ہے کہ صرف بسم اللہ ہی 3 یا 7 بار پڑھ کے پھونک ماردوں تو بڑے سے بڑا مرض بھی ختم ہو جاتا ہے الحمد للہ۔ اور اللہ کی ذات پر اتنا یقین ہے کہ تہجد کے وقت اگر دعا کے لئے ہاتھ اٹھا دوں تو خانہ کعبہ کے کنگرے ہلا کر رکھ دوں۔

بے لوث خدمت:۔

الحمد للہ میں نے آج تک قرآن کو نہیں بیچا یعنی کسی سے بھی دم کرنے کا کبھی ایک روپیہ تک نہیں لیا حتیٰ کہ مجھے لاکھوں کروڑوں روپے کی آفر ہوتی رہتی ہے اور ایک بار تو کسی دل کے بند والو والے مایوس مریض نے صحت یاب ہو کر اپنی لاکھوں روپے کی گاڑی کی چابی مجھے پیش کر دی لیکن میں نے انکار کر دیا۔

شرائط دم وعملیات:۔

میرا زندگی بھر کا تجربہ ہے کہ جو بندہ تقویٰ کا اہتمام کرے، نماز باجماعت کبھی نہ چھوڑے اگرچہ کھربوں روپے کا نقصان ہو رہا ہو لیکن جماعت نہ چھوٹے تو اس کے دم کرنے سے تمام بیماریوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے کیونکہ کمان جتنی مضبوط ہوگی اس میں سے نکلا ہوا تیر بھی پھر جا کر نشانے پر لگے گا اور بندے کو لوگوں سے کسی قسم کا لالچ نہیں ہونا چاہیے بلکہ کامل اخلاص کے ساتھ دم کرنے سے سو فیصد نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ الحمد

WWW.UBQARI.ORG

للہ میں لوگوں کو قرآن کے ذریعے دم کر کے شرک کا خاتمہ کر رہا ہوں اور قرآنی کلمات سے دم کروا کے لوگوں کو جب شفاء ملتی ہے تو ہر طرف قرآن کی برکت کے ڈنکے بج جاتے ہیں اور شرکیہ اعمال کا خاتمہ ہونے کیساتھ ساتھ لوگوں کو یہاں سے مفت شفاء مل رہی ہے جبکہ ہسپتالوں میں ان کے ہزاروں روپے خرچ ہوتے ہیں۔

کچھ لمحات ماسٹر صاحب کی بستی میں:۔

بروز بدھ مورخہ 13-01-16 کو ماسٹر صاحب سے ملاقات کرنے اور ان کے دم کرنے کا طریقہ کار دیکھنے کیلئے 9 بجے فاروق آباد پہنچا وہاں سے تھوڑا آگے ایک گاؤں سرکاری خورد ہے وہاں ایک بابا جی ملے جن کا نام عبداللہ تھا کہنے لگے کہ میری عمر اس وقت 80 برس سے کچھ اوپر ہوگئی ہے اور میں کافی عرصے سے ماسٹر صاحب کو جانتا ہوں وہ بڑے اللہ والے ہیں۔ مسلک کے اعتبار سے خود تو پکے اہلحدیث ہیں لیکن ہر مسلک سے تعلق رکھنے والوں کو فی سبیل اللہ دم کرتے ہیں۔

پوتے کے دل کے وال کھل گئے:۔

بابا جی عبداللہ بتانے لگے کہ تقریباً ڈیڑھ سال پہلے میرے پوتے کو دل کی تکلیف ہوئی جب اسے ہسپتال سے چیک کروایا تو ڈاکٹر کہنے لگے کہ اس کے دل کا ایک وال بند ہے اور آپ کا 70/60 ہزار روپے علاج پر خرچہ آئے گا لیکن ہم نے آ کر ماسٹر صاحب سے دم کروایا تو الحمدللہ اس بچے کا مسئلہ ختم ہوگیا یعنی دل کا وال کھل گیا۔

بے اولادی کا مسئلہ حل:۔

اصغر صاحب جن کی گاؤں سرکاری خورد کے سٹاپ پر جلیبیوں کی دکان ہے کہنے لگے کہ اللہ پاک کے بھی نرالے ہی قانون ہیں۔ ماسٹر صاحب جو کہ میرے سکول ٹیچر ہیں ان کی اپنی اولاد نہیں ہے لیکن جب میرا ایک بے اولاد دوست ماسٹر صاحب سے دم کروا کر گیا تو اللہ پاک نے اسے اولاد عطا فرما دی۔

مخلصانہ خدمت کا ایک واقعہ:۔

اصغر صاحب نے بتایا کہ ماسٹر صاحب دم کروانے والوں سے کچھ بھی نہیں لیتے کیونکہ خود وہ سرکاری سکول میں ہیڈ ماسٹر ہیں اور وہاں سے ملنے والی تنخواہ پر ہی گزارہ کرتے ہیں۔ ایک دفعہ امریکہ سے ایک فیملی آئی جن میں ایک مریض کے دل کے والو بند تھے اور امریکی ڈاکٹروں نے اسے لاعلاج قرار دیدیا تھا۔ جب اس نے ماسٹر صاحب سے دم کروایا تو کچھ ہی دنوں میں اللہ پاک نے اس کے دل کے والو کھول دیے۔ وہ خوشی خوشی لاکھوں روپے لیے ماسٹر صاحب کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ یہ تمام رقم بھی آپ رکھ لیں اور یہ میری گاڑی کی چابی ہے گاڑی سامنے کھڑی ہے وہ بھی آپ قبول فرمائیں لیکن ماسٹر صاحب نے ان دونوں چیزوں کو مسترد کردیا۔ وہ کہنے لگے کہ ماسٹر صاحب آپ اس رقم کی مسجد تعمیر کروالیں تو ماسٹر صاحب نے کہا کہ جا کر خود ہی وہاں پر مسجد بنواؤ جہاں پر پہلے مسجد نہیں ہے یوں ماسٹر صاحب نے کمال بے نیازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دنیاوی مال و دولت کو اپنے ہاں جگہ نہ دی۔

ہر مرض سے شفایابی کیلئے:۔

ماسٹر صاحب کے گاؤں ''آوان پٹیاں'' کے 2 رہائشی افراد ناظم صاحب اور ارشد صاحب نے بتایا کہ لوگ اتوار والے دن خصوصاً اور باقی دنوں میں عموماً ماسٹر صاحب کے پاس دم کروانے کیلئے آتے رہتے ہیں لیکن ہم چونکہ یہیں کے رہائشی ہیں لہٰذا ہمیں جب بھی کوئی مسئلہ ہوتا ہے یا ہمارے بچوں کو کوئی مرض لگتا ہے تو ہم فوراً جا کر ماسٹر صاحب سے دم کروالیتے ہیں۔

ماسٹر صاحب کا طریقہ علاج:۔

ماسٹر صاحب نے حویلی نما ایک جگہ بنائی ہوئی ہے جہاں لوگ بیٹھے ہوتے ہیں ماسٹر صاحب نے دیوار پہ نمایاں بورڈ آویزاں کیا ہوا ہے جس پر یہ تحریر درج ہے

"یہاں پہ آنیوالے کسی شخص کو بھی ایک روپیہ تک نہ دیں۔ کسی کو روپے، پیسے دیکر بھکاری نہ بنائیں میرے لئے کوئی تحفہ لانے کی اجازت نہیں ہے۔ ماسٹر صاحب جب آکر بیٹھتے ہیں تو سب سے پہلے سامنے بیٹھے ہوئے تمام خواتین وحضرات کو ایک ہی بار پھونک مار کے اجتماعی دم کرتے ہیں پھر سب سے الگ الگ مرض پوچھ پوچھ کے کوئی دیسی جڑی بوٹیوں کا نسخہ تجویز کرتے ہیں۔اس کیساتھ ساتھ اپنی طرف سے دم کیا ہوا پانی اور ایک سفوف سا (پھکی) دیتے ہیں جس کا کوئی ہدیہ، نذرانہ نہیں ہوتا۔

ماسٹر صاحب کی دو فیسیں:۔

(۱) مرتے دم تک پانچ وقت نماز پابندی سے ادا کرتے رہنا۔

(۲) جب بھی مانگنا صرف اللہ سے مانگنا۔

☆......☆......☆

مولانا محمد شبیر حفظہ اللہ کا ذوق عملیات

ابتدائیہ:۔ مورخہ 13-02-23 بروز ہفتہ بعد نماز ظہر گاؤں 3 ایس پی گیانہ المعروف چاہ شریں والا نزد حویلی لکھا میں مولانا محمد شبیر صاحب سے ملاقات ہوئی۔ مولانا موصوف وہاں کے لوگوں کو تعویذ لکھ کر دیتے ہیں۔ یہ کام ان کے بڑے بھائی اور والد صاحب بھی کرتے رہے ہیں۔ دوران گفتگو مولانا صاحب نے اپنے اساتذہ کی تعویذ کے بارے میں رائے پر بھی روشنی ڈالی۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

تعارف:۔ میں جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ سے فارغ التحصیل ہوں اور اپنے گاؤں کی مقامی مسجد میں امامت کے ساتھ ساتھ یہاں کے اسکول میں عربی ٹیچر بھی ہوں۔

تعویذ کے ذریعے خدمت خلق:۔

پچھلے تقریباً 6 سال سے میں اپنے علاقے میں تعویذ لکھنے کا کام کر رہا ہوں کیونکہ

WWW.UBQARI.ORG

یہاں کے لوگوں کو جب کوئی مسئلہ پیش آتا ہے تو وہ فوراً ایسے لوگوں کے پاس چلے جاتے ہیں جو کالے جادو کے عامل ہوتے ہیں اور مجبور لوگوں کو تعویذوں کا پلندہ باندھ کر دے دیتے ہیں۔ ایسی صورتحال میں لوگوں کا فائدہ تو کیا الٹا نقصان ہوجاتا ہے اس لیے میں لوگوں کو کبھی تو سورۃ فاتحہ لکھ کر دیتا ہوں کبھی مسنون دعا ''**اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق**'' لکھ کر دیتا ہوں اور کبھی اسمائے حسنیٰ ''**یا حفیظ یا سلام**'' کا تعویذ لکھ کر دے دیتا ہوں اور اللہ پاک انہیں شفاء عطا فرما دیتا ہے۔

مجھ سے پہلے میرے بڑے بھائی مولانا عمر فاروقی صاحب رحمہ اللہ تعویذ لکھا کرتے تھے ان کی 1999ء میں وفات ہوگئی ہمارے والد صاحب حافظ محمد سعید رحمہ اللہ بھی تعویذ لکھ کر دیا کرتے تھے۔

بزرگ اساتذہ کی تعویذ کے سلسلے میں لچک:۔

ہمارے اساتذہ بھی تعویذ لکھ کر دیا کرتے تھے حافظ محمد گوندلوی صاحب رحمہ اللہ تعویذ دیتے تھے، مولانا ابوالبرکات صاحب رحمہ اللہ بھی تعویذ دیتے تھے، میرے استاد مولانا محمد شہباز سلفی صاحب بھی تعویذ دیتے تھے۔ مولانا محمد اعظم صاحب کو تعویذ کے سلسلے میں اختلاف تھا لیکن ان کے سامنے دوسرے اساتذہ کرام جب تعویذ لکھ کر دیتے تو وہ خاموش ہوجاتے کیونکہ اس معاملے میں ان کے اندر لچک بھی تھی۔

تعویذ کا جواز:۔

اب میں تعویذ لکھ کر دوں تو ہمارے اہلحدیث علماء مجھ پر تنقید کرتے ہیں حالانکہ ہمارے بڑے تو یہی کرتے آئے ہیں مکتبہ اصحاب الحدیث اردو بازار لاہور سے مولانا عبدالقادر حصاری صاحب کی فتاویٰ حصاریہ کتاب آئی ہے۔ اس میں بھی حصاری صاحب نے تعویذ کو جائز قرار دیا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اگر میں لوگوں کو قرآنی

آیات اور مسنون دعا کا تعویذ نہ دوں تو پھر وہ لوگ تو وافر مقدار میں موجود ہیں جو مخلوق کو شرکیہ کلمات کے تعویذ دیتے ہیں اس لیے ہمیں تھوڑی سی لچک پیدا کرنی چاہیے۔

☆......☆......☆

مولانا عبدالحمید حفظہ اللہ کا ذوق عملیات

ابتدائیہ:۔ مورخہ 13-03-05 بروز منگل کو بعد نماز ظہر مرکزی جامع مسجد اہلحدیث پرانا شہر شیخوپورہ میں مولانا عبدالحمید صاحب سے ملاقات ہوئی مولانا موصوف لوگوں کو دم بھی کرتے ہیں اور تعویذ یا وظائف بھی دیتے ہیں۔اس گفتگو میں انہوں نے مولانا داؤد غزنوی صاحب اور صوفی محمد عبداللہ صاحب رحمہم اللہ کے دو واقعات سنائے جو کہ درج ذیل ہیں۔

کتاب کے نام کا بھی ادب فرمانا:۔

میں دارالعلوم تقویۃ الاسلام شیش محل روڈ لاہور میں پڑھتا رہا ہوں اس کے علاوہ مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی صاحب اور حکیم محمد اسماعیل سلفی صاحب رحمہم اللہ سے بھی پڑھتا رہا ہوں۔ دارالعلوم میں طالب علمی کے زمانے کا ایک واقعہ مجھے یاد ہے۔ سید داؤد غزنوی صاحب رحمہ اللہ بہت جلال والے تھے۔ایک دن سید صاحب رحمہ اللہ کرسی پر تشریف فرما تھے اور کچھ پڑھ رہے تھے مجھے اور میرے ایک دوست مولوی محمد اسحاق کو ایک کتاب کی ضرورت تھی جو کہ سید صاحب رحمہ اللہ کے پاس تھی ہم دونوں سید صاحب رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے میرا دوست آگے بڑھا اور

عرض کی کہ مجھے ایک کتاب چاہیے فرمایا کونسی؟ تو وہ کہنے لگا"**ادب العربی**" تو سخت غصے سے فرمایا پیچھے ہٹ جاؤ۔اب وہ بے چارہ سائیڈ پر کھڑا ہوکر کانپنے لگا ۔ٹانگیں تو میری بھی کانپ رہی تھیں کہ نہ جانے اس سے کونسی غلطی ہوگئی ہے۔ پھر سید صاحب رحمہ اللہ میری طرف متوجہ ہوئے اور پوچھا کیا کام ہے؟ میں نے بھی عرض کیا کہ کتاب چاہیے فرمایا کونسی؟ میں نے عرض کی"**تحریر ادب العربی**" فرمایا ہاں..... کتاب کا نام جب بھی لو تو پورا نام لو۔یہ کیا ہوا کہ **ادب العربی** پھر ہمیں وہ کتاب عنایت فرمادی۔

صوفی عبداللہ صاحب رحمہ اللہ کے وظیفے سے حج کا سفر:۔

یہ 1956ء کی بات ہے جب میں نے اور میرے والد صاحب نے اکٹھے حج کیلئے درخواست دی لیکن والد صاحب رحمہ اللہ کی درخواست تو منظور ہوگئی مگر میری درخواست رد کردی گئی۔ میں اس سال نہ جاسکا۔اس کے بعد تقریباً 10 سال تک پابندی لگی رہی میرا پھر جانے کا ارادہ ہوا لیکن کوئی نہ کوئی رکاوٹ بن جاتی تھی۔ایک بار میں نے اپنے بھائی صاحب اور ایک دوست کے ذریعے صوفی محمد عبداللہ صاحب رحمہ اللہ کو پیغام بھجوایا کہ دعا فرمائیں کہ میں بھی حج پر جاسکوں یا میری یونہی زندگی گزر جائے گی۔صوفی صاحب رحمہ اللہ نے جواب میں پیغام بھیجا کہ سورۃ فتح کی آیت نمبر 27"**لقد صدق اللہ......فتحا قریبا**" کثرت سے پڑھا کرو۔لہٰذا میں نے یہ آیت ہر وقت پڑھنا شروع کردی فرض نماز سے پہلے اور بعد میں بھی مسلسل پڑھتا رہا اور الحمد للہ اسی سال کئی غلطیوں اور اعتراضات کے باوجود بھی میری درخواست منظور ہوگئی اور میں 1968ء میں سفر حج پر روانہ ہوگیا۔

☆......☆......☆

مولانا محمد امین الرحمن حفظہ اللہ کا ذوق عملیات

مورخہ 13-03-05 کو مولانا محمد امین الرحمن صاحب سے ان کی محمدی مسجد اہلحدیث شاہ کالونی شیخوپورہ کے قریب ملاقات ہوئی جس میں مولانا نے فرمایا کہ میرے پاس جادو جنات سے ستائے ہوئے لوگ آتے رہتے ہیں خاص طور پر بارڈر والے علاقے سے تو بہت ہی شکایات آتی تھیں تو وہاں کے ایک صاحب کو میں نے یہ عمل دیا اس کے کچھ عرصے بعد اللہ پاک نے مجھ پر یہ بات کھولی جنات کہہ رہے تھے کہ تم نے تو ہمارے بچے تک کو مروا دیا ہے۔ میرا یقین ہے کہ اگر یہ عمل ان شرائط کے ساتھ کر لیے جائیں تو ہر قسم کے شریر جنات اور کالے جادو کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

اعمال:۔(۱) سورۃ البقرہ کی تلاوت روزانہ گھر میں خود کریں یا کیسٹ یا CD پر مسلسل چلائیں۔

(۲) روزانہ 100 مرتبہ صبح و شام یہ دعا پڑھیں ''**لا الہ الا اللّٰہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک و لہ الحمد و ھو علی کل شی قدیر**''۔

(۳) صبح و شام کے مسنون اذکار کریں۔

(۴) ''**حسبی اللّٰہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم**'' کا ورد کثرت سے کریں۔

(۵) 2 رکعت نفل قنوت نازلہ کی نیت سے پڑھیں اور ان میں رکوع کے بعد ہاتھ اٹھا کر اور دونوں سجدوں میں یہ دعائیں پڑھی جائیں ''**اللھم اکفنا شرھم بما شئت و کیف شئت اللھم علیک بھؤلاء اللصوص من الجن والساحرین۔ اللھم اقتلھم بددا واحصھم عددا ولا تغادر منھم احدا، اللھم خرب بنیانھم و زلزل اقدامھم و خرق جمعھم اللھم انزل بھم باسک الذی لا تردہ عن القوم المجرمین**''۔

عملیات کیلئے خاص شرائط:۔

(۱) رات کو گھر کی کنڈی بسم اللہ پڑھ کر لگائی جائے۔(۲) کھانا بسم اللہ پڑھ کر کھایا جائے۔(۳) بیت الخلاء کی مسنون دعا کا اہتمام ہو۔(۴) گھر میں کہیں تصویر نہ لٹکی ہو، نہ ہی ٹی وی گھر میں چلتا ہو۔(۵) موبائل فون کی رنگ ٹون بھی موسیقی والی نہ ہو۔(۶) گھر میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ اور مسنون دعا پڑھی جائے۔(۷) رات کو سوتے وقت بسم اللہ پڑھ کر 3 بار بستر جھاڑا جائے۔(۸) صدقہ دیا جائے کیونکہ صدقہ رد بلا ہے۔

☆......☆......☆

ایک خدارسیدہ اہلحدیث عامل سے ملاقات

ابتدائیہ :۔ مورخہ 13-02-13 بروز بدھ کو جامع مسجد ابوبکر اہلحدیث ضلع قصور میں ایک خدارسیدہ اہلحدیث عامل سے ملاقات ہوئی جن کا اسم گرامی حافظ محمد حنیف صاحب حفظہ اللہ ہے حافظ صاحب نے دوران گفتگو بہت اہم باتیں ارشاد فرمائیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

عامل بننے کی وجہ:۔

حافظ صاحب فرماتے ہیں کہ تقریباً 18 سال پہلے جب کہ ابھی میں مدرسے میں پڑھا کرتا تھا اس وقت مجھے اس بات کی شدت سے ضرورت محسوس ہوئی کہ صرف عالم دین بننا ہی کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ ساتھ روحانی عملیات کا عامل ہونا بہت ضروری ہے کیونکہ ہمارے اہلحدیث حضرات کو جب جادو، جنات وغیرہ کا مسئلہ بنتا ہے تو وہ دوسرے عاملوں کے پاس جاتے ہیں۔حتیٰ کہ غیر مسلم عاملوں کے پاس جانے سے بھی گریز نہیں کرتے کیونکہ اس مسئلے کا حل تلاش کرنا تو ان کی مجبوری ہے اور اس کے لئے وہ ایسے ایسے لوگوں کے پاس بھی چلے جاتے ہیں جو کہ ان کے ایمان کے ڈاکو ہیں۔

اپنوں سے شکوہ:۔

مجھے اپنے تمام اہلحدیث علماء سے شکوہ ہے کہ انہوں نے اس شعبے کو چھوڑ دیا ہے

اور الٹا ہم پر تنقید کرتے ہیں۔ جب میں نے اس شعبے میں قدم رکھا تو میرے گھر والے اور مدرسے کے اساتذہ مجھ سے ناراض ہو گئے اور کہنے لگے کہ یہ آپ کن چکروں میں پڑ گئے لیکن میں نے اپنی راہ نہیں بدلی اور الحمدللہ آج وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں واقعی آپ نے عامل بن کے بہت اچھا کیا اور اب مجھے عزت وتکریم کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

مسلک حق اہلحدیث:۔

ہمارے اہلحدیث حضرات میں خشکی بہت زیادہ ہے ہمارا مسلک ''مسلک حق اہلحدیث'' تو ہے لیکن اس مسلک میں دوسروں کی خیر خواہی نام کی چیز نہیں ہے میں نے تمام عملیات دیگر مسالک کے حضرات سے سیکھے ہیں اور آج بھی جب ان احباب کی خدمت میں حاضری کا موقع ملتا ہے تو ہم آپس میں شیر وشکر کی مانند ہوتے ہیں لیکن اس کے برعکس اگر کسی اہلحدیث کے پاس چلے جائیں اور یہ کہہ دیں کہ جی آپ نے جو فلاں عمل بتایا تھا وہ کرنے سے کوئی خاطر خواہ فوائد حاصل نہیں ہوئے تو آگے سے یہ جواب سننا پڑتا ہے کہ جی آپ کو یہ عمل کرنے کا کس نے کہا تھا؟ ہم آپ کو اس عمل کی اجازت ہی نہیں دے سکتے۔

ہمارا کھویا ہوا ورثہ:۔

روحانی عملیات تو ہمارے تمام بزرگ علماء کا شغف ہوتا تھا۔ حافظ محمد گوندلوی صاحب رحمہ اللہ کے تمام شاگرد جہاں ان سے علم حدیث حاصل کرتے تھے وہاں ان کی زیر نگرانی عامل بھی بنتے تھے یعنی ان کا ہر شاگرد عامل ہوتا تھا۔ حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی رحمہ اللہ بہت بڑے عامل بھی تھے اور محدث بھی تھے اسی طرح نواب صدیق حسن خان صاحب رحمہ اللہ بھی تو عالم دین ہونے کے ساتھ ساتھ عامل بھی تھے اسی لیے ان کی عملیات سے بھری پوری کتاب ''**الداء والدواء**'' ہے جس میں بہت مجرب عملیات ہیں۔

WWW.UBQARI.ORG

رزق میں برکت کیلئے بسم اللہ کا وظیفہ:۔

نواب صاحب رحمہ اللہ نے اپنی کتاب میں رزق کی برکت کے لئے روزانہ 700 مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے کا ایک عمل لکھا ہوا ہے اور یہ واقعی بہت مجرب عمل ہے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تو بسم اللہ کی اتنی فضیلت بیان فرمادی کہ حدیث کا مفہوم ہے ''جس کام کے شروع میں بسم اللہ'' نہ پڑھی جائے اللہ پاک اس کام میں برکت ہی نہیں ڈالتے۔ اللہ پاک نے بسم اللہ کی اہمیت واضح کرتے ہوئے قرآن کی ہر سورۃ کے شروع میں اسے نازل فرمایا اور اگر سورۃ توبہ کے شروع میں بسم اللہ نہیں آئی تو سورۃ نمل میں 2 مرتبہ آگئی۔

پہلے دن ہی 1600 روپے کی آمدن:۔

ہمارے ایک ماسٹر صاحب ریٹائرڈ ہونے کے بعد میرے پاس آئے اور پوچھنے لگے کہ حالات اگر تنگ ہوں تو کیا ان کی بہتری کیلئے بھی کوئی وظیفہ ہے؟ تو میں نے انہیں نواب صاحب رحمہ اللہ والا روزانہ 700 بار بسم اللہ الرحمن الرحیم'' پڑھنے کا وظیفہ بتادیا۔ کچھ دن بعد وہ دوبارہ ملے اور پھر کوئی عمل پوچھا تو میں نے کہا کہ آپ کو جو عمل دیا ہے کیا وہ آپ نے کیا؟ تو کہنے لگے بس کبھی پڑھ لیتا ہوں کبھی نہیں۔ میں نے کہا بس اسی پر ذرا توجہ دیں انشاء اللہ آپ کا کام بن جائے گا۔ چند دن بعد ان سے دوبارہ ملاقات ہوئی تو وہ خوشی خوشی بتانے لگے کہ ایک دن میں بہت پریشان بیٹھا تھا تو سوچا کیوں نہ اللہ پاک سے اپنی بے بسی کا اظہار کروں لہٰذا میں نے اپنی اہلیہ کو بھی بسم اللہ پڑھنے کا کہا اور خود بھی پڑھنے لگ گیا۔ ہم دونوں میاں بیوی نے اس دن بیٹھ کر 1600 مرتبہ بسم اللہ پڑھی اور پھر میں بازار چلا گیا۔ وہاں ایک صاحب ملے جو اشٹام فروش وثیقہ نویس تھے وہ کہنے لگے کہ ماسٹر صاحب آپ فارغ ہوتے ہیں میرے پاس ہی آجائیں میں ان کے پاس دکان پر بیٹھ گیا اللہ کی کرم نوازی دیکھیں کہ پہلے ہی دن جب شام کو حساب کیا تو انہوں نے مجھے 1600 روپے ہاتھ میں تھمادیے اور کہنے لگے

کہ پہلے تو میری دکان پر اتنا کام نہیں آتا تھا آپ کے آنے سے اللہ پاک نے میرے کاروبار میں بہت برکت ڈال دی ہے ماسٹر صاحب کہتے ہیں کہ میں اب بھی یہی بسم اللہ والا عمل کرتا رہتا ہوں اور اللہ پاک مجھے برکت والا رزق عنایت فرما رہا ہے۔

وظائف کا جواز.......اسکی سند پر نہ جانا:۔

ہم اہلحدیث حضرات ہر وظیفے کا ثبوت حدیث سے مانگتے ہیں جبکہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ نے دعا مانگنے اور قبول کروانے کا ایک طریقہ امام حاکم رحمہ اللہ کی روایت سے بیان کیا ہے اور بعد میں لکھتے ہیں کہ اس کی سند پہ نہ جانا بس پورے یقین سے یہ عمل کرو اور اس کے 100% نتائج حاصل کرلو کیونکہ خود میں نے بھی اور مزید دس ائمہ کرام رحمہم اللہ نے بھی اس عمل کو کیا ''**فاجربتہ**'' اس کو بہت مجرب پایا۔ اب دیکھیں کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ جیسے امام یہ بات کہہ رہے ہیں جنہوں نے اپنی کتاب ''تقریب التہذیب'' میں تمام راویوں پر تحقیق کی اور نچوڑ نکالا تو کیا آج کا کوئی عالم دین امام ابن حجر رحمہ اللہ سے بھی زیادہ محتاط ہے؟ اور ہاں امام صاحب رحمہ اللہ نے اس عمل کے نیچے یہ بھی لکھا ہے کہ یہ عمل اگر کسی کو بتانا ہو تو پوری ذمہ داری سے بتانا کیونکہ یہ عمل ایسا اکسیر اور تیر بے خطا ہے کہ اگر اس کے ذریعے کسی کیلئے بددعا کردی تو اس کا نقصان ہونا بھی لازم ہے۔

لہٰذا اگر ہم یہ کہیں کہ ہمیں فلاں وظیفے کا ثبوت صرف قرآن و حدیث سے ہی دو تو کیا ہماری باقی 99 فیصد زندگی بھی سراسر حدیث کے مطابق گزر رہی ہے۔ اگر نہیں گزر رہی اور اگر ہم باقی معاملات میں لچک پیدا کرلیتے ہیں تو وظائف کے معاملے میں بھی تو لچک ہونی چاہیے اور رہی بات سراسر قرآن و سنت کے مطابق زندگی گزارنے کی تو اس کسوٹی پہ تو صرف صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہی پورے اترے جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں ایک واقعہ آتا ہے کہ وہ کہیں سے گزر رہے تھے تو دیکھا کہ ایک آدمی اونٹ کو بٹھا کر ذبح کرنے لگا تھا تو فرمایا بھئی تیرا

یہ طریقہ سنت کے مطابق نہیں ہے سنت تو یہ ہے کہ اونٹ کو کھڑا کر کے اس کا گھٹنا باندھ اور پھر اس کو نحر کر نہیں تو یہ طریقہ تیرا اپنا طریقہ تو ہوسکتا ہے میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سنت نہیں ہوسکتی۔

ہر دلعزیز شخصیت کا جانوروں میں احترام:۔

ہمارے علاقے میں مولانا محی الدین لکھوی رحمہ اللہ بڑے ولی اللہ گزرے ہیں اور ان کا اخلاق اتنا نکھرا ہوا تھا کہ اہلحدیث، بریلوی، دیوبندی اور شیعہ تمام مسالک کے لوگ ان سے محبت وعقیدت رکھتے تھے اور انہیں احترام کی نظر سے دیکھا جاتا تھا آج ہمارے دور میں کوئی ایک عالم دین ایسا نہیں ہے جس سے ہر مسلک کے لوگ محبت رکھتے ہوں۔ مولانا لکھوی رحمہ اللہ کا تو مقام ہی بہت اونچا تھا حتیٰ کہ جانور بھی ان کا احترام کیا کرتے تھے اس ضمن میں ایک معروف واقعہ ہے۔

اونٹ کا مطیع ہوجانا (کرامت):۔

ایک مرتبہ رات کے وقت اچانک مولانا محی الدین لکھوی رحمہ اللہ کو یاد آیا کہ صبح فجر کے وقت فلاں گاؤں کی مسجد میں درس دینے کا وقت مقرر ہے۔ وہ گاؤں ہمارے گاؤں سے تقریباً 20 میل کے فاصلے پر ہے لیکن رات کے وقت نہ کوئی سواری میسر آسکتی تھی اور نہ ہی مولانا رحمہ اللہ وعدہ خلافی کر سکتے تھے لہٰذا انہوں نے اپنے قریب بیٹھے ہوئے لوگوں سے پوچھا کہ کوئی سواری کی ترتیب بن سکتی ہے؟ تو ایک شخص نے کہا کہ حضرت میرے پاس ایک اونٹ ہے لیکن وہ اتنا بگڑا ہوا ہے کہ کسی آدمی کو بھی اپنے اوپر نہیں بیٹھنے دیتا۔ مولانا رحمہ اللہ نے فرمایا بس تم اسے ہی لے آؤ۔ جب وہ شخص اونٹ کو لیکر آیا تو مولانا رحمہ اللہ نے اونٹ کی نکیل پکڑ کر اس کا سر نیچے کو کھینچا اور پھر اس کے کان کے قریب منہ کر کے فرمایا خیال کرنا تیرے اوپر محی الدین بیٹھنے لگا ہے" اسکے بعد اطمینان سے مولانا رحمہ اللہ اس پر سوار ہوئے اور اپنی منزل مقصود پر پہنچ کر اس اونٹ کی رسی اس کی گردن میں لپیٹ کر فرمایا اب وہیں پر واپس لوٹ جا جہاں سے آیا ہے اور اونٹ واقعی آدھی رات کو واپس اپنے

WWW.UBQARI.ORG

مالک کے پاس چلا آیا۔ایسی مثال آج کے علماء میں کہاں ملتی ہے؟ وہ تو بندہ جب اللہ پاک کے تابع ہو جاتا ہے تو پھر اللہ پاک تمام مخلوق کو اس کے تابع کر دیتے ہیں۔

مستجاب الدعوات ہستی اور ان کا راز:۔

ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ لوگوں میں بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جو اگر اللہ پاک پر کسی کام کے ہونے کی قسم ڈال دیں تو اللہ پاک ان کی لاج رکھتا ہے۔آج بھی ایسی ہستیاں موجود ہیں جو اگر یہ کہہ دیں کہ اللہ کی قسم آج بارش ہوگی اگرچہ بارش ہونے کے دور دور تک آثار نہ ہوں لیکن اس دن واقعی بارش ہو جائے گی کیونکہ اللہ کے کسی ولی نے قسم کھائی ہوتی ہے۔ میں ایک معروف عالم دین کو جانتا ہوں جو اہلحدیث مسلک کی ایک بہت بڑی علمی شخصیت ہیں ان کے پاس لوگ دعائیں کروانے جاتے ہیں اور پھر وہ جس کے لئے بھی دعا کرتے ہیں اس کا واقعی مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔ایک دن میں نے ان سے عرض کیا کہ وہ کونسا عمل ہے جو آپ کرتے ہیں اور دعا فوراً قبول کروا لیتے ہیں تو وہ فرمانے لگے کہ یہ ایک راز ہے جو میرے والد صاحب رحمہ اللہ نے مجھے بتایا تھا وہ بھی ایسے ہی دعا قبول کروایا کرتے تھے۔

قبولیت دعا کا اسلاف سے ملا خاص عمل:۔

آخر ایک دن جب میں خود اور وہ مستجاب الدعوات ہستی کسی کا جنازہ پڑھنے جا رہے تھے تو میں نے عرض کی کہ آپ وہ عمل مجھے عنایت فرما دیں نہیں تو کیا آپ اس راز کو قبر میں منکر نکیر کیلئے لے کر جانا چاہتے ہیں تو یہ سن کر مسکرا دیئے اور فرمایا اچھا یہ جنازہ پڑھنے کے بعد تمہیں وہ عمل دے دیتا ہوں۔

جنازے سے فارغ ہو کر مجھے فرمانے لگے کہ مغرب سے لیکر عشاء تک کا وقت اتنا قیمتی ہوتا ہے جتنا تہجد کا وقت قیمتی ہے۔ ہمارے بزرگ علماء رحمہم اللہ یہ وقت کسی کو بھی نہیں دیا کرتے تھے بس بیٹھ کر اللہ اللہ کیا کرتے اور دعائیں کیا کرتے تھے۔ مجھے بھی میرے

والد صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا تھا کہ کوئی بھی ناممکن مسئلہ ہو یا ایسی دعا جو فوراً قبول کروانی ہو تو مغرب کی نماز کے بعد 2 رکعت صلوۃ الحاجت پڑھ کے 700 بار **"استغفر اللّٰہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ"** پڑھو۔ اگر یہ مکمل نہیں پڑھ سکتے تو صرف **"استغفر اللّٰہ ، استغفر اللّٰہ"** ہی سات سو مرتبہ پڑھ لو اور پھر دعا مانگو انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ جو بھی میرے پاس دعا کیلئے آتا ہے میں یہ عمل کرتا ہوں تو اللہ پاک اس کا کام بنا دیتے ہیں ویسے بھی اگر خلوص نیت کے ساتھ اپنے مومن بھائی کی غیر موجودگی میں اس کیلئے دعا مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے اور اس کی قبولیت کا معیار کوئی اور ہوتا ہے۔ اگر بندہ صرف اپنے لیے ہی دعا مانگے تو اس کی قبولیت کیلئے کوئی دوسرا نظام ہوتا ہے۔

اس عمل کی قبولیت کی دلیل:۔

ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ کسی صحرا یا چٹیل میدان میں انسان اونٹ پر بیٹھ کر جا رہا ہو اور پھر تھوڑی دیر ستانے کیلئے سو جائے اور اس کی نیند کے دوران اس کی سواری جس پر اس کا کھانا اور پانی تھا وہ سب کچھ گم ہو جائے تو وہ بالکل مایوس ہو جائے گا اور اسے موت کے آثار دکھائی دینے لگیں گے لیکن پھر اچانک جب اس کے سامنے سواری آجائے تو وہ کتنا خوش ہوگا اس سے کہیں زیادہ خوشی اس رب رحیم کو ہوتی ہے جب اس کا بندہ اس کی طرف لوٹ آئے اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے معافی مانگ لے۔ جس طرح کپڑا دھلا ہوا ہی اچھا لگتا ہے اور صاف ستھرے برتن میں ہر کسی کا کھانے کو جی کرتا ہے اسی طرح جس دل میں لوگوں کے لئے حسد، نفرت، بغض اور کینہ ہو اس دل کے اندر اللہ پاک کی رحمت نہیں آتی۔ لیکن جب بندہ مسلسل 700 بار اللہ پاک سے معافی مانگے گا تو یقیناً اس کا دل ہر قسم کے میل کچیل سے پاک ہو جائے گا اور پھر اس کی ہر دعا قبول ہوگی۔

تعویذ بطور دوا:۔

میں تو اپنے پاس آنے والے لوگوں کو قرآن وحدیث سے ثابت دعاؤں کا تعویذ بھی لکھ کر دیتا ہوں اور جب وہ اسے پانی میں گھول کر پیتے ہیں تو اللہ پاک انہیں شفاء عطا فرماتا ہے۔تعویذ کا پینا تو ایسے ہی ہے جیسے بندہ دوائی کھاتا ہے شفاء تو اللہ پاک نے ہی دینی ہے۔

☆......☆......☆

سورۃ فاتحہ کا عمل:۔

میں نے قاری محمد یحییٰ صاحب رسولنگری کی اجازت سے ان کی زیر نگرانی پورے 41 دن سورۃ فاتحہ کا عمل کیا ہوا ہے اس میں مجھے روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود شریف کیساتھ 101 بار سورۃ فاتحہ پڑھنا ہوتی تھی اور الحمدللہ دوسرے لفظوں میں مجھے سورۃ فاتحہ کا عامل کہا جا سکتا ہے۔

☆......☆......☆

دیگر اہلحدیث علماء کے وظائف وعملیات

اولاد کی نافرمانی کیلئے:۔

اگر اولاد نافرمان ہو یا میاں بیوی میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو اول و آخر 7 بار درود شریف کیساتھ 41 بار یہ آیت پڑھ کر 21 دن تک کسی میٹھی چیز پر دم کرتے رہیں اور اسے کھلاتے رہیں انشاء اللہ پیار ومحبت اور اطاعت و فرمانبرداری بڑھ جائے گی''**ربنا هب لنا من ازواجنا و ذريتنا قرة اعين و اجعلنا للمتقين اماما**''(از: قاری محمد بلال عزیزی صاحب ساہیوال)

اولاد نرینہ کے حصول کیلئے:۔

روزانہ 101 بار''**رب هب لى من الصلحين**''مع اول وآخر 7 بار درود شریف مسلسل پڑھنے سے اللہ پاک نیک صالح فرزند عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ۔(مجربات: قاری بلال عزیزی صاحب، ساہیوال)

کسی بھی قسم کے شدید درد کیلئے:۔

کسی بھی جگہ درد ہو رہا ہو خواہ کتنا ہی شدید درد کیوں نہ ہو اول و آخر 11 بار درود شریف کیساتھ سورۃ مرسلات (29 پارہ) کا آخری رکوع "**ان المتقین......یومنون**" تک 11 بار پڑھ کے دم کرنے سے درد ختم ہوجاتا ہے۔از (قاری محمد بلال عزیزی ساہیوال)

ہر قسم کی نظر بد کیلئے:۔

نظر بد کے اثرات ختم کرنے کے لئے 7 بار اول و آخر درود شریف کیساتھ 7 بار سورۃ فاتحہ اور 11 بار سورۃ القلم کی یہ آیت پڑھ کر دم کرنے سے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔"**وان یکاد......لمجنون**"۔(مجربات: قاری بلال عزیزی صاحب، ساہیوال)

پرانے سر درد کیلئے:۔

سورۃ انعام کی آیت نمبر 64"**لکل نباء مستقر وسوف تعلمون**"55 بار پڑھ کر دم کر دیا جائے تو درد جتنا بھی پرانا ہوگا اس آیت کی بدولت انشاء اللہ آرام آجائے گا۔(از: مولانا اشتیاق معاویہ صاحب مدرس جامعہ الدراسات الاسلامیہ مغلپورہ)

سوکڑے کیلئے:۔

بچوں میں سوکھے پن کی بیماری جسے عرف عام میں سوکڑہ کہا جاتا ہے اس کے علاج کے لئے ایک مجرب عمل ہے کہ مٹھی بھر کالے چنے لیکر ان پر 105 مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کریں اور کسی کیاری یا کھیت وغیرہ میں وہ چنے بیج دیں پھر ایک کدو لیکر اس پر مٹی کا لیپ کریں اور ہلکی سی آگ میں کدو کو گرم کریں جب اس میں نرمی آجائے تو مٹی وغیرہ صاف کر کے کدو کے ہم وزن مکھن شامل کرلیں اور دونوں چیزوں کو مکس کر کے مرہم سا بنالیں اور پھر اس مرہم کے ساتھ روزانہ بچے کی مالش کریں جوں جوں

یئے بجے ہوئے چنے اگیں گے توں توں بچہ صحت منداور موٹا ہوتا جائے گا انشاءاللہ۔

(از: مولانا اشتیاق معاویہ صاحب مدرس جامعہ الدراسات الاسلامیہ مغلپورہ)

کسی کی بدزبانی سے بچنے کیلئے:۔

اگر کسی شخص کی بد زبانی کی ایذاء رسانی سے بچنا ہوتو درج ذیل آیات 15/15 بار پڑھیں اگر صبح کو یہ عمل کریں گے تو شام تک اس شخص کی زبان سے آپ کے خلاف کوئی بات نہ نکلے گی اور اگر شام کو عمل کریں گے تو انشاءاللہ اگلے دن کی صبح تک محفوظ رہیں گے۔

(ا)**الیوم نختم علی افواھھم**(15بار) ،(۲)**ولا یوذن لھم فیعتذرون**(15بار)،(۳)**صم بکم عمی فھم لا یعقلون**(15بار)از(مولانا عبدالرحمن فاروقی صاحب مدرس جامعہ الدراسات الاسلامیہ فتح گڑھ مغلپورہ لاہور)۔

☆......☆......☆

خاندان میں تعویذ اور دم کا رواج:۔

میری بڑی پھوپھو یعنی صوفی صاحب رحمہ اللہ کی بھتیجی وہاں کئی ماہ گزارتیں، صوفی صاحب رحمہ اللہ کی خدمت کرتیں، صوفی صاحب رحمہ اللہ کو بھی ان سے بہت محبت تھی، صوفی صاحب رحمہ اللہ نے طب کے بہت سارے نسخے ان کو سکھائے تھے کیونکہ وہ گھر خود دوائی بناتی تھیں اور لوگوں کو دیتی تھیں مختلف بیماریوں کیلئے۔انہوں نے صوفی صاحب رحمہ اللہ سے سر درد، حمل نہ پڑنے وغیرہ اس طرح کی بہت سی بیماریوں کیلئے تعویذ وغیرہ بھی سیکھے تھے وہ لوگوں کو دم بھی کرتی تھیں اور تعویذ بھی دیتی تھیں۔انہوں نے صوفی صاحب رحمہ اللہ سے جنات کو قابو کرنے کیلئے چلہ کرنے کی اجازت بھی بہت مانگی مگر آپ رحمہ اللہ نے نہیں دی تھی وہ فرماتے تھے کہ عورتوں کیلئے یہ چیز ٹھیک نہیں جنات عورتوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ یہاں ایک بات عرض کردوں

WWW.UBQARI.ORG

کہ بڑی پھوپھو نے شادی نہیں کی تھی وہ بہت نیک اور پرہیزگار تھیں۔ ہر وقت قرآن مجید پڑھتی تھیں لیکن جب بوڑھی ہوگئیں تھیں تو پھر بیمار رہنے لگیں اور اتنی پڑھائی نہیں کر پاتی تھیں۔ ایک دفعہ محلے کی ایک بچی کو دم کیا اور شاید اس پر جن تھے پھوپھو جی نے اس کو تھپڑ مار دیا بس اس دن کے بعد سے ان کی طبیعت گرتی چلی گئی اور پھر وہ بول بھی نہیں سکتی تھیں زبان ان کی بند ہوگئی تھی۔ (حضرت صوفی عبداللہ صاحب رحمہ اللہ کے خاندان کی ایک خاتون کے واقعات)

☆......☆......☆

مولانا اسحٰق بھٹی اور وظائف کی اجازت

میرے پاس کئی لوگ آتے ہیں جن میں اہل علم بھی ہوتے ہیں، وہ وظائف پوچھتے ہیں، مجھے کچھ معلوم ہو تو بتا دیتا ہوں اور یہ بھی عرض کرتا ہوں کہ یہ وظیفہ مجھے فلاں شخص نے بتایا اور یہ فلاں نے۔ وہ اگر کہیں کہ ہمیں بھی یہ وظیفہ پڑھنے کی اجازت ہے میں کہتا ہوں ضرور پڑھو۔ (علمائے اہل حدیث کا ذوق تصوف، ص ۲۳)

وظائف کے نام سے چڑنے والے:۔

بعض دوست آخر گھبراتے کیوں ہیں اگر ان کے وظیفے کے عمل اور لفظ سے بچوں کو سکول سے وظیفہ ملے تو بڑے خوش ہوتے ہیں اور گھر گھر بتاتے پھرتے ہیں کہ ان کے بچے ماشاء اللہ اتنے ہوشیار ہیں کہ وظیفہ لے رہے ہیں اور اگر اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا بیان کردہ وظیفہ پڑھنے کو کہا جائے تو غلط ہے یہ عجیب منطق ہے کہ حکومت سے وظیفہ حاصل کرنا بالکل درست اور اللہ کے نام کا وظیفہ پڑھنا قطعی بدعت۔ سچی بات ہے اگر کوئی وظیفہ دل لگا کر اور متوجہ الی اللہ ہو کر پڑھا جائے تو بے عمل سے بے عمل کو بھی ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے قلب پر سکون اور اطمینان کی بارش ہو رہی ہے اور کیفیت عالم بالکل بدل رہی ہے۔ میرے جیسا بے عمل مولانا (

WWW.UBQARI.ORG

داؤد غزنوی) رحمہ اللہ کے سامنے تصوف کی بات کرتا تو خوش ہوتے ایک مرتبہ معلوم نہیں کس ترنگ میں اس موضوع کا کوئی کلمہ بے خبری میں میرے منہ سے نکل گیا سن کر انتہائی مسرت کا اظہار کیا اور فرمایا مولوی اسحاق! آپ تو صوفی ہو گئے ہیں یہ کہہ کر اپنی نشست سے اٹھے اور حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ کی مشہور کتاب ''التکشف'' جو تصوف سے متعلق ہے از راہ کرم میرا نام لکھ کر مجھے عنایت فرمائی اور اس کے مطالعہ کی تاکید کی۔ (ص ۲۵)

تصوف اور اوراد و وظائف درست ہیں:۔

میں اوراد و وظائف کو بھی صحیح سمجھتا ہوں، تصوف و سلوک کو بھی مبنی بر صحت قرار دیتا ہوں بزرگوں کی دعاؤں اور ان کی قبولیت کا بھی قائل ہوں اور جو لوگ ان سے انکار کرتے ہیں ان کے لیے دعا گو ہوں۔ ''**اللھم اھد قومی فانھم لا یعلمون**'' (ص ۴۹) (علمائے اہل حدیث کا ذوق تصوف ص ۵۲)

☆......☆......☆

مولانا سید ثناء اللہ گیلانی اور وظائف کا اظہار

(فضیلۃ الشیخ مولانا سید ثناء اللہ گیلانی بن سید بارک اللہ گیلانی،
خطیب جامع مسجد مکی اہلحدیث دھرنگ، تحصیل کاموںکے ضلع گوجرانوالہ)

تسبیح کے استعمال میں والہانہ ذوق:۔

حضرت حافظ عبداللہ صاحب سے انہوں نے خاص ورد وظیفے سیکھے تھے جوان کے درروزانہ کے معمولات میں تھے نماز فجر کے بعد دیر تک ذکر و اذکار میں مصروف رہتے ان کا ناغہ نہ ہونے دیتے ایک مرتبہ ہماری پھوپھی جان نے بتایا کہ ان کے بیٹے

کی شادی تھی تو اس شادی کی تقریب میں بڑے لیٹ پہنچے۔ پوچھنے پر بتایا کہ گھر سے روانہ ہوتے وقت اپنی تسبیح بھول گیا دوران سفر یاد آیا تو بس سے اتر کر گھر گئے اپنی تسبیح لی تو پھر سفر دوبارہ شروع کیا وہ کہنے لگے کہ اگر آپ کی تسبیح رہ جاتی تو پھر کیا حرج تھا انہوں نے کہا کہ پھر آج کے اذکار رہ جاتے اور مجھے سکون نصیب نہ ہوتا۔

اہل اللہ کی زیارت کی سعادت:۔

مولانا محمد طفیل جنہوں نے دینی تعلیم ہمارے والد بزرگوار سے حاصل کی ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ مولانا محی الدین لکھوی (رحمہ اللہ) کی زیارت کیلئے ان کے ہاں ہم دونوں گئے دو دن اور دو راتیں ہم انکے پاس رہے تو بہت سارا روحانی فائدہ حاصل کیا۔شاہ جی کہنے لگے مولوی طفیل دل مطمئن ہے کہ ایک ولی اللہ کی زیارت نصیب ہوئی ہے اور روح شاد ہوئی ہے۔

100 مرتبہ درود شریف کا وظیفہ:۔

ایک مجلس میں فرمانے لگے کہ میں اور چوہدری حاجی اللہ داد آف دھرنگ سید محمد داؤد غزنوی رحمہ اللہ کی زیارت کیلئے ان کی علمی درس گاہ جامعہ مدرسہ تقویۃ الاسلام گئے۔ شاہ جی سے ملاقات ہوئی۔شاہ صاحب نے بڑی شفقت اور پیار کے ساتھ کچھ نصیحتیں فرمائیں۔ جب وقت رخصت آیا تو میں نے عرض کی شاہ صاحب کوئی خاص وظیفہ بتائیں سید داؤد غزنوی رحمہ اللہ فرمانے لگے شاہ صاحب اللہ نے نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے لیکن خود آپ نماز نہیں پڑھتا، اللہ پاک نے زکوۃ کا حکم دیا ہے لیکن خود زکوۃ ادا نہیں فرماتا، اللہ پاک نے روزہ کا حکم دیا ہے لیکن خود آپ روزہ نہیں رکھتا، اللہ پاک نے حج کا حکم دیا ہے لیکن خود آپ حج نہیں کرتا درود شریف ایسا عمل ہے کہ اسی کا حکم دینے سے پہلے اپنا اور فرشتوں کا عمل بتلایا پھر ایمان والوں کو درود شریف پڑھنے کا حکم دیا اس لئے آپ درود ابراہیمی پڑھا کریں۔ پھر ان کا معمول رہا کہ روزانہ 100 بار درود

WWW.UBQARI.ORG

شریف ابراہیمی ضرور پڑھتے۔

آیت کریمہ کے چلے پر بخشش کی بشارت:۔

حاجی صاحب کا گوجرانوالہ شہر کے ساتھ اصغر کالونی نزد نگار پھاٹک جی ٹی روڈ کے رہنے والے تھے کہنے لگے میرا نام حاجی محمد یوسف ہے اور تمہارے ابا جان میرے بڑے گہرے دوست تھے۔ میں نے کہا کہ آپ کا ذکر خیر تو سنا تھا اور غائبانہ تعارف بھی تھا۔ آج بیت اللہ شریف میں بالمشافہ ملاقات بھی ہوگئی ہے۔ حاجی صاحب نے باب بلال پر بیٹھے ہوئے ایک واقعہ سنایا۔ فرمانے لگے کہ ایک سال شاہ جی نے ہماری مسجد گوجرانوالہ بطور خطیب امام خدمات سرانجام دیں کبھی گاؤں آجاتے اور اکثر وہیں رہتے۔ گرمیوں کے دن تھے رمضان المبارک تشریف لے آیا۔ آخری عشرے میں شاہ صاحب رحمہ اللہ مسجد میں اعتکاف میں بیٹھ گئے۔ دن اور راتیں گزرنے لگیں اور جب رمضان المبارک کی آخری راتیں آگئیں ایک رات نماز تراویح سے فراغت کے بعد ہم اپنے خیموں میں چلے گئے غالباً یہ آخری طاق رات کا واقعہ ہے میں نے معتکفین حضرات کو تمام رات بیدار رہنے کی تلقین کی اور اپنے خیمے میں چلا گیا جب رات آدھی سے زیادہ بیت گئی تو اکثر اعتکاف والے اپنے اپنے خیموں میں سو گئے کہ اچانک لائٹ چلی گئی ابھی لائٹ گئی ہوئی تھی اور میں اپنے خیمہ میں جاگ رہا تھا کہ مسجد ایک نورانی نور سے بقعہ نور بن گئی اور آواز آئی بارک اللہ شاہ جنتی ہے میں نے یہ آواز سن لی بڑا حیران ہوا ساتھ ہی باہر نکلا دیکھا تو باہر کوئی نہ تھا لائٹ بھی نہیں تھی خیر میں خاموشی کے ساتھ خیمے میں آگیا۔ میں نے شاہ جی کی ہچکیوں کی آواز سنی خیر خاموش رہا صبح میں نے دریافت کیا تو شاہ جی ٹال گئے جب میرا اصرار حد سے بڑھ گیا تو کہنے لگے کہ ایک شرط پر آپ کو بتاؤں گا کہ میری زندگی میں اس راز پر پردہ پڑا رہے۔ میں نے وعدہ کرلیا تو کہنے لگے میں نے ایک وظیفہ شروع کیا تھا آج رات اس کی تکمیل ہوگئی ہے میں نے اس وظیفہ کا پوچھا تو آیت کریمہ بتلائی جو کئی

WWW.UBQARI.ORG

لاکھ بار پڑھی تھی۔

والد محترم کا ذوق عملیات:۔

ہمارے والد مکرم عملیات کے ماہر تھے اور ہم نے بار بار دیکھا کہ دور دراز سے دکھی لوگ آتے آپ ان کو دم کرتے وظیفہ بتاتے لوگ شفا پاتے اور دعائیں دیتے جاتے۔ والد محترم کا یہ معمول تھا کہ نیک علماء کی زیارت کو جاتے اور اکثر و بیشتر سفر کرتے رہے وہ فرماتے کہ علماء اہل حدیث اولیاء الرحمن ہیں ان کی زیارت کو جانا باعث اجر وثواب ہے۔

☆......☆......☆

مولانا سید ضیاء لرحمن گیلانی کے خاندان میں ذوق عملیات

آیت کے دم سے پریشانی دور ہو جانا:۔

ہمارے ساتھ ہی ایک قصبہ ہے ’’جا مکے چیمہ‘‘ وہاں کے حافظ ارشد صاحب ایک دن آئے اور کہنے لگے حضرت جی میرے گھر کی کھڑکیاں روزانہ رات بہت زیادہ بجتی ہیں یہ سلسلہ تقریباً ایک سال سے ہے۔ بہت دم وغیرہ کرائے ہیں لیکن افاقہ نہیں ہوتا اسے ایک آیت کریمہ لکھ کر دی اور دم کرنے کو کہا آج دس بارہ سال گزر گئے ہیں اس بات کی پھر دوبارہ شکایت نہیں ہوئی۔

اپنوں سے نہایت ہی دکھی صدا......!

قارئین! باتیں بہت زیادہ ہیں ایک مکمل کتاب صرف اور صرف ان کی کرامات کی بن سکتی ہے عرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ہم اہل حدیثوں نے ان باتوں پر یقین کرنا اور عمل کرنا چھوڑ دیا ہے جس کی بناء پر عوام الناس سچے اور کھرے دین کو چھوڑ کر مشرک قبر پرستوں اور غیر مسلم عیسائیوں، ہندو عاملوں کے پاس جا کر اپنا علاج

کرواتے ہیں۔ جہاں پر ان کے ایمان اور عقیدے پر ڈاکہ ڈالا جاتا ہے۔ یہ سب کچھ اس لئے ہے کہ ہم نے اسلامی تصوف کو بھی چھوڑ دیا ہے۔

ایک واقعہ ایک سبق......!

ایک واقعہ آپ کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں۔ اتفاق سے آج سے تقریباً 5 سال پہلے گوجرانوالہ ضلع کے ایک مشہور گاؤں میں چلا گیا جو کہ نوشہرہ ورکاں کی سڑک پر واقع ہے وہاں ایک شیعہ عامل ہے میں ایک دوست کے ساتھ وہاں گیا وہ عامل مجھے دیکھ کر بڑی عزت وتکریم سے پیش آیا۔ تعارف ہوا، مجھے حلیہ سے ہی پہچان کر کہنے لگا آپ اہل حدیث ہیں اور سید بھی آپ دم وغیرہ کیوں نہیں کرتے آپ کے دم نہ کرنے کی وجہ سے آپ کو پتہ ہے کہ کیا نقصان ہوتا ہے؟ بتانے لگا کہ گوجرانوالہ کے ایک مشہور حاجی صاحب ہیں جو کہ بڑے پکے اہل حدیث ہیں۔ وہ رہتے بھی فیروز والا روڈ پر ہیں ان کی بہو کے ہاں نرینہ اولاد نہیں تھی علاج کیلئے میرے پاس آئے اور مدعا بیان کیا میں نے حقہ کی راکھ اس کی ہتھیلی پر رکھی اور کہا اس کو کھالو بیٹا ہی ہوگا۔ اس سے کھائی نہ جائے، سخت ہوگئی تھی، چنانچہ زبردستی اسے کھلائی اور چند تعویزات دیئے اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔ وہ حاجی صاحب اپنے کنبے قبیلے کیساتھ مٹھائی لے کر آئے اور مبارک باد دی مجھے ہدیہ وغیرہ دینا تھا، دیا۔ میں نے کہا: حاجی صاحب یہ ساتھ قبر ہے میرے بزرگ لیٹے ہوئے ہیں جائیں وہاں پر جاکر فاتحہ پڑھ آئیں وہ حاجی صاحب ہچکچائے۔ میرے اصرار پر چلے گئے چونکہ درباروں میں جانے کیلئے دروازے چھوٹے رکھے جاتے ہیں اس لئے جھکنا تو پڑتا ہی ہے۔ وہ حاجی صاحب گئے اور فاتحہ پڑھ کر آئے۔ واپسی پر کہنے لگے شاہ جی میرے بارے میں کسی سے بات نہ کرنا کہ میں آپ کے پاس آیا تھا۔

یہ واقعہ لکھنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ ہر دور میں روحانیت کی ضرورت رہی ہے اگر ہم خود اس پر عمل پیرا نہیں ہونگے تو یقیناً لوگ تو علاج کے لئے جائیں گے اور وہاں اپنا ایمان اور عقیدہ بیچ کر آئیں گے۔

روحانی علاج ......ہمارا ایمان بچانے کا ذریعہ:۔

مثال کے طور پر عورتوں میں بہت سے امراض پائے جاتے ہیں مثلاً اٹھراء اور اولا دنرینہ کا نہ ہونا ان امراض کا علاج صرف روحانی طور پر ہی ممکن ہے۔ میڈیکل سائنس اس کے علاج سے قاصر ہے۔ اسی طرح جنات جادو اور تعویذات کے اثرات کا علاج صرف اور صرف روحانی طور پر ہی ممکن ہے جیسے اگر صحیح عقیدے والا عامل مل جائے تو یقیناً مریض کی دنیا کی بھی سنورتی ہے اور آخرت بھی، اگر غلط عقیدے والا مل جائے تو تباہی و بربادی پھر مقدر بن جاتی ہے۔

والد محترم کے مجرب روحانی عملیات

آیۃ الکرسی پڑھنے کا عمل:۔

حضرت شیخ الحدیث ابوالخیر سید محمد اکرم گیلانی نور اللہ مرقدہ کے چند مجرب عمل آپ کی خدمت میں پیش ہیں۔

آپ کا معمول تھا کہ 11 مرتبہ ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھتے۔

فائدہ: اس عمل کے کرنے سے کوئی بھی انسان ناگہانی حادثاتی صورت کا شکار نہیں ہوتا۔ میں نے جب ان کی وفات ہوئی تو اس عمل کا مشاہدہ خود اپنی آنکھوں سے کیا تھا وہ ایسے کہ بیٹھے بیٹھے مجھ سے باتیں کرتے ہوئے گاڑی میں آپ کی گردن لڑھک گئی اور وہیں وفات پا گئے۔ **انا للہ وانا الیہ راجعون**، حضرت شاہ صاحب مرحوم فرماتے ہیں کہ اس مبارک آیت کا نام آیت الکرسی ہے کتاب اللہ میں یہ سب سے افضل آیت ہے، اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی توحید اور صفات کو بیان فرمایا ہے ہر فرض نماز کے بعد اس کو پڑھنے سے جنت ملے گی۔ رات کو سوتے وقت پڑھنے سے شیطان اور چور سے حفاظت ہوتی ہے۔ جن جادو، ٹونے والا کثرت سے اس کی تلاوت کرے گا تو تمام آفتوں سے محفوظ

رہے گا۔ ان شاء اللہ۔ اس کی تلاوت پر دوام کرنے سے بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

سورہ آل عمران کا عمل:۔

2۔ **"قل اللھم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء وتنزع الملک ممن تشاء و تعز من تشاء وتذل من تشاء بیدک الخیر انک علی کل شیٔ قدیر" (آل عمران)** حضرت جی بیان فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اس آیت میں ہے جس سے دعا قبول ہوتی ہے اسی آیت کی کثرت سے تلاوت کرنے والے کا اگر پہاڑ کے برابر بھی قرضہ ہو تو اتر جائیگا (ان شاء اللہ)۔

سورہ بنی اسرائیل کا عمل:۔

3۔ **"وقل الحمد للہ الذی لم یتخذ ولداولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل و کبیرہ تکبیرا" (بنی اسرائیل)**

حضرت جی بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مبارک آیت کا نام آیت العزت رکھا ہے۔ جو مصیبت زدہ یا آفات میں گھرنے والا کثرت سے اس کی تلاوت کرے گا۔ اس کی حالت سدھر جائے گی مصائب اور فقر و فاقہ دور ہو جائے گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر کے تمام چھوٹے بڑے افراد کو یہ آیت سکھلاتے تھے۔ حضرت جی فرماتے ہیں کہ ان آیات مبارکہ کے بارے میں جو کچھ لکھا گیا ہے۔ یہ مجرب ہے کثرت سے ان کا وظیفہ کرنے والا انشاء اللہ ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہے گا۔ (حضرت شاہ جی مرحوم و مغفور کا فیضان آج بھی جاری وساری ہے)

☆......☆......☆

مولانا نذیر احمد سبحانی کے بیان کردہ عملیات

ہر پریشانی کیلئے ''حرزِ اعظم'' کا لاجواب وظیفہ:۔

ذکر کرنا تو غزنوی خاندان پر ختم ہوجاتا ہے بس......! مولانا سید محمد داؤد غزنوی صاحب رحمہ اللہ کے ہاتھ میں تسبیح ہوتی تھی وہ بہت زیادہ ذکر کیا کرتے تھے حتیٰ کہ روزانہ فجر کے بعد خود بھی بیٹھ جاتے اور ان کے دونوں بیٹے مولانا محمد ابوبکر غزنوی اور مولانا محمد عمر غزنوی رحمہا اللہ بھی بیٹھ جاتے اور اشراق تک مسلسل ذکر کرتے رہتے اور اس دوران دوزانو ہوکر التحیات کی شکل میں مؤدب ہوکر بیٹھتے۔ پھر جب سورج نکل آتا تب نوافل پڑھ کے اپنے اپنے کام میں مصروف ہوجاتے۔ مولانا داؤد غزنوی صاحب رحمہ اللہ جب چینیاں والی مسجد میں جمعہ پڑھایا کرتے تو ان کے اوپر ایک بڑا سا بلب جل رہا ہوتا تھا جس کی روشنی میں واضح نظر آتا کہ خطبہ کے دوران مولانا خشیت الٰہی کے غلبے سے رو رہے ہوتے اور ان کے آنسو ابل ابل کر موتیوں کی شکل میں ان کی داڑھی کو تر کرتے رہتے۔ الحمدللہ مجھے یہ شرف حاصل ہے کہ میں مولانا رحمہ اللہ کی خدمت کرتا ان کو مٹھیاں بھرتا تھا۔ وہاں میں نے ایک بات دیکھی کہ جو بندہ بھی سید صاحب رحمہ اللہ کے پاس کوئی وظیفہ پوچھنے آتا تو سید صاحب اسے اپنا کتابچہ ''حرز اعظم'' دے دیتے۔ ہر قسم کے مسائل کے حل کیلئے وہ بہت مجرب وظیفہ ہے۔

☆......☆......☆

احمد پور کی ماہر عملیات شخصیت

مولانا عبدالعزیز رحمہ اللہ کا تعویذات سے شغف:۔

احمد پور شرقیہ میں علمائے اہل حدیث میں سے تعویذ دینے والے مولانا عبدالعزیز صاحب تھے کیونکہ ان کا زیادہ تر تعلق مولانا داؤد غزنوی رحمہ اللہ کے ساتھ تھا۔ اور غزنوی خاندان تعویذات کے قائل ہیں۔ (علمائے اہل حدیث کا ذوق تصوف ۱۰۴)

تیر بہدف استخارہ:۔ حافظ غلام سرور صاحب جو مسجد اقصیٰ اہلحدیث میں اذان دیا کرتے تھے۔ پیشے کے اعتبار سے نسوار بیچتے تھے۔ ان کے ایک بھائی نور محمد تھے جو سلسلہ نقشبندیہ سے تعلق رکھتے تھے اور وہ درزیوں کا کام کرتے تھے۔ مولانا حضرت عبدالمالک صدیقی رحمۃ اللہ علیہ کی دکان میں حافظ نور محمد صاحب بیٹھتے تھے، حافظ صاحب کا استخارہ تیر بہدف تھا بڑے نیک آدمی تھی۔ ان کے پاس استخارہ کروانے کیلئے لوگ بہت آتے تھے اور واقعی انکا استخارہ تیر بہدف تھا۔

مولانا حکیم سید عبداللہ گیلانی کے خاص اعمال

(از: فضیلۃ الشیخ مولانا حکیم سید عبداللہ گیلانی حفظہ اللہ،
خطیب جامعہ مسجد قدس قذافی پارک مریدکے، ضلع شیخوپورہ)

میرے دو آزمودہ وظائف:۔

اس دور میں جتنی بھی پریشانیاں ہیں مثلاً جنات اور جادو وغیرہ تو یہ اعمال نہ کرنے کی وجہ سے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ اذکار جو صبح وشام کے ہیں وہ نہ کرنے کیوجہ سے لوگ پریشان ہیں۔ جب لوگ یہ اعمال کرتے تھے تو اس وقت لوگ ان پریشانیوں سے محفوظ تھے۔

دراصل یہ مادہ پرستی کا دور ہے، جب مادہ پرستی عام ہوجائے تو روحانی قوتیں کمزور ہوجاتی ہیں، آج کے دور میں اعمال کی کمی صرف اسی وجہ سے ہے اعمال نہ کرنے کی وجہ سے روحانی قوتیں کمزور ہوگئی ہیں جبکہ دنیا وآخرت کی کامیابی کیلئے اعمال ضروری ہیں۔ ہمارے ہاں ایک چوہدری عبدالرؤف ہیں میرا درس قرآن پورا سال ہی چلتا رہتا ہے ایک دفعہ میں نے بتایا کہ دنیا جہان کے مسائل "**لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم**" پڑھنے سے حل ہوجاتے ہیں۔ چوہدری عبدالرؤف نے اس پر عمل شروع کردیا، تقریباً ایک سال بعد درس دیتے ہوئے میں

نے یہی عمل پھر بتایا تو چوہدری عبدالرؤف نے کہا کہ ایک سال پہلے بھی آپ نے یہی وظیفہ بتایا تھا اس وقت سے میں اس پر عمل کررہا ہوں مجھے اللہ تعالیٰ نے 9 لاکھ کا نفع دیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ اس عمل کی برکت ہے۔

میرے پاس تو جو بھی آئے جو بھی مسئلہ لے کر آئے میں اسے "**حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم**" پڑھنے کیلئے کہتا ہوں اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے مسائل حل فرماتے ہیں۔

☆......☆......☆

مولانا محمد بشیر قصوری کے خاص عملیات

بذریعہ تعویذات لوگوں کی دادرسی:۔

راقم الحروف پچھلے پندرہ سالوں سے شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ میں امامت و خطابت کی ذمہ داری انجام دے رہا ہے۔ ہمارے والد صاحب بھی لوگوں کو دم وغیرہ کیا کرتے ہیں اور میں بھی دم کرتا ہوں اور ضرورت پڑھنے پر تعویذ بھی لکھ دیتا ہوں۔

پھوڑے پھنسی کیلئے آزمودہ عمل:۔

میرے والد صاحب مولانا عبدالعزیز حفظہ اللہ کسی کو پھوڑے پھنسی کیلئے اس طرح دم کرتے ہیں کہ اس پھوڑے کے گرد شہادت والی انگلی گھماتے ہوئے سات بار یہ آیت پڑھتے ہیں تو اللہ پاک شفاء دے دیتا ہے، "**ام ابرموا امرا فانا مبرمون**"

☆......☆......☆

قلعوی خاندان کا خاص وظیفہ

مولانا حمیداللہ سدید صاحب پڑپوتے حضرت مولانا غلام رسول قلعوی رحمہ اللہ

درود خضری کا بکثرت ورد:۔

ہمارے بزرگ مولانا غلام رسول صاحب رحمہ اللہ درود خضری بہت زیادہ پڑھا کرتے تھے یہ درود ان کی سوانح میں بھی لکھا ہوا ہے "**صلّی اللّٰہ علٰی حبیبہ محمّد وّالہ وسلّم**" اس درود پاک میں ایک لفظ بہت پیارا ہے "**علٰی حبیبہ**" جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انبیاء علیھم السلام کو بیت المقدس میں نماز پڑھائی تو سب نے اللہ پاک کا شکر ادا کیا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا کہ اس رب کریم کا شکر ہے کہ جس ذات نے مجھے "صفی اللہ" بنایا۔ حضرت نوح علیہ السلام نے فرمایا کہ شکر ہے اس ذات کا جس نے مجھے "نجی اللہ" بنایا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے "خلیل اللہ" بنایا۔ حضرت موسی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس رب کا احسان ہے جس نے مجھے "کلیم اللہ" بنایا۔ حضرت عیسی علیہ السلام نے فرمایا اس رب کا احسان ہے جس نے مجھے "روح اللہ" بنایا اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک کا احسان ہے جس نے مجھے "حبیب اللہ" بنایا۔ یہ جو لفظ حبیب ہے یہ اس درود شریف میں آرہا ہے۔ "**صلّی اللّٰہ علٰی حبیبہ محمّد وّالہ وسلّم**" یہ درود شریف بڑی آسانی سے پڑھا جا سکتا ہے۔ مولوی صاحب رحمہ اللہ (مولانا غلام رسول رحمہ اللہ) فرمایا کرتے تھے کہ بندے کو ہر وقت کوئی نہ کوئی ذکر، کوئی نہ کوئی درود شریف چلتے پھرتے پڑھتے رہنا چاہیے۔

مولانا غلام رسول صاحب رحمہ اللہ کے پاس اسم اعظم تھا:۔

بزرگوں کی جلالی طبیعت کی وجہ یہ تھی کہ ان کے پاس اسم اعظم تھا، ان سے ملنے کیلئے بہت دور سے ایک بندہ آیا اور راستے میں کہنے لگا کہ اگر تو انکی جلالی طبیعت ہوئی تو وہ صاحب کمال ہیں اور کہنے لگا یہ معیار نہیں حقیقت ہے، کیونکہ جو اسم اعظم ہے تاہم اسم ذات "اللہ" اس میں جلال ہے، لفظ اللہ جس بندے کے اندر بھی اترا ہے اس میں جلال ہی جلال ہے۔ "اللہ" اسم ذات میں تو آگ ہی آگ ہے۔ کہنے لگا میں نے بڑے بزرگ دیکھے ہیں لیکن ان میں (بس ایک چیز دیکھی) اگر جلال ہے تو اللہ کا نام اترا ہے۔ "اللہ کا نام"

WWW.UBQARI.ORG

اس میں آگ ہی آگ ہے، اس میں تو جلال ہی جلال ہے، اسی وجہ سے بزرگ جلالی تھے۔

مولانا سید ابوبکر غزنوی صاحب رحمہ اللہ کا خاص عمل

اللہ کی بارگاہ میں اپنی قبولیت کروانے کا عمل:۔

مولانا سید ابوبکر غزنوی صاحب رحمہ اللہ اللہ کی بارگاہ میں کچھ مقام حاصل کرنے کے لئے ایک ترکیب بتایا کرتے تھے کہ تہجد کے وقت اٹھ جاؤ اگر وقت ہے تو نوافل پڑھ لو اگر وقت ختم ہونیوالا ہے تو جلدی جلدی وضو کر کے مصلّی بچھا کر سیدھا سجدے میں گر جاؤ اور سجدے کی حالت میں اللہ سے عرض کرو کہ یا اللہ تو اس وقت پہلے آسمان پہ آ کر خود منادی کر رہا ہے کہ ہے کوئی جسے میں عطا کروں، میرا کریم اللہ اس وقت تیرے اولیاء صالحین بندے تجھ سے مناجات کر رہے ہوتے ہیں، الٰہی مجھے بھی اپنی یاد کیلئے قبول کر لے، میں بھی تیرے ساتھ کچھ راز و نیاز کرنا چاہتا ہوں مجھے بھی اپنے قریب کر لے۔ (علمائے اہل حدیث کا ذوق تصوف ص ۱۵۴)

☆......☆......☆

حکیم عبدالوحید سلیمانی کا ذوق عملیات

چیزیں گم نہ ہونے کیلئے صوفی صاحب کا مجرب عمل:۔

میری جیب سے تین دفعہ پیسے نکلے اس طرح نکلے کہ پتہ ہی نہ چلا کہ کہاں گئے؟ میں نے صوفی صاحب رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ میرے ساتھ یہ معاملہ ہوتا ہے' انہوں نے مجھے فرمایا کہ 200 مرتبہ سورۂ فلق اور 200 مرتبہ سورۂ ناس پڑھیں اور ہر مرتبہ بسم اللہ ساتھ پڑھیں' گھر میں چلتے پھرتے پڑھیں اور عمل صرف ایک دن کر' میں نے

ایسا ہی کیا اس کے بعد کبھی میری جیب سے پیسے گم نہیں ہوئے۔صوفی محمد عبداللہ صاحب رحمہ اللہ تعویذ دیتے تھے۔ میں ان سے تین دفعہ مجاہد آباد میں ملا ہوں۔ وہ بڑے اللہ والے آدمی تھے۔

قرآنی تعویذات کی مخالفت کیوں!:۔

آج ہمارے اکثر اہلحدیث حضرات سے شفاف تصوف چلا گیا ہے بلکہ اب تو عالم یہ ہے کہ بعض لوگوں کو دعا مانگنے کی بھی فرصت نہیں۔قرآنی اور مسنون دعاؤں کے تعویذات کی مخالفت کی جاتی ہے حالانکہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ہمارے ابا جی بھی تعویذات لکھتے تھے۔ کنزالمجربات میں بھی تعویذات لکھے ہیں۔

بعض اوقات کچھ لوگ ایسی غلطیاں کر جاتے ہیں کوئی انہیں روکے تو کہتے ہیں کہ تم بھی ان جیسے ہی ہو۔ میرے ایک استاد ہیں، میں نے ان سے جہانیاں میں 1954ء میں قرآن پاک پڑھا تھا۔ وہ خوشاب کے رہنے والے ہیں وہ میرے پاس آئے اور مجھے کہنے لگے آج جمعہ میں پڑھاؤں گا میں نے کہا جی ضرور پڑھائیں۔تو جمعہ انہوں نے پڑھایا اور اس میں انہوں نے تعویذات کی خوب مخالفت کی اور کہا کہ یہ شرک ہے اور گناہ ہے۔میں نے بعد میں ان سے کہا کہ یہ بات صحیح نہیں ہے آپ کس طرح ایسی باتیں کرتے ہیں تو کہنے لگے تم نہ بولو تم میرے شاگرد ہو۔ میں نے کہا یہ اگر میں نہ بتاتا کہ میں آپ کا شاگرد ہوں تو آپ کو پتہ ہی نہیں تھا۔ کہنے لگے نہیں میرا تو زندگی کا مقصد ہی تعویذات کی مخالفت کرنا ہے۔

میرے والد صاحب فرماتے تھے جو بندہ خود قرآن پاک نہ پڑھ سکتا ہو اسے تعویذات دینے چاہئیں کیونکہ وہ تو پڑھ نہیں سکتا۔ اور جو خود پڑھ سکتا ہو لکھ سکتا ہو اسے کہیں کہ قرآن پاک سے تعلق رکھیں لیکن تعویذات میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ہمارے دادا جان، پردادا جان اور پردادا کے والد رحمہم اللہ یہ تمام حضرات تعویذ دیا کرتے تھے۔ ہمارے دادا جان کا تعلق غزنوی خاندان، لکھوی خاندان

WWW.UBQARI.ORG